





نام کتاب : مکہ و مدینہ  
ناشر : الصراط ٹورس  
تعداد : ۵۰۰  
سنہ طباعت : اگست ۲۰۰۵ء  
پتہ : حضرت عباس اسٹریٹ، ڈوگری، ممبئی - ۹۔

۱۷	☆	(۱۲) مسجد مبارکہ
۱۷	☆	(۱۳) مسجد شجرہ
۱۸	☆	(۱۴) مسجد معرّس
۱۸	☆	(۱۵) محلّہ بنی ہاشم
۱۸	☆	(۱۶) چند مساجد اور بھی ہیں
۱۹	۲	مدینہ منورہ اور مسجد نبویؐ کے مستحبات
۲۲	۳	مسجد قبا
۲۴	☆	اعمال مسجد قبا
۲۵	۴	مسجد ذوالقبتین
۲۸	۵	مسجد فتح (مسجد احزاب)
۲۹	۶	مسجد اجابہ میں دعا
۳۱	۷	مدینہ منورہ کے اعمال
۳۱	۸	رسولؐ، فاطمہؑ اور ائمہؑ تقیہ کی زیارت کی فضیلت
۳۵	☆	زیارت کے لئے اذن باریابی
۳۸	۹	رسول اکرمؐ کی پہلی زیارت

## فہرست

۱۳	۱	مدینہ منورہ کے اماکن متبرکہ اور مساجد
۱۳	☆	(۱) مسجد النبیؐ
۱۳	☆	مسجد کی مقدّس واہم جگہیں
۱۵	☆	(۲) قبرستان بقیع
۱۵	☆	(۳) مسجد قبا
۱۵	☆	(۴) اُمّ ابراہیم کا مشربہ اور مسجد فیض یار دُشمس
۱۵	☆	(۵) مسجد المأۃ
۱۶	☆	(۶) قبرستان اُحد
۱۶	☆	(۷) مسجد العسکر اور مسجد ثنایا رسول اللہؐ
۱۶	☆	(۸) مساجد سبعہ
۱۷	☆	(۹) مسجد ذوالقبتین
۱۷	☆	(۱۰) مسجد عامہ یا مصلی النبیؐ
۱۷	☆	(۱۱) مسجد حضرت علیؑ و مسجد حضرت زہراءؑ

۷۹	زیارت حضرت فاطمہ زہراؑ	۱۴۔
۸۰	حضرت فاطمہ علیہا السلام کی پہلی زیارت	✽
۸۷	حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی دوسری زیارت	✽
۸۸	جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پر صلوات	✽
۸۹	زیارت ائمہ لقیع علیہم السلام	۱۵۔
۹۴	زیارت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام	✽
۹۵	زیارت امام زین العابدین علیہ السلام	✽
۹۷	زیارت امام محمد باقر علیہ السلام	✽
۹۹	زیارت امام جعفر صادق علیہ السلام	✽
۱۰۰	صلوات امام حسن بن علی المجتبیٰ علیہ السلام	✽
۱۰۱	صلوات امام زین العابدین علیہ السلام	✽
۱۰۲	صلوات امام محمد باقر علیہ السلام	✽
۱۰۳	صلوات امام جعفر صادق علیہ السلام	✽
۱۰۳	زیارت عباس بن عبدالمطلبؑ	✽
۱۰۴	زیارت فاطمہ بنت اسد علیہا السلام	✽

۴۳	نماز زیارت اور اس کے بعد کی دعا	✽
۴۴	رسول اکرمؐ کی دوسری زیارت	۱۰۔
۵۸	مسجد نبویؐ کے بعض مستحبات	۱۱۔
۵۸	روضہ مبارکہ مسجد میں دعا	۱۲۔
۶۱	ستونِ توبہ کے پاس نماز و دعا	✽
۶۲	مسجد نبویؐ و مدینہ منورہ میں روزہ رکھنا مستحب ہے	✽
۶۳	مقام جبریلؑ کے پاس نماز و دعا	✽
۶۸	جنت البقیع قبرستان	۱۳۔
۶۹	جنت البقیع کی تاریخ	✽
۷۰	جنت البقیع: مورخین کی نظر میں	✽
۷۲	جنت البقیع کا پہلا انہدام	✽
۷۴	وہابیوں کا دوسرا حملہ	✽
۷۶	ہندوستانی مسلمانوں کی طرف سے احتجاج	✽
۷۷	دیگر ممالک میں احتجاج	✽
۷۸	چند دیگر منہدم قبور و روضوں کی فہرست	✽

۱۳۳	حدود حرم	✽
۱۳۴	شہر مکہ کی بعض مساجد	✽
۱۳۴	۱۔ مسجد الجن	✽
۱۳۴	۲۔ مسجد الراہیہ	✽
۱۳۵	۱۔ مسجد الحرام اور خصوصیات کعبہ	✽
۱۳۶	ارکان کعبہ	✽
۱۳۶	رکن مشرقی	✽
۱۳۶	رکن غربی	✽
۱۳۶	رکن جنوبی	✽
۱۳۷	حجر اسود	✽
۱۳۷	ملترم	✽
۱۳۷	مستجار	✽
۱۳۷	ناودانِ رحمت	✽
۱۳۷	حطیم	✽
۱۳۸	حجر اسماعیل	✽

۱۰۷	زیارت ازواج رسولؐ	✽
۱۰۷	زیارت جناب عقیل و جناب عبداللہ بن جعفر طیار	✽
۱۰۹	زیارت ابراہیم بن رسول اللہؐ	✽
۱۱۲	بقیع میں اُحد اور واقعہؒ کے شہیدوں کی زیارت	✽
۱۱۳	زیارت اسماعیل بن جعفر صادقؑ	✽
۱۱۵	زیارت حلیمہ سعدیہؓ	✽
۱۱۶	رسول اکرمؐ کی پھوپھیوں کی زیارت	✽
۱۱۷	زیارت ام البنینؓ - والدہ حضرت عباسؓ	✽
۱۱۸	زیارت اہل قبور	✽
۱۱۹	رسولؐ کے والد حضرت عبداللہ کی زیارت	✽
۱۲۰	حضرت حمزہؓ اور دیگر شہداء اُحد کی زیارت کی فضیلت	✽
۱۲۵	شہداء اُحد کی زیارت	✽
۱۲۸	زیارت وداع رسول اکرمؐ	✽
۱۳۲	زیارت وداع ائمہؑ بقیع علیہم السلام	✽
۱۳۳	۱۶۔ مکہ مکرمہ کے متبرک اماکن	✽

۱۴۹	حج اسلام کی نظر میں	✽
۱۵۱	حج میں دعا پر توجہ	✽
۱۵۶	۱۹۔ مکہ مکرمہ کے اعمال و مستحبات	
۱۵۸	۲۰۔ اعمال و آداب حج	
۱۵۸	✽ عمرہ تمتع کے واجبات	
۱۵۹	✽ عمرہ مفردہ کے واجبات	
۱۵۹	۲۱۔ مکہ مکرمہ جانے والے کامیقات	
۱۶۰	۲۲۔ واجباتِ احرام	
۱۶۲	۲۳۔ مستحباتِ احرام	
۱۶۴	۲۴۔ محرماتِ احرام	
۱۶۶	۲۵۔ حرم میں داخل ہونے کے مستحبات	
۱۷۳	۲۶۔ مستحبات طواف	
۱۷۶	✽ اشواط طواف کی دعا	
۱۷۷	✽ پہلے چکر کی دعا	
۱۷۷	✽ دوسرے چکر کی دعا	

۱۳۹	مقامِ ابراہیم علیہ السلام	✽
۱۳۹	زمزم	✽
۱۴۰	صفا و مروہ	✽
۱۴۰	✽ شق القمر اور کوہِ ابوتیس پر دعا	
۱۴۲	✽ حضرت خدیجہ علیہا السلام کا گھر	
۱۴۳	✽ ارقم بن ابی ارقم کا گھر	
۱۴۳	✽ شعب ابی طالب	
۱۴۴	✽ رسول اکرم کی جائے ولادت	
۱۴۵	✽ غارِ حراء	
۱۴۵	✽ غار ثور	
۱۴۶	✽ عرفات	
۱۴۷	✽ مزدلفہ (مشعر الحرام)	
۱۴۷	✽ منیٰ	
۱۴۸	✽ مسجد خیف	
۱۴۹	۱۸۔ اعمال و آدابِ مکہ مکرمہ	

۱۹۵	دعائے شبِ عرفہ	❁
۲۰۹	عرفات میں وقوف کے مستحبات	۳۴۔
۲۰۹	عرفات میں وقوف کی دعائیں	❁
۲۱۵	دعائے امام حسینؑ بروزِ عرفہ	۳۵۔
۲۲۷	دعائے امام زین العابدینؑ بروزِ عرفہ	۳۶۔
۲۷۰	عرفہ کے دن امام حسینؑ کی زیارت	۳۷۔
۲۸۳	مشعر الحرام میں وقوف کے مستحبات	۳۸۔
۲۸۵	رمی جمرات کے مستحبات	۳۹۔
۲۸۷	آدابِ قربانی	۴۰۔
۲۸۹	سرمنڈانے اور تقصیر کے مستحبات	۴۱۔
۲۸۹	منی کے مستحبات	۴۲۔
۲۹۰	مسجد خیف کے مستحبات	۴۳۔
۲۹۱	مکہ معظمہ سے واپسی کے مستحبات	۴۴۔
۲۹۲	طوافِ وداع	۴۵۔
۲۹۴	کعبہ میں داخل ہونے کے مستحبات	۴۶۔

۱۷۸	تیسرے چکر کی دعا	❁
۱۷۹	چوتھے چکر کی دعا	❁
۱۷۹	پانچویں چکر کی دعا	❁
۱۸۰	چھٹے چکر کی دعا	❁
۱۸۰	ساتویں چکر کی دعا	❁
۱۸۱	نمازِ طواف کے مستحبات	۲۷۔
۱۸۳	سعی کے مستحبات	۲۸۔
۱۹۰	عمرہ کی تقصیر کے آداب	۲۹۔
۱۹۱	حج کی قسمیں	۳۰۔
۱۹۱	۱۔ حج تمتع	❁
۱۹۱	۲۔ حج افراد	❁
۱۹۱	۳۔ حج قرآن	❁
۱۹۲	حج تمتع کے واجبات	۳۱۔
۱۹۳	عرفات میں وقوف تک احرام حج کے مستحبات	۳۲۔
۱۹۵	شبِ عرفہ کے مستحبات اور اعمال	۳۳۔

۳۱۳	✽	حجرا ساعیل میں تمام انبیاء کی زیارت
۳۱۵	۴۸۔	مکہ اور مدینہ کے درمیان اماکن مقدّسہ
۳۱۶	✽	مسجد غدیر خم
۳۱۶	✽	حضرت آمنہ ابواء میں
۳۱۶	✽	ربذہ میں جناب ابو ذر غفاریؓ کی زیارت
۳۱۸	۴۹۔	شہداء بدر کی زیارت
۳۲۰	۵۰۔	اعمال ذی الحجہ (دس دن کے اعمال)
۳۲۷	✽	ذی الحجہ کی ساتویں
۳۲۷	✽	آٹھویں کا دن
۳۲۷	✽	نویں شب
۳۲۷	✽	نویں کا دن
۳۲۸	✽	دسویں کی شب
۳۲۹	✽	دسویں کا دن
۳۲۹	۵۱۔	اعمال عید غدیر، ۱۸ ذی الحجہ
۳۳۹	۵۱۔	روز مباہلہ، ۲۴ ذی الحجہ

۳۰۲	۴۷۔	مکہ مکرمہ کے مزارات کی زیارت
۳۰۲	✽	مکہ مکرمہ کے مزاروں کے بارے میں مختصر وضاحت
۳۰۲	✽	قبرستان ابوطالب
۳۰۲	✽	رسول اکرمؐ کے جد حضرت عبد مناف کی زیارت
۳۰۴	✽	پیغمبر اکرمؐ کے جد عبدالمطلب کی زیارت
۳۰۶	✽	رسول اکرمؐ کے چچا اور امیر المؤمنینؑ کے والد حضرت ابوطالب کی زیارت
۳۰۶	✽	رسول اکرمؐ کی والدہ آمنہ بنت وہب کی زیارت
۳۰۷	✽	ام المؤمنین حضرت خدیجہ خلیلہ علیہا السلام کی زیارت
۳۰۸	✽	قبرستان ابوطالب میں فرزند رسول اکرمؐ حضرت قاسمؑ کی زیارت
۳۰۹	✽	شہداء فح کے مزار
۳۱۰	✽	حجرا ساعیل
۳۱۱	✽	حجرا ساعیل میں زیارت حضرت اسماعیلؑ و ہاجرہؑ



## مدینہ منورہ کے اماکن متبرکہ اور مساجد

مدینہ منورہ میں اسلامی آثار و عمارات اتنی زیادہ ہیں کہ اُن کی وضاحت و خصوصیات کے لئے ایک مستقل کتاب کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہم کتاب ادعیہ و زیارات پر اکتفا کرتے ہیں اور اماکن کے تعارف سے چشم پوشی کرتے ہیں لیکن ان میں سے بعض کے اسماء و مستحبات کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

### (۱) مسجد النبیؐ

یہ مسجد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صدر اسلام کے مسلمانوں کے تعاون سے تعمیر ہوئی۔ آنحضرتؐ کے زمانہ میں اس کا رقبہ شمال سے جنوب کی طرف ۳۵ میٹر اور مشرق سے مغرب کی سمت ۳۰ میٹر تھا۔ اس کی عمارت میں خرے کے دس ستون لگے تھے۔ ہجرت کے ساتویں سال فتح خیبر کے بعد رسولؐ نے اس کی توسیع کی۔

### مسجد کی مقدّس واہم جگہیں

الف۔ حجرہ مطہرہ: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حجرہ مطہرہ طول میں ۱۱۶ اور عرض میں ۱۵ میٹر ہے۔ اس پر ایک گنبد ہے جسے قبۃ الخضر اء کہتے

ہیں۔

ب۔ منبر رسولؐ: ۵ ہجری میں رسول اکرمؐ کے لئے تین زینوں کا ایک منبر بنایا گیا۔ رسولؐ تیسرے زینہ پر تشریف فرما ہوتے اور لوگوں سے خطاب کرتے تھے۔

ج۔ محراب: رسول اکرمؐ اور خلفاء کے زمانہ میں مسجد النبیؐ میں محراب نہیں تھی، عمر بن عبدالعزیز کے زمانہ میں رسولؐ کے مصلیٰ کی جگہ محراب بنائی گئی جو اب محراب النبیؐ کے نام سے مشہور ہے۔

د۔ روضہ منورہ

ه۔ مسجد کے وہ ستون جو کہ توبہ یا ابولبابہ، حُثانہ، مہاجرین، سریر اور مخلّقہ کے نام سے مشہور ہیں۔

و۔ مقام جبریل

ز۔ مقام اصحاب صفہ

ح۔ محراب تہجد

ط۔ خانہ حضرت فاطمہ علیہا السلام

## (۲) قبرستان بقیع

اس قبرستان میں چار معصوم امام، یعنی امام حسن علیہ السلام، امام زین العابدین علیہ السلام، امام محمد باقر علیہ السلام، امام جعفر صادق علیہ السلام اور بہت سے صحابہ، رسول کی ازواج، آپ کے بیٹے ابراہیم اور اسلام کے بہت سے بافضیلت مرد و عورت دفن ہیں۔

## (۳) مسجد قبا

سب سے پہلی مسجد جو تقوے کی اساس پر رسول کے دست مبارک سے مدینہ میں تعمیر ہوئی وہ مسجد قبا ہے۔

## (۴) اُمّ ابراہیم کا مشربہ اور مسجد فصیح یا ردّ شمس

یہ بھی مسجد قبا کے نزدیک ہے۔

## (۵) مسجد المأۃ

مسجد قبا سے مدینہ کے راستہ پر ہے۔

## (۶) قبرستان اُحد

یہاں سید الشہداء جناب حمزہ اور جنگ اُحد میں شہید ہونے والے دیگر شہداء مدفون ہیں۔

## (۷) مسجد العسکر اور مسجد ثایا رسول اللہ

یہ بھی اُحد ہی میں ہے۔

## (۸) مساجد سبعہ

یہ مسجدیں اُس جگہ تعمیر کی گئی ہیں جہاں جنگ احزاب (خندق) ہوئی تھی اُن کے اسماء یہ ہیں۔

- |                |               |
|----------------|---------------|
| ۱۔ مسجد فتح    | ۲۔ مسجد علی   |
| ۳۔ مسجد سلمان  | ۴۔ مسجد فاطمہ |
| ۵۔ مسجد ابوبکر | ۶۔ مسجد عمر   |

حج زیارات کے لئے جاتے ہیں۔

### (۱۴) مسجد معرّس

اس مسجد میں نماز پڑھنے اور استراحت و آرام کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

### (۱۵) محلّہ بنی ہاشم

اس جگہ امام زین العابدین علیہ السلام، امام صادق علیہ السلام اور ذرّیت رسولؐ کے گھر تھے۔ جو حرم کی توسیع کی بنا پر منہدم کر دیئے گئے۔

### (۱۶) چند مساجد اور بھی ہیں

جیسے: مسجد ابو ذرؓ، مسجد نفیس زکیہ، مسجد ظفر، مسجد سُقیا، مسجد مسجد، مسجد غزالہ یا مسجد نصرف، مسجد بنی سالم، مسجد بنی قریظہ اور مسجد الراية وغیرہ۔

مستحب ہے کہ ان تمام مساجد میں دو رکعت نماز تحیت پڑھے، اپنے اور دوسروں کے لئے دعا کرے۔ ان اماکن میں سے بعض کے مخصوص اعمال و مستحبات ہیں، جنہیں ہم اختصار کے ساتھ بیان کر رہے ہیں۔

### (۹) مسجد ذوالقبتین

قبلہ اسی مسجد میں تبدیل ہوا تھا۔ مسلمان پہلے مسجد اقصیٰ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے۔ اب اُن کا فریضہ ہے کہ وہ کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھیں۔

### (۱۰) مسجد عمّامہ یا مصلی النبیؐ

### (۱۱) مسجد حضرت علیؓ و مسجد حضرت زہراءؓ

یہ دونوں مناخہ میں ایک دوسرے سے نزدیک ہیں۔

### (۱۲) مسجد مباہلہ

جہاں یہ مسجد ہے وہاں رسول اکرمؐ — علیؓ، فاطمہؓ، حسنؓ اور حسینؓ کے ساتھ — نصاریٰ نجران سے مباہلہ کے لئے آئے تھے۔

### (۱۳) مسجد شجرہ

یہ اہل مدینہ اور ان لوگوں کا میقات ہے جو مدینہ سے بیت اللہ الحرام کے

## مدینہ منورہ اور مسجد نبویؐ کے مستحبات

- ۱۔ مدینہ منورہ و مسجد نبویؐ میں داخل ہونے اور ائمہ بقیع کی زیارت کے لئے غسل کرنا۔ ایک ہی غسل میں سب کی نیت کر سکتا ہے۔
- ۲۔ مدینہ منورہ میں قیام: صاحب جواہر کہتے ہیں کہ مدینہ منورہ کی سکونت و مجاورت کے استحباب میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اس بات پر شہیدؒ نے دروس میں اجماع کا دعویٰ کیا ہے۔
- سموہ دی نے مالک بن انس — ماکیوں کے امام — سے نقل کیا ہے کہ اُن سے پوچھا گیا: آپ کے نزدیک مدینہ میں سکونت بہتر ہے یا مکہ میں؟ انہوں نے کہا: مدینہ، اور مدینہ کیوں زیادہ محبوب نہ ہو کہ وہاں کوئی ایسا راستہ نہیں ہے جس سے رسولؐ نہ گزرے ہوں اور جبرئیل نازل نہ ہوئے ہوں۔
- ۳۔ مستحب ہے کہ انسان حاجت برآری کے قصد سے مدینہ منورہ میں تین روزے رکھے، بہتر ہے کہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے، نیز مستحب ہے کہ بدھ کی رات میں ستون ابولبابہ کے نزدیک اور

جمعرات میں اُس کے مقابل والے ستون کے قریب نماز پڑھے اور جمعہ کی شب اور دن میں محراب رسولؐ سے قریب والے ستون کے پاس نماز پڑھے اور پروردگار عالم سے اپنی حاجتیں طلب کرے اور رسولؐ کی زیارت کے بعد نقل ہونے والی دعا پڑھے۔

- ۴۔ مستحب ہے کہ مدینہ میں قیام کے دوران ایک سے زیادہ قرآن ختم کرے، خصوصاً مسجد نبویؐ میں قرآن پڑھے۔
- ۵۔ اپنی استطاعت کے مطابق مسجد نبویؐ میں صدقہ دینا مستحب ہے۔ مرحوم مجلسیؒ نے روایت کی ہے کہ مدینہ میں ایک درہم صدقہ دینا دوسری جگہ ہزار درہم صدقہ دینے کے برابر ہے۔ بنا بر این برادرانِ دینی — خصوصاً سادات اور ذریت رسولؐ — کی مدد کرنے میں کوتاہی نہیں کرنا چاہیے۔
- ۶۔ اپنے چال چلن میں محتاط رہے، وقت کو غنیمت سمجھے اور جہاں تک ہو سکے نماز پڑھے، خصوصاً مسجد نبویؐ میں نماز پڑھے کہ مسجد نبویؐ میں ایک رکعت نماز مسجد الحرام کے علاوہ دیگر مساجد کی ہزار رکعتوں کے برابر ہے اور نماز بجالانے کے لئے بہترین جگہ روضہ رسولؐ ہے۔

## مسجد قبا

رسول اکرمؐ نے بروز دوشنبہ ۱۲ ربیع الاول کو مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کی اثنائے راہ میں قبا گاؤں میں — جو کہ مدینہ کے جنوب میں ۵ کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے — داخل ہوئے اور جمعہ تک وہیں قیام کیا، تاکہ اس مدت میں حضرت علی علیہ السلام مکہ میں لوگوں تک وہ امانتیں پہنچا دیں جو کہ رسول اکرمؐ کے پاس تھیں اور دیگر امور کی انجام دہی کے بعد رسولؐ کے اہل و عیال کے ہمراہ آپؐ سے ملحق ہو جائیں اور دوسری طرف اہل مدینہ بھی رسولؐ کے استقبال کے لئے تیار ہو جائیں۔ آنحضرتؐ نے اس چار دن کے قیام میں مسلمانوں کے تعاون سے ایک مسجد تعمیر کی، اس کی زمین قبا والوں نے ہدیہ کی۔ رسول اکرمؐ نے اپنے نیزہ کی نوک سے اس کے حدود معین کئے۔ کہتے ہیں: اس کا ہر ضلع ۶۶ گز تھا۔

اس مسجد کے بنانے میں دیگر لوگوں کی طرح رسولؐ بھی شریک تھے، پتھر وغیرہ اٹھا کر لاتے اور سب کے برابر کام کرتے تھے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ آپؐ ایک طرف تشریف رکھئے، ہمیں حکم دیتے رہئے، فرماتے تھے:

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ يَعْمُرُ الْمَسَاجِدَ

يَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَائِمًا وَ قَاعِدًا

۷۔ مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت درود بھیجے۔

۸۔ مسجد میں داخل ہوتے ہی دو رکعت نماز تہنیت بجالائے۔

۹۔ والدین برادران ایمانی اور آشنا افراد کی طرف سے رسولؐ کی زیارت پڑھے۔

۱۰۔ زیارت کے بعد جیسا کہ پہلے بھی بیان کیا جا چکا ہے۔ دو رکعت نماز زیارت بجالائے اور اس کا ثواب رسولؐ کو ہدیہ کرے۔

۱۱۔ رسولؐ کے مرقد مطہر کے پاس کھڑے ہو کر خدا کی حمد و ثنا اور دعا کرے۔

۱۲۔ مقام جبرئیلؑ پر نماز پڑھے اور دعا مانگے۔

۱۳۔ جہاں تک ممکن ہو محراب رسولؐ میں نماز پڑھے۔

۱۴۔ مسجد میں آواز بلند نہیں کرنا چاہئے۔

۱۵۔ ستون ابوالبابہ کے پاس دو رکعت نماز پڑھے اور دعا مانگے۔

۱۶۔ رسول اکرمؐ کے روضہ مبارک میں اور اسی طرح خانہ فاطمہؑ زہرا سلام اللہ علیہا میں نماز پڑھنا اور دعا کرنا مستحب ہے، اور اگر مذکورہ جگہوں پر

گنجائش نہ ہو تو اُن سے قریب ترین جگہ پر نماز و دعا پڑھے۔

## اعمال مسجد قبا

داخل ہو کر دو رکعت نماز تحیت بجالائے۔ پھر تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے۔ اور زیارت جامعہ پڑھے اس کے بعد دعائے مانگے، بہتر ہے کہ اس طرح دعائے مانگے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ فِى كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلَى صَدْرِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ: 'لَمَسْجِدُ اُسَسَ عَلَى التَّقْوَى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ رِجَالٌ يُحِبُّوْنَ اَنْ يَتَطَهَّرُوْا وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِيْنَ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنَ النِّفَاقِ وَ اَعْمَالِنَا مِنَ الرِّيَا وَ فُرُوْجَنَا مِنَ الزِّنَا وَ اَلْسِنَتَنَا مِنَ الْكِذْبِ وَ الْغِيْبَةِ وَ اَعْيُنَنَا مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تَخْفِى الصُّدُوْرُ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ۔

اس مسجد کے پیچھے حضرت علی علیہ السلام کی ایک منزل تھی اور سامنے کھارا

جو مسجد تعمیر کرتا ہے اور قیام و قعود کے ساتھ اس میں قرآن پڑھتا ہے وہ کامیاب ہے۔

سورہ توبہ کی ۱۰۸ ویں آیت اسی مسجد کے بارے میں نازل ہوئی ہے:

لَمَسْجِدٍ اُسَسَ عَلَى التَّقْوَى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ، فِيْهِ رِجَالٌ يُحِبُّوْنَ اَنْ يَتَطَهَّرُوْا وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِيْنَ۔

مسجد قبا کی بارہ تجدید و توسیع ہوئی ہے، کہ مسلمانوں کی نظر میں اس کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ ہر دو شنبہ کو رسول خدا مسجد قبا تشریف لے جاتے اور نماز بجالاتے تھے۔ آپ ہی سے منقول ہے

جو شخص اپنے گھر سے وضو کر کے مسجد قبا جائے اور دو رکعت نماز بجالائے اُس کے لئے ایک عمرہ کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

نیز امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے:

اطرافِ مدینہ کی مساجد اور مشاہد میں جاؤ تو پہلے مسجد قبا جاؤ اور جہاں تک ہو سکے وہاں نماز پڑھو۔

المقدس کی جانب رخ کر کے ادا کی، کہ خدا کی طرف سے کعبہ کی طرف رخ کرنے کا حکم پہنچا تو آپؐ نے باقی نماز کعبہ کی سمت رخ کر کے ادا کی۔ اُس کے بعد کعبہ ہمیشہ کے لئے مسلمانوں کا قبلہ ہو گیا اور اسی بنا پر اس مسجد کو ذو قبلتین یا مسجد قبلتین کہتے ہیں۔ یہ مسجد، مسجد فتح کے مغربی سمت میں کچھ دور پر واقع ہے۔

اس سلسلہ میں جو آیات نازل ہوئی ہیں اُن میں سے ایک آیہ:

قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ.....

اے رسولؐ ہم آپؐ کی نگاہیں آسمان کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ کہ قبلہ کی تعیین کے سلسلہ میں حکم کے منتظر ہیں۔ اب ہم آپؐ کو اس قبلہ کی طرف موڑ دیتے ہیں کہ جسے آپؐ پسند کرتے ہیں۔ آپؐ اپنا رخ مسجد الحرام کی طرف موڑ لیجئے! جہاں بھی رہیں اسی کی طرف رخ کیجئے.....

اس مسجد میں پہلے ایک دوسرے کے بالمقابل دو محراب — شمالی و جنوبی — ایک کعبہ کی طرف دوسری بیت المقدس کی جانب تھی لیکن افسوس کہ چند سال

پانی کا ایک کنواں تھا۔ آج اُس کا کہیں نام و نشان نہیں ہے۔

کہتے ہیں کہ اس کنویں میں رسولؐ کی انگوٹھی گر پڑی تھی، اس لئے اسے ’چاہ انگشتر‘ کہتے ہیں۔ نیز چاہ آب دھان کے نام سے مشہور ہے۔ منقول ہے کہ آپؐ نے اس کنویں میں اپنا لعاب دہن ڈال دیا تھا جس سے اُس کا پانی میٹھا ہو گیا تھا۔

قابل توجہ بات یہ ہے کہ ۹ ہجری میں منافقین کے ایک گروہ نے ایک مسجد تعمیر کی تاکہ اُس میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازش کر سکیں۔ رسولؐ سے اُس کا افتتاح کرنے اور تبرک کے طور پر اُس میں نماز پڑھنے کی درخواست کی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مناسب موقع پر یہ کام انجام دوں گا۔ لیکن آیت..... وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا..... کے نزول سے منافقین کے منصوبہ پر پانی پھر گیا اور رسولؐ نے اُس کے منہدم کرنے کا حکم دیدیا۔

## مسجد ذو قبلتین

۱۱ ہجری کے چھٹے مہینے میں ام بشر کی دعوت پر رسولؐ مدینہ کے شمال مغربی میں قبیلہ بنی سالم میں تشریف لے گئے اور حسب معمول ظہر کی دو رکعت نماز بیت

بِيَدِهِ الشَّرِيفَةِ شُرْبَةً هَنِيعَةً مَرِيْعَةً لَا نَظْمًا بَعْدَهَا أَبَدًا إِنَّكَ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

## مسجد فتح (مسجد احزاب)

سُلع پہاڑ کے دامن میں چند چھوٹی چھوٹی مسجدیں ہیں جو کہ جنگِ خندق کے نقشہ کی نشاندہی کرتی ہیں۔ لشکر اسلام کا قیام اسی جگہ تھا۔ پھر اسی جگہ ایک مسجد بنادی گئی جو کہ مسجد فتح کے نام سے مشہور ہے، اس کی وجہ تسمیہ کے بارے میں کہا گیا ہے کہ رسول اکرمؐ نے اس جگہ مسلمانوں کی فتح کے لئے دعا کی اور یہیں رسولؐ کو مسلمانوں کی کامیابی کی اطلاع ملی تھی۔

اسی جنگ میں حضرت علی بن ابی طالبؓ کے ہاتھوں عرب کا نامی پہلوان عمرو بن عبدود مارا گیا تھا۔ لکھا ہے کہ اس موقع پر رسولؐ نے فرمایا:

ضَرْبَةُ عَلِيٍّ يَوْمَ الْخَنْدَقِ خَيْرٌ مِّنْ عِبَادَةِ الثَّقَلَيْنِ۔

خندق کے دن علیؓ کی ضربت جن و انس کی عبادت سے افضل ہے۔

مستحب ہے کہ دو رکعت نمازِ تحیت مسجد پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

قبل جب اس کی توسیع و تجدید کی گئی تو صرف ایک محراب باقی رکھی گئی اور اس عظیم واقعہ کے پہلے آثار محو کر دیئے گئے۔

مسجدِ قبلتین میں دو رکعت نمازِ تحیت پڑھنا مستحب ہے۔ بہتر ہے کہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا مَسْجِدُ الْقِبْلَتَيْنِ وَ مُصَلًّى نَبِيِّنَا وَ حَبِيبِنَا وَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ فِى كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى صَدْرِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ: قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰيْهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا فِى الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ وَ مَآثِرَهُ الشَّرِيفَةَ فَلَا تُحَرِّمْنَا يَا اللّٰهُ فِى الْآخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ وَ احْشُرْنَا فِى زُمْرَتِهِ وَ تَحْتَ لِيَوَائِهِ وَ اٰمْتِنَا عَالٰى مَحَبَّتِهِ وَ سُنَّتِهِ وَ اسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ الْمَوْرِدِ



مِنْكَ وَ يَقِينَ الْعَابِدِينَ لَكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَ  
 أَنَا عَبْدُكَ الْبَائِسُ الْفَقِيرُ أَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ وَ أَنَا الْعَبْدُ  
 الدَّلِيلُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَمُنْ  
 بِغِنَاكَ عَلَى فَقْرِي وَ بِحِلْمِكَ عَلَى جَهْلِي وَ بِقُوَّتِكَ عَلَى  
 ضَعْفِي يَا قَوِي يَا عَزِيزُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ  
 الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ وَ اكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَ  
 الْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

يَا صَرِيحَ الْمَكْرُوبِينَ وَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَ يَا  
 مُغِيثَ الْمَهْمُومِينَ اكْشِفْ عَنِّي ضُرِّي وَ هَمِّي وَ كَرْبِي  
 وَ غَمِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ  
 هَمَّهُ وَ كَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ وَ اكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ  
 الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

مسجد فتح کے قریب چند چھوٹی چھوٹی مسجدیں: مسجد علی، مسجد فاطمہ، مسجد  
 سلمان، مسجد عمر اور مسجد ابوبکر ہیں۔ بہتر ہے کہ ہر مسجد میں دو رکعت نماز تہیت مسجد  
 پڑھے۔

## مسجد اجابہ میں دعا

مسجد اجابہ ہی مسجد مباہلہ ہے۔ ۲۴ ذی الحجہ کو اسی جگہ رسولؐ نے  
 نصارائے نجران سے مباہلہ کیا تھا۔ مسجد کے احاطہ میں دو رکعت نماز تہیت کے  
 بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صَبْرَ الشَّاكِرِينَ لَكَ وَ عَمَلَ الْخَائِفِينَ

زیارت نہ کرنا آپؐ پر جفا اور ادب کے خلاف ہے۔ تمہیں اس کا حکم دیا گیا ہے، اُن قبور کی زیارت کے لئے جاؤ جن کا خدا نے تم پر حق زیارت لازم قرار دیا ہے۔ ان ہی قبور کے پاس خدا سے روزی طلب کرو۔“

ابوالصلت ہروئیؒ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے حضرت امام رضاؑ کی خدمت میں عرض کی کہ آپؑ اس روایت کے بارے میں کیا فرماتے ہیں۔ جس کو لوگ بیان کرتے ہیں۔ کہ جنت میں مؤمنین اپنی اپنی جگہوں سے اپنے پروردگار کی زیارت کریں گے۔ (حدیث کا صحیح مفہوم کیا ہے؟) امام نے اُن کے جواب میں فرمایا:

”اے ابوالصلت! حق تعالیٰ نے اپنے رسول حضرت محمدؐ کو اپنی تمام مخلوق—انبیاء و ملائکہ—سے افضل قرار دیا ہے اور اُن کی اطاعت کو اپنی اطاعت، اُن کی بیعت کو اپنی بیعت اور اُن کی زیارت کو اپنی زیارت کہا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے:

مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ۔

یعنی جس نے رسولؐ کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔

(سورۃ نساء: آیت ۸۰)

## مدینہ منورہ کے اعمال

### رسولؐ، فاطمہؑ اور ائمہؑ بقیع کی زیارت کی فضیلت

عام افراد خصوصاً حاجیوں کے لئے، مستحب موکد ہے کہ حضرت سید المرسلین، محمد بن عبد اللہؐ کے روضہ کی زیارت سے مشرف ہوں اور آنحضرتؐ کی زیارت نہ کرنا آپؐ کے حقوق میں جفا ہے۔

شیخ شہیدؒ فرماتے ہیں: ”اگر لوگ آنحضرتؐ کی زیارت کو نہ جائیں تو امام کے لئے ضروری ہے کہ وہ لوگوں کو آنحضرتؐ کی زیارت کے لئے جانے پر مجبور کرے۔ کیونکہ آنحضرتؐ کی زیارت نہ کرنا جفا کے برابر ہے جو حرام ہے۔“

شیخ صدوقؒ نے امام صادقؑ سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

”جب تم میں سے کوئی حج کرے اسے چاہیے کہ وہ اپنا حج ہماری زیارت پر ختم کرے۔ کیونکہ اسی سے حج مکمل ہوتا ہے،

نیز امیر المؤمنینؑ سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

اپنا حج رسولؐ کی زیارت پر تمام کرو، کیونکہ حج کے بعد آنحضرتؐ کی

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ  
أَيْدِيهِمْ۔

پیغمبرؐ جو لوگ تمہارے ہاتھ پر بیعت کرتے ہیں درحقیقت یہ اللہ کی  
بیعت ہے اور ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

(سورۃ فتح: آیت ۱۰)

رسول اکرمؐ نے فرمایا:

”جس شخص نے میری حیات میں یا رحلت کے بعد میری زیارت کی  
گویا اُس نے خدا کی زیارت کی۔“

حمیری نے ’قرب الاسناد‘ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے  
روایت کی ہے، آپؑ نے فرمایا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”جس شخص نے میری حیات میں یا رحلت کے بعد میری زیارت کی،  
روز قیامت میں اُس کی شفاعت کروں گا۔“

ایک حدیث میں آیا ہے کہ ایک عید کے موقع پر امام صادق علیہ السلام  
مدینہ میں تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لئے تشریف  
لے گئے اور آنحضرتؐ کو سلام کیا اور فرمایا:

۳۳

”ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سبب ہر شہر کے باشندوں پر—  
خواہ مکہ ہو یا غیر مکہ—فضیلت و فوقیت رکھتے ہیں۔“

مرحوم شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے ’تہذیب‘ میں یزید بن عبد الملک سے اور  
انہوں نے اپنے والد و دادا سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں حضرت  
فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؑ نے مجھے سلام کرنے  
میں سبقت کی اور پھر دریافت کیا، کیوں آئے ہو؟ عرض کی: ثواب و برکت کی  
طلب میں آیا ہوں۔ فرمایا:

مجھے میرے والد نے خبر دی ہے کہ جو شخص تین روز مجھے اور انہیں سلام  
کرے، خداوند اس کے لئے جنت واجب کر دیتا ہے۔

میں نے عرض کی: آپؑ اور ان کی حیات میں؟ فرمایا:

ہاں اور اسی طرح ہمارے مرنے کے بعد۔

علامہ مجلسیؒ کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن عباس سے معتبر حدیث میں منقول ہے  
کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص یقین میں، جس کی زیارت کرے گا وہ اُس روز صراط پر ثابت  
قدم رہے گا جس دن لوگوں کے قدم پھسلیں گے۔“

’مقنعہ‘ میں حضرت امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپؑ نے

۳۴

فرمایا:

”جو شخص میری زیارت کرے گا اُس کے گناہ بخشے جائیں گے اور فقر و پریشانی کی حالت میں نہیں مرے گا۔“

ابن قولویہ نے ”کامل الزیارات“ میں ہشام بن سالم کے توسط سے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے، اس کے کچھ فقرے یہ ہیں:

ایک شخص امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں شریفاب ہوا اور عرض کی: کیا آپ کے والد کی زیارت کرنا چاہیئے؟ فرمایا: ہاں۔ عرض کی: اُن کی زیارت کا کیا اجر ہے؟ فرمایا:

زائر کے لئے جنت ہے بشرطیکہ وہ اُن کی امامت کا اعتقاد رکھتا ہو اور اُن کی متابعت کرتا ہو۔

عرض کی: جو اُن کی زیارت سے اعراض کرتا ہے۔ اس کا کیا ہوگا؟ فرمایا:

روز قیامت حسرت اس کا مقدر ہوگی.....

اس سلسلہ میں اور بہت سی حدیثیں ہیں۔

## زیارت کے لئے اذن باریابی

مرحوم شیخ کفعمیؒ کہتے ہیں: جب تم مسجد نبوی یا ائمہ میں سے کسی کے حرم

میں داخل ہونے کا قصد کرو تو کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ وَقَفْتُ عَلٰی بَابٍ مِنْْ اَبْوَابِ بُیُوْتِ نَبِیِّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَ قَدْ مَنَعْتَ النَّاسَ اَنْ یَّدْخُلُوْا اِلَّا بِاِذْنِہٖ فَقُلْتَ یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتِ النَّبِیِّ اِلَّا اَنْ یُّؤْذَنَ لَکُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْتَقِدُ حُرْمَةَ صَاحِبِ ہَذَا الْمَشْہَدِ الشَّرِیْفِ فِیْ غَیْبَتِہٖ کَمَا اَعْتَقِدُہَا فِیْ حَضَرَتِہٖ وَ اَعْلَمُ اَنْ رَّسُوْلَکَ وَ خُلَفَاَکَ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ اَحْیَاءٌ عِنْدَکَ یُرَزَّقُوْنَ یَرَوْنَ مَقَامِیْ وَ یَسْمَعُوْنَ کَلَامِیْ وَ یَرُدُّوْنَ سَلَامِیْ وَ اَنَّکَ حَاجَبْتَ عَنِ سَمْعِیْ کَلَامَہُمْ وَ فَتَحْتَ بَابَ فَہْمِیْ بِلَذِیْدٍ مُّنَاجَاَتِہُمْ وَ اِنِّیْ اَسْتَاْذِنُکَ یَا رَبِّ اَوَّلًا وَ اَسْتَاْذِنُ رَّسُوْلَکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ ثَانِیًّا وَ اَسْتَاْذِنُ خَلِیْفَتَکَ الْاِمَامَ الْمَفْرُوْضَ عَلَی طَاعَتِہٖ فُلَانٌ بَن فُلَانٍ۔

فلاں بن فلاں کی جگہ اُس امام کا نام لے جس کی زیارت پڑھ رہا ہے۔

## رسول اکرم کی پہلی زیارت

جب مدینہ منورہ جائے تو پہلے غسلِ زیارت کرے۔ اذن باریابی کی دعا پڑھے اور بابِ جبرئیل سے اندر جائے۔ پہلے دایاں پاؤں رکھے اور سومرتبہ اللہ اکبر کہے اور دو رکعت نماز تحیت بجالائے۔

حجرہ شریف کے پاس جائے اور وہاں کھڑے ہو کر کہے:

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ  
الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
خَاتَمَ النَّبِيِّينَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ الرِّسَالَةَ وَأَقَمْتَ  
الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ  
عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصًا حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ  
فَصَلَوْتُ اللَّهَ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ  
الطَّاهِرِينَ۔

پھر اُس ستون کے پاس رو بہ قبلہ کھڑا ہو جائے جو قبر کی دائیں جانب ہے

اسی طرح اُن کے والد کا نام بھی لے۔ مثلاً اگر امام حسین کی زیارت پڑھے تو کہے  
الحسین بن علیٰ اور اگر امام رضا کی زیارت پڑھے تو کہے: علی بن موسیٰ الرضا اسی  
طرح باقی ائمہ کے لئے بھی کہے۔ اور اس کے بعد کہے:

وَالْمَلَائِكَةُ الْمُؤَكَّلِينَ بِهَذِهِ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ ثَالِثًا تَادْخُلُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ تَادْخُلُ يَا حُجَّةَ اللَّهِ تَادْخُلُ يَا مَلَكَةَ اللَّهِ  
الْمُقَرَّبِينَ الْمُقِيمِينَ فِي هَذَا الْمَشْهَدِ فَاذْنُ لِي يَا مَوْلَايَ  
فِي الدُّخُولِ أَفْضَلَ مَا أَذْنَتْ لِأَحَدٍ مِّنْ أَوْلِيَائِكَ فَإِنْ لَمْ  
أَكُنْ أَهْلًا لِّذَلِكَ فَانْتَ أَهْلٌ لِّذَلِكَ۔

اس کے بعد حرم کے دروازہ کا بوسلہ لے اور داخل ہو جائے اور کہے:

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ عَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَتُبْ  
عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ۔

اس طرح زائر کے بائیں بازو کی طرف قبر اور دائیں بازو کی طرف منبر ہوگا اس کے بعد کہے:

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ  
الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
خَاتَمَ النَّبِيِّينَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ الرِّسَالَةَ وَأَقَمْتَ  
الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ  
عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصًا حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ  
فَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ  
الطَّاهِرِينَ۔

ضريح مبارک کے ستون کے داہنی طرف کھڑے ہو جائے، چہرہ قبلہ کے  
طرف ہو، بایاں کندھا ضريح مبارک کی طرف، اور داہنا کندھا منبر کی طرف ہو  
اور پڑھے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَّكَ

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ رِسَالَاتِ  
رَبِّكَ وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ  
عَبَدْتَ اللَّهَ حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ  
الْحَسَنَةِ وَأَدَيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَأَنَّكَ قَدْ  
رَوَيْتَ بِالْمُؤْمِنِينَ وَغُلِظْتَ عَلَى الْكَافِرِينَ فَبَلَغَ اللَّهُ  
بِكَ أَفْضَلَ شَرَفٍ مَحَلِّ الْمُكْرَمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الشَّرِّ وَالضَّلَالَةِ اللَّهُمَّ فَاجْعَلْ  
صَلَوَاتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَانْبِيَاءِكَ  
الْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَأَهْلِ السَّمَوَاتِ وَ  
الْأَرْضِينَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ مِنَ الْوَلِيِّينَ وَ  
الْآخِرِينَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَامِينِكَ  
وَ نَجِيِّكَ وَ حَبِيبِكَ وَ صَفِيِّكَ وَ خَاصَّتِكَ وَ صَفْوَتِكَ وَ  
خَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ اعْطِهِ الدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَآتِهِ

الْوَسِيلَةَ مِنَ الْجَنَّةِ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغِيْطُهُ بِهِ  
الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَ لَوْ اَنْتَهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا  
اَنْفُسَهُمْ جَاوُوكَ فَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ  
لَوْ جَدُّوْا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا وَ اِنِّىْ اَتَيْتُكَ مُسْتَغْفِرًا تَائِبًا مِنْ  
ذُنُوْبِيْ وَ اِنِّىْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَ رَبِّكَ لِيَغْفِرَ لِيْ  
ذُنُوْبِيْ۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

پھر رسول اکرم سے مخصوص یہ درود پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا حَمَلْتَ وَحْيَكَ وَ بَلَّغَ  
رِسَالَاتِكَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَحَلَّ حَالَكَ وَ حَرَّمَ  
حَرَامَكَ وَ عَلَّمَ كِتَابَكَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَقَامَ  
الصَّلٰوةَ وَ اَتَى الزَّكٰوةَ وَ دَعَا اِلَى دِيْنِكَ وَ صَلِّ عَلٰى  
مُحَمَّدٍ كَمَا صَدَّقَ بِوَعْدِكَ وَ اَشْفَقَ مِنْ وَعِيدِكَ وَ صَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا غَفَرْتَ بِهِ الذُّنُوْبَ وَ سَتَرْتَ بِهِ  
الْعُيُوْبَ وَ فَرَّجْتَ بِهِ الْكُرُوْبَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا  
دَفَعْتَ بِهِ الشَّقَاءَ وَ كَشَفْتَ بِهِ الْعَمَاءَ وَ اَجَبْتَ بِهِ  
الدُّعَاءَ وَ نَجَّيْتَ بِهِ مِنَ الْبَلَاءِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا  
رَحِمْتَ بِهِ الْعِبَادَ وَ اَحْيَيْتَ بِهِ الْبِلَادَ وَ قَصَمْتَ بِهِ  
الْجَبَابِرَةَ وَ اَهْلَكْتَ بِهِ الْفِرَاعِنَةَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا  
اَضَعَفْتَ بِهِ الْاَمْوَالَ وَ اَحْرَزْتَ بِهِ مِنَ الْاَهْوَالِ وَ كَسَرْتَ  
بِهِ الْاَصْنَامَ وَ رَحِمْتَ بِهِ الْاَنَامَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا  
بَعَثْتَهُ بِخَيْرِ الْاَدْيَانِ وَ اَعَزَّزْتَ بِهِ الْاِيْمَانَ وَ تَبَّرْتَ بِهِ  
اَوْثَانَ وَ عَظَّمْتَ بِهِ الْبَيْتَ الْحَرَامَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ  
اَهْلَ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا۔

## نماز زیارت اور اس کے بعد کی دعا

بس دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور اس کا ثواب حضرت رسول اکرم کو  
ہدیہ کر دے۔ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ وَرَكَعْتُ وَسَجَدْتُ لَكَ وَحَدَاكَ لَا  
شَرِیْكَ لَكَ لِاَنَّ الصَّلَاةَ وَالرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ لَا تَكُوْنُ  
اِلَّا لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ وَ  
هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِیَّةٌ مِّنِّیْ اِلَی سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ رَسُوْلٍ  
اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ فَتَقَبَّلْهُمَا مِّنِّیْ بِاَحْسَنِ قَبُوْلِكَ  
وَ اُجْرُنِیْ عَلٰی ذٰلِكَ بِاَفْضَلِ اَمَلِیْ وَ رَجَائِیْ فِیْكَ وَ فِیْ  
رَسُوْلِكَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ۔

## رسول اکرم کی دوسری زیارت

پہلی زیارت میں بیان ہونے والی ابتدائی چیزوں کو انجام دے سو مرتبہ  
’اَللّٰهُ اَكْبَرُ‘ کہنے اور دو رکعت نماز تہیت پڑھنے کے بعد بالائے سر کی طرف حجرہ  
شریف کی جانب رخ کر کے کھڑا ہوا اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ  
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا  
خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ الرِّسَالَةَ وَ اَقَمْتَ  
الصَّلَاةَ وَ اَتَيْتَ الزَّكَاةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ  
عَنِ الْمُنْكَرِ وَ عَبَدْتَ اللّٰهُ مُخْلِصًا حَتّٰی اَتٰیكَ الْیَقِیْنُ  
فَصَلَّوْاْتُ اللّٰهُ عَلَیْكَ وَ رَحْمَتُهُ وَ عَلٰی اَهْلِ بَيْتِكَ  
الطَّاهِرِیْنَ۔

پھر پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْلَ اللّٰهِ



السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَجِيبَ  
 اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ  
 الْمُرْسَلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِمًا بِالْقِسْطِ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا فَاتِحَ الْخَيْرِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْوَحْيِ وَ  
 التَّنْزِيلِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُبَلِّغًا عَنِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 أَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُبَشِّرُ السَّلَامِ عَلَيْكَ  
 يَا نَذِيرُ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا مُنْذِرُ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ  
 الَّذِي يُسْتَضَاءُ بِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ  
 الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْهَادِينَ الْمَهْدِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ  
 عَلَى جَدِّكَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَ عَلَى أَبِيكَ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ  
 عَلَى أُمِّكَ امْنَةَ بِنْتِ وَهَبٍ السَّلَامُ عَلَى عَمِّكَ حَمْزَةَ

سَيِّدِ الشُّهَدَاءِ السَّلَامُ عَلَى عَمِّكَ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ  
 الْمُطَّلِبِ السَّلَامُ عَلَى عَمِّكَ وَ كَفِيلِكَ أَبِيطَالِبِ السَّلَامُ  
 عَلَى ابْنِ عَمِّكَ جَعْفَرِ الطَّيَّارِ فِي جَنَّاتِ الْخُلْدِ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَحْمَدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ وَ السَّابِقِ إِلَى طَاعَةِ  
 رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ الْمُهَيِّمِنِ عَلَى رُسُلِهِ وَ الْخَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ  
 وَ الشَّاهِدِ عَلَى خَلْقِهِ وَ الشَّافِعِ إِلَيْهِ وَ الْمَكِينِ لَدَيْهِ وَ  
 الْمُطَاعِ فِي مَلَكُوتِهِ الْأَحْمَدَ مِنَ الْأَوْصَافِ الْمُحَمَّدَ  
 لِسَائِرِ الْأَشْرَافِ الْكَرِيمِ عِنْدَ الرَّبِّ وَ الْمُكَلَّمَ مِنْ وَرَاءِ  
 الْحُجُبِ الْفَائِزَ بِالسَّبَاقِ وَ الْفَائِتَ عَنِ اللَّحَاقِ تَسْلِيمَ  
 عَارِفٍ بِحَقِّكَ مُعْتَرِفٍ بِالتَّقْصِيرِ فِي قِيَامِهِ بِوَاجِبِكَ غَيْرِ  
 مُنْكَرٍ مَا انْتَهَى إِلَيْهِ مِنْ فَضْلِكَ مُوقِنٍ بِالْمَزِيدَاتِ مِنْ  
 رَبِّكَ مُؤْمِنٍ بِالْكِتَابِ الْمُنْزَلِ عَلَيْكَ مُحَلِّلٍ حَلَالَكَ

مُحَرِّمٍ حَرَامِكَ أَشْهَدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَعَ كُلِّ شَاهِدٍ وَ  
 اتَّحَمَلُهَا عَنْ كُلِّ جَا حِدٍ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ  
 وَ نَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ رَبِّكَ وَ  
 صَدَعْتَ بِأَمْرِهِ وَ احْتَمَلْتَ الْأَذَى فِي جَنْبِهِ وَ دَعَوْتَ  
 إِلَى سَبِيلِهِ بِالْحُكْمَةِ وَ الْمُوعِظَةِ الْحَسَنَةِ الْجَمِيلَةِ وَ  
 آدَيْتَ الْحَقَّ الَّذِي كَانَ عَلَيْكَ وَ أَنَّكَ قَدْ رُوِّفْتَ  
 بِالْمُؤْمِنِينَ وَ غُلِظْتَ عَلَى الْكَافِرِينَ وَ عَبَدْتَ اللَّهَ  
 مُخْلِصًا حَتَّى أَتَيْكَ الْيَقِينُ فَبَلَغَ اللَّهُ بِكَ أَشْرَفَ مَحَلِّ  
 الْمُكْرَمِينَ وَ أَعْلَى مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِينَ وَ أَرْفَعَ دَرَجَاتِ  
 الْمُرْسَلِينَ حَيْثُ لَا يُلْحَقُكَ لَاحِقٌ وَ لَا يَفُوقُكَ فَائِقٌ وَ  
 لَا يَسْبِقُكَ سَابِقٌ وَ لَا يَطْمَعُ فِي إِدْرَاكِكَ طَامِعٌ الْحَمْدُ  
 لِلَّهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الْهَلَكَةِ وَ هَدَانَا بِكَ مِنَ  
 الضَّلَالَةِ وَ نَوَّرَنَا بِكَ مِنَ الظُّلْمَةِ فَجَزَاكَ اللَّهُ يَا رَسُولَ

اللَّهِ مِنْ مَبْعُوثٍ أَفْضَلَ مَا جَازَى نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَ رَسُولًا  
 عَمَّنْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ زُرْتُكَ  
 عَارِفًا بِحَقِّكَ مُقِرًّا بِفَضْلِكَ مُسْتَبْصِرًا بِضَلَالَةِ مَنْ  
 خَالَفَكَ وَ خَالَفَ أَهْلَ بَيْتِكَ عَارِفًا بِالْهُدَى الَّذِي أَنْتَ  
 عَلَيْهِ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي وَ نَفْسِي وَ أَهْلِي وَ مَالِي وَ وَلَدِي  
 أَنَا أَصَلَّى عَلَيْكَ كَمَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَ صَلَّى عَلَيْكَ  
 مَلَائِكَتُهُ وَ أَنْبِيَآؤُهُ وَ رُسُلُهُ صَلَوةً مُتَتَابِعَةً وَافِرَةً مُتَوَاصِلَةً  
 لَا انْقِطَاعَ لَهَا وَ لَا أَمَدَ وَ لَا أَجَلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَ  
 عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ كَمَا أَنْتُمْ أَهْلُهُ۔

پھر اپنے ہاتھوں کو بلند کرے اور خضوع اور خشوع کے ساتھ کہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ جِوَامِعَ صَلَواتِكَ وَ نَوامِي بَرَكاتِكَ وَ  
 فَوَاضِلَ خَيْرَاتِكَ وَ شَرَائِفَ تحِيَّاتِكَ وَ تَسْلِيَمَاتِكَ وَ  
 كَرَامَاتِكَ وَ رَحِمَاتِكَ وَ صَلَواتِ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَ

أَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ وَائْتِمَتِكَ الْمُتَجَبِّينَ وَعِبَادِكَ  
الصَّالِحِينَ وَأَهْلَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَمَنْ سَبَّحَ  
لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ عَلَى  
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَشَاهِدِكَ وَنَبِيِّكَ وَنَذِيرِكَ وَ  
أَمِينِكَ وَمَكِينِكَ وَنَجِيكَ وَنَجِيْبِكَ وَحَبِيبِكَ وَ  
خَلِيلِكَ وَصَفِيكَ وَصَفْوَتِكَ وَخَاصَّتِكَ وَخَالِصَتِكَ وَ  
رَحْمَتِكَ وَخَيْرِ خَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَخَازِنِ  
الْمَغْفِرَةِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَاتِ وَمُنْقِذِ الْعِبَادِ مِنَ  
الْهَلَكَةِ بِإِذْنِكَ وَدَاعِيهِمْ إِلَى دِينِكَ الْقَيِّمِ بِأَمْرِكَ أَوَّلِ  
النَّبِيِّينَ مِيثَاقًا وَآخِرِهِمْ مَبْعَثًا الَّذِي غَمَسْتَهُ فِي بَحْرِ  
الْفَضِيلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ الْجَلِيلَةِ وَالْدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ وَالْمَرْتَبَةِ  
الْخَطِيرَةِ وَأَوْدَعْتَهُ الْأَصْلَابَ الطَّاهِرَةَ وَنَقَلْتَهُ مِنْهَا إِلَى  
الْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لُطْفًا مِنْكَ لَهُ وَتَحَنُّنًا مِنْكَ عَلَيْهِ إِذْ

وَكَلَّتْ لِحْصُونِهِ وَحِرَاسَتِهِ وَحِفْظِهِ وَحِيَاطَتِهِ مِنْ  
قُدْرَتِكَ عَيْنًا عَاصِمَةً حَجَبَتْ بِهَا عَنْهُ مَدَانِسُ الْعَهْرِ وَ  
مَعَائِبُ السِّفَاحِ حَتَّى رَفَعْتَ بِهِ نَوَاطِرَ الْعِبَادِ وَ أَحْيَيْتَ  
بِهِ مَيِّتَ الْبِلَادِ بَانَ كَشَفْتَ عَنْ نُورٍ وَلَادَتْهُ ظُلَمَ الْأُسْتَارِ  
وَالْبَسْتَ حَرَمَكَ بِهِ حُلَلَ الْأَنْوَارِ اَللَّهُمَّ فَكَمَا خَصَصْتَهُ  
بِشَرَفِ هَذِهِ الْمَرْتَبَةِ الْكَرِيمَةِ وَذُخْرِ هَذِهِ الْمَنْقَبَةِ  
الْعَظِيمَةِ صَلِّ عَلَيْهِ كَمَا وَفَى بِعَهْدِكَ وَبَلَّغْ رِسَالَاتِكَ وَ  
قَاتِلْ أَهْلَ الْجُحُودِ عَلَى تَوْحِيدِكَ وَقَطِّعْ رَحِمَ الْكُفْرِ  
فِي إِعْزَازِ دِينِكَ وَلِبَسِ ثَوْبَ الْبُلُوَى فِي مُجَاهَدَةِ  
أَعْدَائِكَ وَأَوْجِبْتَ لَهُ بِكُلِّ أَذَى مَسَّهُ أَوْ كَيْدٍ أَحَسَّ بِهِ  
مِنَ الْفِئَةِ الَّتِي حَاوَلَتْ قَتْلَهُ فَضِيلَةً تَفُوقُ الْفَضَائِلَ وَ  
يَمْلِكُ بِهَا الْجَزِيلَ مِنْ نَوَالِكَ وَقَدْ أَسْرَّ الْحُسْرَةَ وَ  
أَخْفَى الزَّفْرَةَ وَتَجَرَّعَ الْغُصَّةَ وَلَمْ يَتَخَطَّ مَا مَثَلَ لَهُ

وَحُيِّكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ صَلَوةً تَرْضَاهَا  
لَهُمْ وَ بَلِّغُهُمْ مِنَّا تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَ سَلَامًا وَ إِنَّا مِنْ لَدُنْكَ  
فِي مُوَالَاتِهِمْ فَضْلًا وَ إِحْسَانًا وَ رَحْمَةً وَ غُفْرَانًا إِنَّكَ ذُو  
الْفَضْلِ الْعَظِيمِ۔

پھر بالائے سر کی طرف کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْأَوَّلِينَ وَ  
الْآخِرِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْقِيَامَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
شَفِيعَ الْقِيَامَةِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَ أَدَيْتَ  
الْأَمَانَةَ وَ نَصَحْتَ أُمَّتَكَ وَ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ رَبِّكَ  
حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ  
طُبْتَ حَيًّا وَ طُبْتَ مَيِّتًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَ عَلَى أَخِيكَ

وَ وَصِيِّكَ وَ ابْنِ عَمِّكَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ عَلَى ابْنَتِكَ  
سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَ عَلَى وَلَدَيْكَ الْحَسَنِ وَ  
الْحُسَيْنِ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ وَ السَّلَامِ وَ أَطْيَبَ التَّحِيَّةِ وَ  
أَطْهَرَ الصَّلَوةِ وَ عَلَيْنَا مِنْكُمْ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ  
بَرَكَاتُهُ۔

اس کے بعد ستون کے کنارے۔ جو قبر کی دائیں جانب اور زاویہ مرقد  
سے نزدیک ہے۔ رو قبلہ کھڑا ہو جائے۔ کہ بائیں بازو کی طرف قبر اور دائیں  
بازو کی طرف منبر قرار پائے۔ اور کہے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ وَ أَنَّكَ  
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ  
رَبِّكَ وَ نَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ  
عَبَدْتَ اللَّهَ حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ بِالْحُكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ

الْحَسَنَةِ وَآدَيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَآتَكَ قَدْ  
رَوُفْتَ بِالْمُؤْمِنِينَ وَغُلِظْتَ عَلَى الْكَافِرِينَ فَبَلَغَ اللَّهُ  
بِكَ أَفْضَلَ شَرَفٍ مَحَلِّ الْمُكْرَمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالَةِ اللَّهُمَّ فَاجْعَلْ  
صَلَوَاتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَانْبِيَاءِكَ  
الْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَاهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ  
وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ  
عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَآمِينَكَ  
وَنَجِيِّكَ وَحَبِيبِكَ وَصَفِيِّكَ وَخَاصَّتِكَ وَصَفْوَتِكَ وَ  
خَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ أَعْطِهِ الدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَآتِهِ  
الْوَسِيلَةَ مِنَ الْجَنَّةِ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغِيبُهُ بِهِ  
الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا  
أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ

۵۳

لَوْ جَدُّوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا وَإِنِّي أَتَيْتُكَ مُسْتَغْفِرًا تَائِبًا مِنْ  
ذُنُوبِي وَإِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكَ لِيُغْفِرَ لِي  
ذُنُوبِي-

پھر قبر کے قریب جائے اور اس پر اپنے ہاتھ رکھ کر کہے:

أَسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي اجْتَبَيْكَ وَاخْتَارَكَ وَهَدَاكَ وَهَدَى  
بِكَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْكَ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِينَ-

اس کے بعد کہے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا-

در حجرہ شریف کی دیوار پر ہاتھ رکھ کر کہے:

أَتَيْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُهَاجِرًا إِلَيْكَ قَاضِيًا لِمَا أَوْجَبَهُ اللَّهُ  
عَلَيَّ مِنْ قَصْدِكَ وَإِذْ لَمْ أَلْحَقْكَ حَيًّا فَقَدْ قَصَدْتُكَ بَعْدَ  
مَوْتِكَ عَالِمًا أَنَّ حُرْمَتَكَ مَيِّتًا كَحُرْمَتِكَ حَيًّا فَكُنْ لِي

۵۴

بِذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ شَاهِدًا۔

پھر اپنا دایاں ہاتھ چہرہ پر پھرائے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذٰلِكَ بَيْعَةً مَّرْضِيَّةً لَّدَيْكَ وَ عَهْدًا مُّوَكَّدًا  
عِنْدَكَ تُحْيِيْنِيْ مَا اَحْيَيْتَنِيْ عَلَيْهِ وَ عَلَى الْوَفَاءِ بِشَرَائِطِهِ وَ  
حُدُوْدِهِ وَ حُقُوْقِهِ وَ اَحْكَامِهِ وَ تُمِيْتُنِيْ اِذَا اَمَتْنِيْ عَلَيْهِ وَ  
تَبْعَتْنِيْ اِذَا بَعَثْتَنِيْ عَلَيْهِ۔

اُس وقت بالائے سروالے حصّہ پر کھڑے ہو کر اپنے والدین اور  
دوستوں کی طرف سے اس طرح زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ مِنْ اَبِیْ وَ اُمِّیْ وَ وَلَدِیْ وَ  
خَاصَّتِیْ وَ جَمِیْعِ اَهْلِ بَلَدِیْ حُرِّهِمْ وَ عَبْدِهِمْ وَ  
اَبْیَضِهِمْ وَ اَسْوَدِهِمْ وَ مِنْ.....۔

(اُن لوگوں کے نام لے جن سے محبت رکھتا ہے)

پھر قبلہ کی سمت جائے اور قبر مٹور کی طرف رخ اور قبلہ کی طرف پشت  
کر کے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ وَ رَسُوْلَهُ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا  
صَفْوَةَ اللّٰهِ وَ خَيْرَتَهُ مِنْ خَلْقِهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ  
وَ حُجَّتَهُ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ وَ سَيِّدَ  
الْمُرْسَلِیْنَ السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْبَشِیْرُ النَّذِیْرُ السَّلَامُ  
عَلَیْكَ اَیُّهَا الدَّاعِیْ اِلَی اللّٰهِ وَ السِّرَاجُ الْمُنِیْرُ السَّلَامُ  
عَلَیْكَ وَ عَلٰی اَهْلِ بَيْتِكَ الَّذِیْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمْ  
الرِّجْسَ وَ طَهَّرَتْهُمْ تَطْهِیْرًا اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ  
اَتَّيْتُ بِالْحَقِّ وَ قُلْتُ بِالْصِّدْقِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَفَّقَنِیْ  
لِلْاِیْمَانِ وَ التَّصَدِیْقِ وَ مَنْ عَلٰی بِطَاعَتِكَ وَ اِتِّبَاعِ  
سَبِیْلِكَ وَ جَعَلَنِیْ مِنْ اُمَّتِكَ وَ الْمُجِیْبِیْنَ لِدَعْوَتِكَ وَ  
هَدٰیَنِیْ اِلٰی مَعْرِفَتِكَ وَ مَعْرِفَةِ الْاَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّیَّتِكَ اَتَقَرَّبُ  
اِلٰی اللّٰهِ بِمَا یَرْضِیْكَ وَ اَبْرَأُ اِلٰی اللّٰهِ مِمَّا یُسْخِطُكَ مُوَالِیًّا  
لَا وِلَیَّاءَ لَكَ مُعَادِیًّا لَا عَدَاۗئَكَ جِئْتُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زَائِرًا وَ

# مسجد نبویؐ کے بعض مستحبات

## روضہ مبارکہ مسجد میں دعا

مسجد نبویؐ میں بہت زیادہ نماز پڑھے، کیونکہ اس مسجد میں ہر نماز کا ثواب ایک ہزار نمازوں کے برابر نمازی کے اعمال میں لکھا جاتا ہے۔ مرقد و منبر کے درمیان نماز پڑھنا افضل ہے۔ رسولؐ سے مروی ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

”میری قبر و منبر کے درمیان جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہے۔“

یہ باغ طول میں قبر منور سے منبر تک اور عرض میں منبر سے چوتھے ستون تک ہے، مستحب ہے کہ اس میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ جَنَّتِكَ وَ شُعْبَةٌ مِّنْ شُعَبِ رَحْمَتِكَ الَّتِي ذَكَرَهَا رَسُوْلُكَ وَ اَبَانَ عَنْ فَضْلِهَا وَ شَرَفِ التَّعَبُّدِ لَكَ فِيْهَا فَقَدْ بَلَغْتَنِیْهَا فِیْ سَلَامَةٍ نَفْسِیْ

قَصَدْتُكَ رَاغِبًا مُّتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهُ وَ اَنْتَ صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ وَ الْمَنْزِلَةِ الْجَلِيْلَةِ وَ الشَّفَاعَةِ الْمُقْبُوْلَةِ وَ الدَّعْوَةِ الْمَسْمُوْعَةِ فَاشْفَعْ لِيْ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰی فِی الْغُفْرَانِ وَ الرَّحْمَةِ وَ التَّوْفِیْقِ وَ الْعِصْمَةِ فَقَدْ غَمَرَتِ الذُّنُوْبُ وَ شَمَلَتِ الْعُيُوْبُ وَ اَثْقَلَ الظُّهْرُ وَ تَضَاعَفَ الْوِزْرُ وَ قَدْ اَخْبَرْتَنَا وَ خَبَرُكَ الصِّدْقُ اَنَّهُ تَعَالٰی قَالَ وَ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآئُوْكَ فَاسْتَغْفِرُوْا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوْجَدُوْا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا وَ قَدْ جِئْتُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُسْتَغْفِرًا مِّنْ ذُنُوْبِيْ تَائِبًا مِّنْ مَّعَاصِيٍّ وَ سَيِّئَاتِيْ وَ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكَ لِيَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ فَاشْفَعْ لِيْ يَا شَفِیْعَ الْاُمَّةِ وَ اجِرْنِيْ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی اٰلِكَ الطَّاهِرِيْنَ۔

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا سَيِّدِي عَلَى عَظِيمِ نِعْمَتِكَ عَلَى فِي  
ذَلِكَ وَ عَلَى مَا رَزَقْتَنِيهِ مِنْ طَاعَتِكَ وَ طَلَبِ مَرْضَاتِكَ وَ  
تَعْظِيمِ حُرْمَةِ نَبِيِّكَ بِزِيَارَةِ قَبْرِهِ وَ التَّسْلِيمِ عَلَيْهِ وَ التَّرَدُّدِ  
فِي مَشَاهِدِهِ وَ مَوَافِقِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا مَوْلَايَ حَمْدًا  
يَنْتَظِمُ بِهِ مَحَامِدُ حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَ سُكَّانِ سَمَوَاتِكَ لَكَ  
وَ يَقْصُرُ عَنْهُ حَمْدٌ مِنْ مَضَى وَ يُفْضِلُ حَمْدٌ مِنْ بَقَى مِنْ  
خَلْقِكَ لَكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ يَا مَوْلَايَ حَمْدٌ مِنْ عَرَفَ  
الْحَمْدَ لَكَ وَ التَّوْفِيقَ لِلْحَمْدِ مِنْكَ حَمْدًا يَمْلَأُ مَا  
خَلَقْتَ وَ يَبْلُغُ حَيْثُ مَا أَرَدْتَ وَ لَا يَحْجُبُ عَنْكَ وَ لَا  
يَنْقُضِي دُونَكَ وَ يَبْلُغُ أَقْصَى رِضَاكَ وَ لَا يَبْلُغُ آخِرَهُ  
أَوَائِلُ مَحَامِدِ خَلْقِكَ لَكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ مَا عَرَفْتُ  
الْحَمْدَ وَ جُعِلَ ابْتِدَاءُ الْكَلَامِ الْحَمْدُ يَا بَاقِيَ الْعِزِّ وَ  
الْعَظَمَةِ وَ دَائِمَ السُّلْطَانِ وَ الْقُدْرَةِ وَ شَدِيدِ الْبُطْشِ وَ

الْقُوَّةِ وَ نَافِذِ الْأَمْرِ وَ الْإِرَادَةِ وَ وَاسِعِ الرَّحْمَةِ وَ الْمَغْفِرَةِ  
وَ رَبِّ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لَكَ عَلَى يَقْصُرُ عَنْ  
أَيْسَرِهَا حَمْدِي وَ لَا يَبْلُغُ أَذْنَاهَا شُكْرِي وَ كَمْ مِنْ  
صَنَائِعِ مِنْكَ إِلَيَّ لَا يُحِيطُ بِكَثِيرِهَا وَ هُمِي وَ لَا يَقِيدُهَا  
فِكْرِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَى بَيْنَ الْبَرِيَّةِ  
طِفْلًا وَ خَيْرِهَا شَابًّا وَ كَهْلًا أَطْهَرَ الْمُطَهَّرِينَ شَيْمَةً وَ  
أَجْوَدَ الْمُسْتَمِرِّينَ دِيْمَةً وَ أَعْظَمَ الْخَلْقِ جُرْثُومَةً الَّذِي  
أَوْضَحْتَ بِهِ الدَّلَالَاتِ وَ أَقَمْتَ بِهِ الرِّسَالَاتِ وَ خَتَمْتَ  
بِهِ النُّبُوءَاتِ وَ فَتَحْتَ بِهِ الْخَيْرَاتِ وَ أَظْهَرْتَ مَظْهَرًا وَ  
ابْتَعَثْتَ نَبِيًّا وَ هَادِيًّا أَمِينًا مَهْدِيًّا وَ دَاعِيًّا إِلَيْكَ وَ دَلَالًا  
عَلَيْكَ وَ حُجَّةً بَيْنَ يَدَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُعْصُومِينَ  
مِنْ عِثْرَتِهِ وَ الطَّيِّبِينَ مِنْ أُسْرَتِهِ وَ شَرِّفْ لَدَيْكَ بِهِ  
مَنَازِلَهُمْ وَ عَظِّمْ عِنْدَكَ مَرَاتِبَهُمْ وَ اجْعَلْ فِي الرَّفِيقِ



الْأَعْلَىٰ مَجَالِسَهُمْ وَارْفَعْ إِلَىٰ قُرْبِ رَسُولِكَ دَرَجَاتِهِمْ وَ  
تَمِّمْ بِلِقَائِهِ سُورَهُمْ وَوَفِّرْ بِمَكَانِهِ أَنْسَهُمْ۔

## ستون توبہ کے پاس نماز و دعا

ستون ابولبابہ — جو ستون توبہ کے نام سے مشہور ہے — کے پاس دو  
رکعت نماز پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ لَا تُهِنِّيْ بِالْفَقْرِ وَلَا تُدَلِّبْنِيْ بِالذِّبْنِ وَلَا تُرَدِّدْنِيْ اِلَى  
الْهَلَكَةِ وَاعْصِمْنِيْ كَيْ اَعْتَصِمَ وَاصْلِحْنِيْ كَيْ اَنْصَلِحَ  
وَاهْدِنِيْ اِهْتَدِيَ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَى الْجِهَادِ نَفْسِيْ وَلَا  
تُعَذِّبْنِيْ بِسُوءِ ظَنِّيْ وَلَا تُهْلِكْنِيْ وَ اَنْتَ رَجَائِيْ وَ اَنْتَ  
اَهْلٌ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَ قَدْ اَخْطَاْتُ وَ اَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تَعْفُو عَنِّيْ  
وَ قَدْ اَقْرَرْتُ وَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوَى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَوْقَقْنِيْ

لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَىٰ وَ يَسِّرْ لِي الْيَسِيرَ وَ جَنِّبْنِي كُلَّ  
عَسِيرٍ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِي بِالْحَلَالِ عَنِ الْحَرَامِ وَ بِالطَّاعَاتِ  
عَنِ الْمَعَاصِي وَ بِالْغِنَى عَنِ الْفَقْرِ وَ بِالْجَنَّةِ عَنِ النَّارِ وَ  
بِالْاَبْرَارِ عَنِ الْفُجَّارِ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَ هُوَ  
السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَ اَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔  
اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ مستجاب ہوگی۔

## مسجد نبوی و مدینہ منورہ میں روزہ رکھنا مستحب ہے

مستحب ہے کہ حاجات پوری ہونے کے قصد سے مدینہ منورہ میں تین  
دن تک روزہ رکھے، اگرچہ مسافر ہی ہو۔ بہتر ہے بدھ، جمعرات اور جمعہ کے  
دن روزہ رکھے۔ نیز مستحب ہے کہ رات اور بدھ کے دن ستون ابولبابہ کے پاس  
نماز پڑھے اور جمعرات کی رات اور جمعرات کے دن اس کے مقابل والے  
ستون کے پاس نماز پڑھے۔ اور شب جمعہ اور جمعہ کے دن مہراب رسول کے پہلو  
میں واقع ستون کے قریب نماز پڑھے اور اپنی دنیوی و اخروی حاجات کو خدا سے  
طلب کرے اور منجملہ دیگر دعاؤں کے اس دعا کو پڑھے:

ہے۔ اور نماز کے بعد کہیے:

يَا مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَمَلَأَهَا جُنُودًا مِنَ الْمُسَبِّحِينَ لَهُ  
مِنْ مَلَائِكَتِهِ وَالْمُجِدِّينَ لِقُدْرَتِهِ وَعَظَمَتِهِ وَأَفْرَغَ  
عَلَى أَعْيُنِهِمْ حُلُلَ الْكَرَامَاتِ وَأَنْطَقَ أَلْسِنَتَهُمْ بِضُرُوبِ  
اللُّغَاتِ وَالْبَسَهُمْ شِعَارَ التَّقْوَى وَفَلَدَهُمْ قَلَائِدَ النُّهَى وَ  
جَعَلَهُمْ أَوْفَرَ أَجْناسِ خَلْقِهِ مَعْرِفَةً بِوَحْدَانِيَّتِهِ وَقُدْرَتِهِ وَ  
جَلَالَتِهِ وَعَظَمَتِهِ وَ أَكْمَلَهُمْ عِلْمًا بِهِ وَ أَشَدَّهُمْ فِرْقًا وَ  
أَدْوَمَهُمْ لَهُ طَاعَةً وَ خُضُوعًا وَ اسْتِكَانَةً وَ خُشُوعًا يَا مَنْ  
فَضَّلَ الْأَمِينَ جِبْرِئِيلَ بِخَصَائِصِهِ وَ دَرَجَاتِهِ وَ مَنَازِلِهِ وَ  
اخْتَارَهُ لِرُوحِيهِ وَ سِفَارَتِهِ وَ عَهْدِهِ وَ أَمَانَتِهِ وَ أَنْزَلَ كُتُبَهُ وَ  
أَوْامِرَهُ عَلَى أَنْبِيَائِهِ وَ رُسُلِهِ وَ جَعَلَهُ وَاسِطَةً بَيْنَ نَفْسِهِ وَ  
بَيْنَهُمْ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ  
عَلَى جَمِيعِ مَلَائِكَتِكَ وَ سُكَّانِ سَمَوَاتِكَ أَعْلَمِ خَلْقِكَ

اَللّٰهُمَّ مَا كَانَتْ اِلَيْكَ مِنْ حَاجَةٍ شَرَعْتُ اَنَا فِي طَلِبِهَا اَوْ  
الْتِمَاسٍ اَوْ لَمْ اَشْرَعْ سَاَلْتُكَهَا اَوْ لَمْ اَسْأَلْكَهَا فَاِنِّي  
اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ نَبِيِّ  
الرَّحْمَةِ فِي قَضَاءِ حَوَائِجِي صَغِيرِهَا وَ كَبِيرِهَا اَللّٰهُمَّ  
اِنِّي اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ قُدْرَتِكَ وَ جَمِيعِ مَا اَحَاطَ  
بِهِ عِلْمُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ وَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَ كَذَا۔  
’کذا و کذا، کی جگہ اپنی حاجت طلب کرے۔ انشاء اللہ پوری ہوگی۔

## مقام جبریل کے پاس نماز و دعا

مقام جبریل کے پاس نماز و دعا پڑھنا مستحب ہے۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں  
جبریل رسول کے پاس آنے کی اجازت لیتے تھے۔ یہ جگہ حضرت فاطمہ  
زہرا کے گھر کے پرنا لے کے نیچے ہے۔ آپ کے گھر کا دروازہ۔ اُن روایتوں  
کے رو سے کہ جن میں آپ کی قبر اسی گھر میں بتائی گئی۔ آپ کی قبر کے روبرو

بِكَ أَخَوْفِ خَلْقِكَ لَكَ وَأَقْرَبِ خَلْقِكَ مِنْكَ وَاعْمَلِ  
 خَلْقَكَ بِطَاعَتِكَ الَّذِينَ لَا يَغْشِيهِمْ نَوْمُ الْعُيُونِ وَلَا  
 سَهُوُ الْعُقُولِ وَلَا فِتْرَةُ الْأَبْدَانِ الْمُكْرَمِينَ بِجِوَارِكَ وَ  
 الْمُؤْتَمِنِينَ عَلَى وَحْيِكَ الْمُجْتَنِبِينَ الْأَفَاتِ وَالْمُوقِينَ  
 السَّيِّئَاتِ اَللَّهُمَّ وَ اخْصِصِ الرُّوحَ الْأَمِينَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ  
 بِأَضْعَافِهَا مِنْكَ وَ عَلَى مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَ طَبَقَاتِ  
 الْكَرُوبِيِّينَ وَ الرُّوحَانِيِّينَ وَ زِدْ فِي مَرَاتِبِهِ عِنْدَكَ وَ حُقُوقِهِ  
 الَّتِي لَهُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ بِمَا كَانَ يَنْزِلُ بِهِ مِنْ شَرَائِعِ  
 دِينِكَ وَ مَا يَبْنِيهِ عَلَى السَّنَةِ أَنْبِيَائِكَ مِنْ مُحَلَّلَاتِكَ وَ  
 مُحَرَّمَاتِكَ اَللَّهُمَّ أَكْثِرْ صَلَوَاتِكَ عَلَى جَبْرِئِيلَ فَإِنَّهُ قُدْرَةُ  
 الْأَنْبِيََاءِ وَ هَادِي الْأَصْفِيَاءِ وَ سَادِسُ أَصْحَابِ الْكِسَاءِ  
 اَللَّهُمَّ اجْعَلْ وَقُوفِي فِي مَقَامِهِ هَذَا سَبَبًا لِنُزُولِ رَحْمَتِكَ  
 عَلَيَّ وَ تَجَاوُزِكَ عَنِّي رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي

لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَامَنَّ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ كَفِّرْ  
 عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَ اِتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى  
 رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ائِ  
 جُواذِ ائِ كَرِيمُ ائِ قَرِيبُ ائِ بَعِيدُ اَسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ  
 عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُوَفِّقَنِي لِطَاعَتِكَ وَ لَا  
 تُزِيلَ عَنِّي نِعْمَتَكَ وَ أَنْ تُرْزِقَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَ تُوسِّعَ  
 عَلَيَّ فَضْلَكَ وَ تُغْنِيَنِي عَنْ شَرَارِ خَلْقِكَ وَ تُلْهِمَنِي  
 شُكْرَكَ وَ ذِكْرَكَ وَ لَا تُخَيِّبَ يَا رَبِّ دُعَائِي وَ لَا تَقْطَعْ  
 رَجَائِي بِمُحَمَّدٍ وَ آلِهِ۔

اور کہے۔

وَ اَسْئَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ أَنْ  
 تَعْصِمَنِي عَنِ الْمَهَالِكِ وَ أَنْ تُسَلِّمَنِي مِنْ آفَاتِ الدُّنْيَا وَ  
 الْآخِرَةِ وَ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ سُوءِ الْمُنْقَلَبِ وَ أَنْ تَرُدَّنِي

# جنت البقیع قبرستان

جہاں دوسرے امام، امام حسن علیہ السلام، چوتھے امام، امام علی بن الحسین علیہما السلام، پانچویں امام، امام محمد باقر علیہ السلام اور چھٹے امام، امام جعفر صادق علیہ السلام دفن ہیں۔

جنت البقیع میں ان تمام ائمہ علیہم السلام کے روضہ ہائے مقدس موجود تھے جسے ۸ ر شوال، بروز چہار شنبہ (بدھ) ۱۳۴۵ ہجری (۲۱/۱۲ اپریل ۱۹۲۵ عیسوی) میں بادشاہ ابن سعود کے حکم پر منہدم کر دیا گیا۔

اسی سال جنت المعلی کے روضے بھی منہدم کر دیئے گئے جہاں پیغمبر اکرمؐ کی والدہ ماجدہ، آپؐ کی زوجہ جناب خدیجہ، آپؐ کے دادا اور دیگر اجداد دفن تھے۔ جنت المعلی مکہ المکرمہ میں ہے۔

آج بھی وہابیوں کی جانب سے پیغمبرؐ سے منسوب دیگر آثار مٹائے جا رہے ہیں۔ دانشمندیوں اور ماہر سیاسیات کا کہنا ہے یہ انہدامی سازش یہودیوں کی تیار کردہ ہے تاکہ اسلام کے تمام آثار کو ختم کیا جاسکے اور ان کی یادگاریں باقی نہ رہیں۔ اور یہ سازش توحید کی آڑ میں کی جا رہی ہے۔ اسلام سے متعلق آثار

سَالِمًا إِلَى وَطَنِي بَعْدَ حَجِّ مَقْبُولٍ وَ سَعْيٍ مَشْكُورٍ وَ  
عَمَلٍ مُتَقَبَّلٍ وَ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ حَرَمِكَ وَ حَرَمِ  
رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ مقام جبرئیلؑ پر پہنچ کر اس طرح کہے۔

أَيُّ جَوَادٍ أَيْ كَرِيمٍ أَيْ قَرِيبُ أَيْ بَعِيدُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ أَنْ تَرُدَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ۔

آہستہ آہستہ اس قبرستان کی توسیع کی گئی ائمہ اربعہ کے علاوہ تقریباً سات ہزار افراد وہاں دفن ہیں۔

پیغمبر اکرم کے رشتہ داروں میں آپ کی پھوپھی صفیہ اور آتکے بھی یہاں دفن ہیں اور آپ کی چچی فاطمہ بنت اسد بھی یہیں مدفون ہیں جو علی علیہ السلام کی والدہ ہیں۔ عثمان بن عفان جو تیسرے خلیفہ بنائے گئے تھے وہ بقیع کے حدود کے باہر دفن ہیں لیکن مزید توسیع کئے جانے پر ان کی قبر بھی بقیع میں شامل ہوگئی۔ بعد کے سالوں میں مالک ابن انس اور دیگر مسلم ہستیاں بھی اسی میں دفن ہوئیں۔ پس بقیع کی تاریخی حیثیت مسلمانوں کے لئے بہت اہمیت رکھتی ہے۔

## جنت البقیع: مورخین کی نظر میں

عمر بن جبیر نے جب مدینہ کا سفر کیا تو بقیع کے سلسلہ میں یہ تحریر کیا: ”جنت البقیع مشرقی مدینہ میں واقع ہے۔“

آپ اس میں داخل ہوں گے باب البقیع سے۔ جب آپ دروازہ سے اندر داخل ہوں گے تو بائیں طرف پیغمبر اسلام کی پھوپھی کی قبر ملے گی اور اس کے آگے مالک بن انس کی قبر جو مدینہ کے امام تھے۔ ان کی قبر پر ایک چھوٹا سا گنبد ہے۔ اور ان کی قبر کے سامنے پیغمبر اکرم کے فرزند جناب ابراہیم کی قبر ہے جس پر سفید گنبد ہے۔ اور ان کی قبر کے دائیں طرف عمر بن خطاب کے بیٹے عبد

قدیمہ کو نیست و نابود کیا جا رہا ہے تاکہ مسلمان تاریخ اسلام سے بے بہرہ ہو جائے۔

## جنت البقیع کی تاریخ

البعیث کا مطلب ہے ’باغ‘ اسی لئے اسے جنت البقیع کہا جاتا ہے اور دوسری وجہ اس کا تقدس بھی ہے کیونکہ اس میں پیغمبر اسلام کے اعزاء و اقارب اور بہت سے اصحاب دفن ہیں۔

پہلے صحابی جو اس قبرستان میں دفن کئے گئے وہ تھے عثمان بن مظعون جن کا انتقال ۳ شعبان ۳ ہجری میں ہوا۔ پیغمبر اسلام نے چند درختوں کو کاٹنے کا حکم دیا اس مقام پر اپنے پیارے صحابی کو دفن کروا کر دو پتھر ان کی قبر پر رکھوا دیئے۔

اسی کے ایک سال بعد فرزند پیغمبر جناب ابراہیم کا انتقال ہوا۔ جس کی موت پر پیغمبر اکرم نے خوب گریہ کیا، اُن کو بھی وہیں دفن دیا۔ اس کے بعد مدینہ والے اس مقام کو اپنے مردوں کی تدفین کے لئے استعمال کرنے لگے کیوں کہ پیغمبر ان لوگوں پر اس طرح سلام کرتے جو بقیع میں دفن تھے:

سلام ہو تم پر اے وفاداروں کی جائے قیام، انشاء اللہ ہم جلد ہی تم لوگوں سے آملیں گے، اے پروردگار اہل بقیع کی مغفرت فرما۔

کہ بقیع میں متعدد مہاجرین و انصار مختلف اصحاب پیغمبرؐ کی قبور ہیں جن میں بہت سے نام موجود نہیں ہیں۔

پس صدیوں تک بقیع ایک مقدس جگہ تھی اور وہاں مرمت کا کام چلتا رہتا تھا، یہاں تک کہ وہابی برسر اقتدار آئے انیسویں صدی عیسوی میں اور بیسویں صدی کے اوائل میں بقیع میں موجود تمام روضوں اور گنبدوں کو منہدم کر دیا اور شہداء و اصحاب پیغمبرؐ کی قبور کی بے حرمتی کی۔ اور جو مسلمان اُن کی ان حرکت سے متفق نہ ہوا اُسے انھوں نے کافر کہہ کر قتل کر دیا۔

## جنت البقیع کا پہلا انہدام

وہابی اس بات کو مانتے ہیں کہ قبور کی زیارت اور پیغمبرؐ اور ائمہؑ کے روضوں پر جانا شرک کی ایک قسم ہے اور اسلامی شریعت کے خلاف ہے۔ جو ان کے اس غلط عقیدہ کی تائید نہیں کرتا تھا اسے قتل کر دیا جاتا اور اُس کی جائداد تحویل میں لے لی جاتی۔ عراق پر پہلی چڑھائی سے لے کر اب تک، وہابی اور خلیج کے دوسرے حکمران ان لوگوں کو قتل کر دیتے ہیں جو اُن کی بات پر اتفاق نہیں کرتے۔ لیکن دنیا کی دیگر مسلم اقوام ان قبور کو عقیدت کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور احترام کرتی ہے۔

۱۲۰۵ھ سے ۱۲۱۷ھ تک وہابیوں نے حجاز میں قدم جمانے کی بہت

الرحمن کی قبر ہے جو ابو شممہ کے نام سے مشہور تھے جن کے باپ نے اتنی سزا دی کہ وہ ہلاک ہو گئے۔ اس قبر کے سامنے عقیل ابن ابی طالب اور جعفر طیار کے فرزند عبد اللہ کی قبر ہے۔ ان قبروں کے ٹھیک سامنے ایک چھوٹا سا مقبرہ ہے جہاں ازواج پیغمبرؐ دفن ہیں اور اس کے بعد جناب عباس بن عبد المطلب کی قبر ہے۔

حضرت امام حسن بن علی علیہما السلام کی قبر دروازہ کے قریب دائیں ہاتھ پر ہے اور اس پر بلند گنبد ہے آپؐ کا سراہنا جناب عباس بن عبد المطلب کے پابندی ہے اور دونوں قبریں زمین سے بلند ہیں۔ ان کی دیواروں پر پیلے رنگ کی پلیٹ لگی ہوئی ہیں اور اُس پر خوبصورت ستاروں کی شکل کی کیلیں گڑی ہیں اور اسی طرح جناب ابراہیمؑ، فرزند پیغمبرؐ کی قبر بھی مزین ہے۔ جناب عباس کے روضہ کے پیچھے ایک مکان ہے جو جناب فاطمہ علیہا السلام سے منسوب ہے جسے بیت الاحزان کہا جاتا ہے، کیونکہ اس مکان میں آپؐ اکثر تشریف لاتی تھیں تاکہ اپنے والد ماجدؐ پر گریہ کر سکیں۔ بقیع کے دور کنارے پر عثمان کی قبر ہے جس پر ایک چھوٹا سا گنبد ہے اور قریب میں جناب فاطمہ بنت اسدؑ والدہ ماجدہ حضرت علی علیہ السلام کی قبر ہے۔“

ڈیڑھ صدی بعد ابن بطوطہ بھی مدینہ آیا تھا اور اس نے بقیع کے سلسلہ میں وہی کچھ درج کیا ہے جو ابن جبیر نے بیان کیا ہے وہ صرف اتنا اور اضافہ کرتا ہے

دوسری طرف ساری دنیا کے مسلمانوں نے سعودی کے اس وحشیانہ رویہ کی مذمت کی اور عثمانی سلطنت کے خلیفہ پر زور دیا کہ وہ حرمین شریفین کو مکمل انہدام سے بچائیں۔ اس پر محمد علی پاشا نے جاز پر حملہ کیا اور مقامی قبائل کی مدد سے مکہ اور مدینہ میں امن و قانون بحال کیا، اور السعو د کے قبیلہ والوں کو تتر بتر کیا۔ دنیا بھر کے مسلمانوں نے اس پر خوشی کا اظہار کیا صرف قاہرہ میں یہ جشن پانچ روز تک چلا۔

اس طرح حجاج اور زائرین کو اجازت ملی کہ وہ آزادی کے ساتھ حج کے فرائض ادا کریں اور مشاہد مقدسہ کی زیارت کر سکیں۔

۱۸۱۸ء میں عثمانی خلیفہ عبد المجید اور اس کے جانشینوں نے خلیفہ عبد الحمید اور محمد نے ان مقدس مقامات کی دوبارہ تعمیر کروائی، اسلامی آثار کو بحال کیا اور تاریخی مقامات کو درست کیا۔ ۱۸۳۸ء اور ۱۸۶۰ء میں مزید تعمیرات بحال کی گئیں اور تقریباً سات لاکھ پاؤنڈ خرچ کئے گئے یہ مبلغ پیغمبر اکرم کے روضہ سے حاصل کیا گیا نذرانہ تھا۔

### وہابیوں کا دوسرا حملہ

عثمانی حکومت نے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی شان میں مذہبی عمارتوں کے ذریعہ بڑی خوبصورت اور فنی نقاشی سے اضافہ کر دیا۔

کوشش کی مگر ناکام رہے۔ لیکن ۱۲۱۷ھ میں وہ طائف میں کامیاب ہوئے جہاں انھوں نے بہت سے بے گناہوں کا خون بہایا۔ ۱۲۱۸ھ میں وہ مکہ میں داخل ہوئے اور تمام مشاہد مقدسہ کو منہدم کر دیا اور کوئی گنبد نہیں چھوڑا۔ یہاں تک کہ آب زم زم کے کونیں پر کے سائبان اور گنبد کو بھی نہیں بچشا۔

۱۲۲۱ھ میں وہابی مدینہ میں داخل ہوئے اور جنت البقیع کو منہدم کرنا شروع کیا یہاں تک کہ مساجد کو بھی نہیں چھوڑا پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گنبد کو شہید کرنے کی کوشش کی گئی لیکن کئی وجوہات کی بنا پر اسے چھوڑ دیا گیا۔ اس کے بعد کے برسوں میں عراق، شام اور مصر کے مسلمانوں کو حج کے لئے مکہ میں داخلہ ممنوع کر دیا گیا۔ شاہ سعود نے حج پر اجازت کے لئے ایک شرط رکھی کہ اگر آنا ہے تو وہابیت کو قبول کرنا ہوگا ورنہ کفر کا لیبل لگا کر حرم میں داخلہ ممنوع کر دیا جائے گا۔

البعیج کو زمین دوز کر دیا گیا یہاں تک کہ وہاں کسی عمارت کا کوئی نام و نشان نہیں رہ گیا۔ اس پر بھی سعودیوں کو اطمینان نہیں ہوا تو بادشاہ نے ۳ سیاہ فام خادموں کو پیغمبر کے روضہ میں بیش قیمت تحائف نکالنے کا حکم دیا اور اس مال کو اپنے مصرف میں لیا۔

ہزاروں مسلمان اپنی جان بچانے کے لئے مکہ اور مدینہ سے فرار ہو گئے کیونکہ سعودیوں کے ہاتھوں ان پر دباؤ بڑھتا جا رہا تھا۔

گناہ ہے۔

میدان اُحد میں حضرت حمزہ اور شہداء کے گنبد ڈھادیے گئے۔ مسجد نبوی پر بمباری کی گئی۔

جب مسلمانوں نے احتجاج کیا تو ابن سعود نے یقین دلایا کہ یہ مقامات دوبارہ تعمیر ہو جائیں گے لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اس نے یہ وعدہ کیا کہ حجاز پر عالمی مسلمانوں کی حکومت ہوگی لیکن وہ جھوٹ تھا۔

۱۹۲۵ء میں مکہ میں جنت المعلیٰ کو بھی تاراج کر دیا اور پیغمبرؐ کے مکان کو بھی منہدم کر دیا جہاں وہ پیدا ہوئے تھے۔ اُس زمانہ سے آج تک یہ روزِ یومِ غم کے طور پر منایا جاتا ہے۔

کتنے تعجب کی بات ہے کہ وہابیوں کو اسلامی آثار گنبد، روضے اور دیگر تاریخی مقامات پسند نہیں لیکن سعودی بادشاہوں کی عمارتوں کو اربوں روپیہ خرچ کر کے حفاظت کیا جاتا ہے۔

## ہندوستانی مسلمانوں کی طرف سے احتجاج

۱۹۲۶ء میں دنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے ایک قرارداد پاس کی جس میں سعودی اور وہابی حکومت کے جرائم کا ذکر کیا:

رچرڈ برٹن نے فرضی نام عبد اللہ رکھ کر افغانی مسلمان کے حلیہ میں ۱۸۵۳ء میں مدینہ کا سفر کیا اور نقل کیا کہ وہاں ۵۵ مساجد اور مقدس تاریخی مقامات موجود ہیں۔ ایک اور انگریز سیاح نے مدینہ کا سفر کیا۔ ۱۸۷۸ء - ۱۸۷۹ء میں اور وہاں کی خوبصورتی کی استنبول سے مطابقت دی۔ اور اس نے سفید دیواروں پر سنہرے اور پتلے میناروں اور ہرے بھرے کھیتوں کا بھی تذکرہ کیا۔

لیکن ۱۹۲۴ء میں وہابیوں نے حجاز پر دوبارہ حملہ کیا اور وحشیانہ قتل و غارت گری کی۔ راستوں پر لاشیں بچھا دیں، مکانات منہدم کر دئے گئے یہاں تک کہ عورتوں اور بچوں کو بھی نہیں بخشا۔

شریف مکہ، عون بن ہاشم لکھتا ہے میرے سامنے لاشوں کی وادی تھی، ہر جگہ خشک و خون کے دھبے، کوئی ایسا درخت نہیں تھا جس کے نیچے ایک یا دو لاشیں نہ رہی ہوں۔

۱۹۲۵ء میں مدینہ والوں نے وہابیوں کے قتل عام کے آگے گھٹنے ٹیک دیئے۔ تمام اسلامی آثار مٹا دیئے گئے۔ اگر کوئی مقدس مقام بچا رہا تو وہ پیغمبر اسلامؐ کا روضہ تھا۔

ابن جُبہان کا کہنا تھا: ہم جانتے ہیں کہ گنبد خضراء کا باقی رہنا ہمارے اصولوں کے خلاف ہے اور ان کا روضہ مسجد کے حدود میں رہنا ایک ناقابل معافی



لوگوں کی یہ اسلام دشمن پالیسی اصلاً یہودی سازش ہے جسے توحید کی آڑ میں فروغ دیا جا رہا ہے تاکہ اسلامی آثار و تہذیب کو مٹایا جاسکے اور مسلمان اپنے ماضی اور تاریخ سے کٹ کر رہ جائیں۔

## چند دیگر منہدم قبور و روضوں کی فہرست

☆ المعلیٰ قبرستان مکہ میں ہے جہاں جناب خدیجہ علیہا السلام کی قبر ہے جو زوجہ پیغمبر تھیں۔ جناب آمنہ بنت وہب کی قبر ہے جو پیغمبر اسلام کی والدہ تھیں، جناب ابوطالب کی قبر جو رسولؐ کے چچا اور محافظ تھے اور حضرت علی علیہ السلام کے والد تھے۔ اور جناب عبدالمطلب کی قبر ہے جو رسول اکرمؐ کے دادا تھے۔

☆ جدہ شہر میں جناب حوّا کا مزار

☆ مدینہ منورہ میں رسول اکرمؐ کے والد ماجد کی قبر

☆ مدینہ منورہ میں جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا بیت الاحزان

☆ مدینہ منورہ میں مسجد سلمان فارسیؓ

☆ مدینہ منورہ میں رجعت الشمس مسجد

۱۔ مقدس مقامات کا انہدام اور بے حرمتی مثلاً پیغمبر اکرمؐ کی جائے پیدائش کا مکان، بنی ہاشم کے قبور مکہ میں اور جنت البقیع مدینہ میں، مسلمانوں کو ان قبور پر فاتحہ پڑھنا اور زیارت سے روکنا۔

۲۔ مساجد کا انہدام، مثلاً مسجد حمزہ، مسجد ابورشید اور صحابہ اور ائمہ کے روضے۔

۳۔ حج کے ارکان بجالانے میں رکاوٹ کرنا۔

۴۔ مسلمانوں پر وہابی مسلک پر عمل کروانا اور ان کے مسلک کو شرک و بدعت سے تعبیر کرنا۔

۵۔ طائف، مدینہ احساء اور قطیف میں سادات کا قتل عام۔

۶۔ ائمہ بقیع کے گنبد کا انہدام جس کی وجہ سے شیعوں کو رنج و غم میں مبتلا کیا۔

## دیگر ممالک میں احتجاج

اسی قسم کے احتجاجات دیگر ممالک میں بھی ہوئے جیسے ایران، عراق، مصر، انڈونیشیا اور ترکی۔ سبھی لوگوں نے وہابیت کی اس گھناؤنی اور غیر انسانی حرکت قتل عام پر احتجاج کیا۔ کچھ دانشوروں نے مقالے اور کتابیں تحریر کیں کہ

فضیلت میں بے شمار احادیث نقل ہوئی ہیں۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے بعثت کے پہلے سال ولادت پائی، رسول خدا کے دامن میں بڑی ہوئیں۔ رسول کی رسالت کے سخت زمانہ میں آپ کی مددگار و مونس رہیں، حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے ساتھ شادی ہوئی۔ باپ کی رحلت کے ۵ دن (یا ۹۵ روز) بعد دار فانی کو خیر باد کہا۔

یہ صحیح معلوم نہیں ہے کہ آپ کی قبر کہاں ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ آپ اپنے گھر میں — مرقد رسول کے کنارے — دفن ہوئی ہیں۔ کچھ لوگوں کا نظریہ ہے کہ آپ بقیع میں قبرائے کے پاس مدفون ہیں۔ لیکن ہمارے علماء کا نظریہ ہے کہ حضرت فاطمہ کی زیارت قبر رسول کے کنارے روضہ میں پڑھنی چاہیئے بہتر یہ ہے کہ تینوں جگہ آپ کی زیارت پڑھی جائے۔

## حضرت فاطمہ علیہا السلام کی پہلی زیارت

جب آپ اُن جگہوں میں سے کسی ایک جگہ پر کھڑے ہوں تو رسول کی پارہ تن معصومہ عالم کو مخاطب کر کے کہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بِنْتَ  
خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بِنْتَ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

☆ مدینہ منورہ میں پیغمبر اسلام کا وہ مکان جہاں آپ مکہ سے ہجرت کر کے آئے تھے۔

☆ مدینہ منورہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کا مکان

☆ مدینہ منورہ میں محلّہ بنی ہاشم

☆ حضرت علی علیہ السلام کا مکان جہاں حسنین علیہما السلام پیدا ہوئے۔

☆ جناب حمزہ کا مکان اور شہدائے اُحد کی قبور

## زیارت حضرت فاطمہ زہرا

خدا کے نزدیک فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی بڑی عظمت ہے اور اس عظیم و فداکار خاتون کی زیارت کا بڑا اجر ہے۔ علامہ مجلسی نے 'مصباح الانوار' میں نقل کیا ہے کہ حضرت فاطمہ نے فرمایا:

میرے والد نے مجھ سے فرمایا: جو شخص تم پر درود بھیجے گا خدا اُس کی مغفرت کرے گا اور میں جنت میں جہاں بھی ہوں گا اُسے مجھ سے ملتی کرے گا۔

مرحوم شیخ طوسی نے 'تہذیب' میں رقم کیا ہے: فاطمہ زہرا کی زیارت کی

يَا بِنْتَ حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ صَفِيِّ اللَّهِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ أَمِينِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ  
 خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ أَفْضَلِ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ وَ  
 رُسُلِهِ وَمَلَائِكَتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 زَوْجَةَ وَلِيِّ اللَّهِ وَ خَيْرِ الْخَلْقِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا أُمَّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَيِ شَبَابِ أَهْلِ  
 الْجَنَّةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيَّتُهَا الشَّهِيدَةُ الصِّدِّيقَةُ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ أَيَّتُهَا الرِّضِيَّةُ الْمَرْضِيَّةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيَّتُهَا  
 الْفَاضِلَةُ الزَّكِيَّةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيَّتُهَا الْحَوْرَاءُ الْإِنْسِيَّةُ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 وَ عَلَى بَعْلِكَ وَ بَنِيكَ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتَهُ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْكَ وَ عَلَى رُوحِكَ وَ بَدَنِكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ مَضَيْتِ عَلَى

بَيْنَةِ مِنْ رَبِّكَ وَ أَنَّ مَنْ سَرَّكَ فَقَدْ سَرَّ رَسُولَ اللَّهِ وَ مَنْ  
 جَفَاكَ فَقَدْ جَفَا رَسُولَ اللَّهِ وَ مَنْ قَطَعَكَ فَقَدْ قَطَعَ  
 رَسُولَ اللَّهِ لِأَنَّكَ بَضْعَةٌ مِنْهُ وَ رُوحُهُ الَّتِي بَيْنَ جَنْبَيْهِ  
 كَمَا قَالَ عَلَيْهِ أَفْضَلُ سَلَامِ اللَّهِ وَ أَفْضَلُ صَلَوَاتِهِ أَشْهَدُ  
 اللَّهُ وَ رَسُولُهُ أَنِّي رَاضٍ عَمَّنْ رَضِيتَ عَنْهُ سَاخِطٌ عَمَّنْ  
 سَخِطْتَ عَلَيْهِ مُتَبَرِّئٌ مِمَّنْ تَبَرَّاتَ مِنْهُ مُوَالٍ لِمَنْ وَالَيْتَ  
 مُعَادٍ لِمَنْ عَادَيْتَ مُبْغِضٌ لِمَنْ أَبْغَضْتَ مُحِبٌّ لِمَنْ  
 أَحَبَبْتَ وَ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا وَ حَسِيبًا وَ جَازِيًا وَ مُثِيبًا۔

پھر کہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ مُحَمَّدِ بْنِ  
 عَبْدِ اللَّهِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَ خَيْرِ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَ صَلِّ  
 عَلَى وَصِيِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ إِمَامِ  
 الْمُسْلِمِينَ وَ خَيْرِ الْوَصِيِّينَ وَ صَلِّ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتَ

مُحَمَّدٍ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَ صَلَّى عَلَى سَيِّدِي شَبَابِ  
 أَهْلِ الْجَنَّةِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَ صَلَّى عَلَى زَيْنِ  
 الْعَابِدِينَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ  
 بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَ صَلَّى عَلَى الصَّادِقِ عَنِ اللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ  
 مُحَمَّدٍ وَ صَلَّى عَلَى كَاسِمِ الْغِيْظِ فِي اللَّهِ مُوسَى بْنِ  
 جَعْفَرٍ وَ صَلَّى عَلَى الرِّضَا عَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَ صَلَّى عَلَى  
 التَّقِيِّ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ صَلَّى عَلَى النَّقِيِّ عَلِيِّ بْنِ  
 مُحَمَّدٍ وَ صَلَّى عَلَى الزَّكِيِّ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَ صَلَّى عَلَى  
 الْحُجَّةِ الْقَائِمِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اللَّهُمَّ أَحْيِ بِهِ الْعَدْلَ  
 وَ أَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ وَ زَيِّنْ بِبَقَائِهِ الْأَرْضَ وَ أَظْهِرْ بِهِ دِينَكَ  
 وَ سُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتَّى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةً  
 أَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ وَ اجْعَلْنَا مِنْ أَتْبَاعِهِ وَ اتَّبَاعِهِ وَ  
 الْمَقْبُولِينَ فِي زُمْرَةِ أَوْلِيَائِهِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ الَّذِينَ أَذْهَبَتْ عَنْهُمْ  
 الرَّجْسَ وَ طَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيرًا-

پھر دو رکعت نماز بجالائیں اور اس کا ثواب حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی  
 روح کو ہدیہ کریں اور یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ  
 آلِهِ وَ بِأَهْلِ بَيْتِهِ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمْ وَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ  
 الْعَظِيمِ الَّذِي لَا يَعْلَمُ كُنْهَهُ سِوَاكَ وَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَنْ  
 حَقُّهُ عِنْدَكَ عَظِيمٌ وَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى الَّتِي أَمَرْتَنِي أَنْ  
 أَدْعُوكَ بِهَا وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الَّذِي أَمَرْتَ بِهِ  
 إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ يَدْعُوَ بِهِ الطَّيْرَ فَاجَابَتْهُ وَ  
 بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الَّذِي قُلْتَ لِلنَّارِ كُونِي بَرْدًا وَ سَلَامًا  
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ فَكَانَتْ بَرْدًا وَ سَلَامًا وَ بِأَحَبِّ الْأَسْمَاءِ  
 إِلَيْكَ وَ أَشْرَفِهَا وَ أَعْظَمِهَا لَدَيْكَ وَ أَسْرَعِهَا إِجَابَةً وَ

أَنْجَحَهَا طَلِبَةً وَبِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَمُسْتَحِقُّهُ وَمُسْتَوْجِبُهُ وَ  
 اتَّوَسَّلُ إِلَيْكَ وَارْغَبُ إِلَيْكَ وَاتَّضَرَّعُ وَالْحُجَّ عَلَيْكَ وَ  
 أَسْأَلُكَ بِكِتَابِكَ الَّتِي أَنْزَلْتَهَا عَلَيَّ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ  
 صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمْ مِنَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَ  
 الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ فَإِنَّ فِيهَا اسْمَكَ الْأَعْظَمَ وَبِمَا فِيهَا مِنْ  
 أَسْمَائِكَ الْعُظْمَى أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ  
 أَنْ تُفَرِّجَ عَنْ آلِ مُحَمَّدٍ وَشِعْبَتِهِمْ وَمُحِبِّيهِمْ وَعَنِّي وَ  
 تَفْتَحَ أَبْوَابَ السَّمَاءِ لِدُعَائِي وَتَرْفَعَهُ فِي عِلِّيِّينَ وَتَأْذَنَ  
 لِي فِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ بِفَرَجِي وَإِعْطَاءِ  
 أَمَلِي وَسُؤْلِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ أَحَدٌ  
 كَيْفَ هُوَ وَقُدْرَتَهُ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ سَدَّ الْهَوَاءَ بِالسَّمَاءِ وَ  
 كَبَسَ الْأَرْضَ عَلَى الْمَاءِ وَاخْتَارَ لِنَفْسِهِ أَحْسَنَ  
 الْأَسْمَاءِ يَا مَنْ سَمَّى نَفْسَهُ بِالْإِسْمِ الَّذِي تُقْضَى بِهِ

حَاجَةٌ مَنْ يَدْعُوهُ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ ذَلِكَ الْإِسْمِ فَلَا شَفِيعَ  
 أَقْوَى لِي مِنْهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ  
 تَقْضِيَ لِي حَوَائِجِي وَتُسْمِعَ بِمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ  
 وَالحَسَنِ وَالحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدٍ بْنِ  
 عَلِيٍّ وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيٍّ بْنِ  
 مُوسَى وَ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالحَسَنِ  
 بْنِ عَلِيٍّ وَ الْحُجَّةَ الْمُنتَظَرِ لِأَذْنِكَ صَلَوَاتِكَ وَ سَلَامِكَ  
 وَ رَحْمَتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلَيْهِمْ صَوْتِي لِيُشْفَعُوا إِلَيَّ إِلَيْكَ  
 وَ تُشَفِّعَهُمْ فِيَّ وَ لَا تُرَدِّنِي خَائِبًا بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔

اور اپنی حاجات طلب کریں انشاء اللہ پوری ہوں گی۔

## حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی دوسری زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مُمْتَحَنَةُ قَدْ اُمْتَحَنَكَ الَّذِیْ خَلَقَكَ قَبْلَ  
اَنْ یَّخْلُقَ لَكَ فَوَجَدَكَ لِمَا اُمْتَحَنَكَ صَابِرَةً وَ نَحْنُ لَكَ  
اَوْلِیَاءُ صَابِرُونَ وَ مُصَدِّقُونَ لِکُلِّ مَا اَتَيْنَا بِهٖ اَبُوکَ صَلَّی  
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِہٖ وَ اَتْمٰنَا بِهٖ وَ صِیُّہٗ فَاِنَّا نَسْئَلُکَ اِنْ کُنَّا  
صَادِقًاۤکَ اِلَّا اَلْحَقَّتْنَا بِتَصَدِیْقِنَا لَہُمَا لِنُبَشِّرَ اَنْفُسَنَا اَنَّا قَدْ  
طَهَّرْنَا بِوَلَایَتِکَ۔

پھر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ يَا بِنْتَ  
نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ يَا بِنْتَ خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ  
يَا بِنْتَ اٰمِیْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ يَا بِنْتَ خَیْرِ خَلْقِ اللّٰهِ  
اَشْہِدُ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ وَ مَلَائِکَتَہٗ اَنِّیْ رَاضٍ عَمَّنْ رَضِیْتَ

عَنْہُ سَاخِطٌ عَلٰی مَنْ سَخِطَ عَلَیْہِ مُتَبَرِّئٌ مِّمَّنْ تَبَرَّأَتْ  
مِنْہُ مُوَالٍ لِّمَنْ وَ اَلِیَّتِ مُعَادٍ لِّمَنْ عَادِیَّتِ مُبْغِضٌ لِّمَنْ  
اَبْغَضْتَ مُحِبٌّ لِّمَنْ اَحْبَبْتَ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا وَ  
حَسِیْبًا وَ جَازِیًا وَ مُثِیْبًا۔

دور کعت نماز زیارت پڑھے اور اس کا ثواب حضرت زہرا سلام اللہ علیہا  
کی روح کو ہدیہ کر دے اور محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوات پڑھے اور جو حاجت  
ہوں وہ طلب کرے۔

## جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پر صلوات

مندرجہ ذیل صلوات کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی الصِّدِّیْقَةِ فَاطِمَةَ الزَّکِیَّۃِ حَبِیْبَةِ حَبِیْبِکَ وَ  
نَبِیِّکَ وَ اُمِّ اَحْبَبَّ اَیِّکَ وَ اَصْفٰی اَیِّکَ اَلَّتِیْ اَنْتَجَبَتْہَا وَ فَضَّلَتْہَا  
وَ اخْتَرَتْہَا عَلٰی نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ کُنِ الطَّالِبَ لَهَا  
مِمَّنْ ظَلَمَهَا وَ اسْتَخَفَّ بِحَقِّہَا وَ کُنِ الثَّأِیْرَ اَللّٰهُمَّ بِدَمِ

پہننا، خوشبو لگانا اور اذن باریابی وغیرہ) بجالائے۔ اذن باریابی کے کلمات اس طرح بیان کرے۔

يَا مَوَالِيَّ يَا أَبْنَاءَ رَسُولِ اللَّهِ عَبْدُكُمْ وَابْنُ أُمَّتِكُمُ الدَّلِيلُ  
بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَالْمُضْعَفُ فِي عُلُوِّ قَدْرِكُمْ وَالْمُعْتَرِفُ  
بِحَقِّكُمْ جَاءَكُمْ مُسْتَجِيرًا بِكُمْ قَاصِدًا إِلَى حَرَمِكُمْ  
مُتَقَرِّبًا إِلَى مَقَامِكُمْ مُتَوَسِّلًا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِكُمْ تَدْخُلُ  
يَا مَوَالِيَّ تَدْخُلُ يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ تَدْخُلُ يَا مَلَائِكَةَ اللَّهِ  
الْمُحَدِّقِينَ بِهَذَا الْحَرَمِ الْمُقِيمِينَ بِهَذَا الْمَشْهَدِ۔  
داخل ہوتے ہوئے داہنا پیرا آگے بڑھائے تو یہ کہے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً  
وَأَصِيلًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الْمَاجِدِ الْوَاحِدِ  
الْمُتَفَضِّلِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الْحَنَّانِ الَّذِي مَنْ بَطُولِهِ وَ  
سَهْلَ زِيَارَةِ سَادَاتِي بِإِحْسَانِهِ وَلَمْ يَجْعَلْنِي عَنْ زِيَارَتِهِمْ

أَوْلَادِهَا اللَّهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهَا أُمَّ أَيْمَةِ الْهُدَى وَحَلِيلَةَ  
صَاحِبِ الْيَوَاقِ وَالْكَرِيمَةِ عِنْدَ الْمَلَائِكَةِ الْأَعْلَى فَصَلِّ  
عَلَيْهَا وَعَلَى أُمِّهَا صَلَوةً تُكْرِمُ بِهَا وَجْهَ أَبِيهَا مُحَمَّدٍ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَتُقَرِّبُهَا أَعْيُنَ ذُرِّيَّتِهَا وَابْلُغْهُمْ  
عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ أَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ۔

دو رکعت نماز زیارت مندرجہ ذیل طریقے سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں  
سورہ الحمد کے بعد سورہ یسین پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد  
سورے رحمن پڑھے۔ اور نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے۔ پھر  
سجدے میں جائے اور ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔

يَا مَوْلَاتِي يَا فَاطِمَةُ أَغِيثِي

## زیارت ائمہ بقیع علیہم السلام

جب ان حضرات کی زیارت کا قصد کرے تو پہلے ان آداب کو، جو کہ  
آداب زیارت میں بیان ہوئے ہیں (جیسے غسل، طہارت، پاک و صاف لباس

مَمْنُوعًا بَلْ تَطَوَّلَ وَ مَنَحَ

اس کے بعد قبر مطہر کے قریب جا کر پشت بقبلہ قبر کا رخ کر کے یوں

کہے:

الْسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْهُدَى السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ التَّقْوَى  
الْسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْحُجَّجُ عَلَى اَهْلِ الدُّنْيَا السَّلَامُ  
عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْقَوَّامُ فِي الْبَرِّيَّةِ بِالْقِسْطِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ  
اَهْلَ الصَّفْوَةِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ السَّلَامُ  
عَلَيْكُمْ اَهْلَ النَّجْوَى اَشْهَدُ اَنَّكُمْ قَدْ بَلَّغْتُمْ وَ نَصَحْتُمْ وَ  
صَبَرْتُمْ فِيْ ذَاتِ اللّٰهِ وَ كُذِّبْتُمْ وَ اُسِيءَ اِلَيْكُمْ فَغَفَرْتُمْ وَ  
اَشْهَدُ اَنَّكُمْ الْاَيُّمَةُ الرَّاشِدُونَ الْمُهْتَدُونَ وَ اَنَّ طَاعَتَكُمْ  
مَفْرُوضَةٌ وَ اَنَّ قَوْلَكُمْ الصِّدْقُ وَ اَنَّكُمْ دَعَوْتُمْ فَلَمْ  
تَجَابُوْا وَ اَمَرْتُمْ فَلَمْ تُطَاعُوْا وَ اَنَّكُمْ دَعَايُ الدِّينِ وَ  
اَرْكَانُ الْاَرْضِ لَمْ تَزَالُوْا بِعَيْنِ اللّٰهِ يَنْسَخُكُمْ مِنْ اَصْلَابِ

كُلِّ مُطَهَّرٍ وَ يَنْقُلُكُمْ مِنْ اَرْحَامِ الْمُطَهَّرَاتِ لَمْ تُدْنِسْكُمْ  
الْجَاهِلِيَّةُ الْجُهْلَاءُ وَ لَمْ تَشْرِكْ فِيْكُمْ فِتْنُ الْاَهْوَاءِ طُبْتُمْ  
وَ طَابَ مَنَبَتُكُمْ مَنْ بِكُمْ عَلَيْنَا دِيَّانُ الدِّينِ فَجَعَلَكُمْ فِيْ  
بُيُوتِ اَذْنِ اللّٰهِ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذَكَّرَ فِيْهَا اسْمُهُ وَ جَعَلَ  
صَلَوَتَنَا عَلَيْكُمْ رَحْمَةً لَّنَا وَ كَفَّارَةً لِّذُنُوبِنَا اِذَا اخْتَارَكُمْ  
اللّٰهُ لَنَا وَ طَيَّبَ خَلْقَنَا بِمَا مِنْ عَلَيْنَا مِنْ وَّلَايَتِكُمْ وَ كُنَّا  
عِنْدَهُ مُسَمِّينَ بِعِلْمِكُمْ مُعْتَرِفِينَ بِتَصَدِّيقِنَا اِيَّاكُمْ وَ هَذَا  
مَقَامُ مَنْ اُسْرَفَ وَ اَخْطَا وَ اسْتَكَانَ وَ اَقْرَبَ مَا جَنَى وَ  
رَجَى بِمَقَامِهِ الْخَلَاصَ وَ اَنْ يَسْتَنْقِذَهُ بِكُمْ مُسْتَنْقِذُ  
الْهَلَكِ مِنَ الرَّدَى فَكُونُوا اِلَى شَفَعَاءَ فَقَدْ وَفَدْتُ اِلَيْكُمْ  
اِذْ رَغِبَ عَنْكُمْ اَهْلُ الدُّنْيَا وَ اتَّخَذُوا اَيَاتِ اللّٰهِ هُزُؤًا وَ  
اسْتَكْبَرُوا عَنْهَا يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَسْهُوُ وَ دَائِمٌ لَا يَلْهُوُ  
وَ مُحِيطٌ بِكُلِّ شَيْءٍ لَكَ الْمَنْ بِمَا وَفَّقْتَنِي وَ عَرَّفْتَنِي بِمَا



## زیارت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ نَبِيِّ  
اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرَى  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِرَاطَ اللَّهِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا لِسَانَ حِكْمَةِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
نَاصِرَ دِينِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَرُّ التَّقِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْقَائِمُ الْأَمِينُ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّنْزِيلِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا  
الْهَادِي الْمَهْدِي السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَاهِرُ الْخَفِيُّ

أَقَمْتَنِي عَلَيْهِ إِذْ صَدَّ عَنْهُ عِبَادُكَ وَ جَهَلُوا مَعْرِفَتَهُ وَ  
اسْتَخَفُّوا بِحَقِّهِ وَ مَالُوا إِلَى سِوَاهُ فَكَانَتْ الْمِنَّةُ مِنْكَ  
عَلَيَّ مَعَ أَقْوَامٍ خَصَصْتَهُمْ بِمَا خَصَصْتَنِي بِهِ فَلَكَ  
الْحَمْدُ إِذْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِي مَقَامِي هَذَا مَذْكُورًا مَكْتُوبًا  
فَلَا تُحَرِّمْنِي مَا رَجَوْتُ وَ لَا تُخَيِّبْنِي فِيمَا دَعَوْتُ  
بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

پھر اپنے لئے دعا کرے اور جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے۔

شیخ طوسی نے تہذیب میں لکھا ہے: اس کے بعد آٹھ رکعت نماز، یعنی ہر  
امام کے لئے دو رکعت پڑھے۔ اکثر بزرگوں کی تصریح کے مطابق ائمہ یقیع علیہم  
السلام کی زیارت کے لئے بہترین زیارت جامعہ کبیرہ ہے۔ جس میں بلند  
مفاہیم اور اہل بیت کے اوصاف و مناقب بیان ہوئے ہیں۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الطَّاهِرُ الزَّكِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا  
الصِّدِّيقُ الشَّهِيدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيقُ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ  
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

### زيارت امام زين العابدين عليه السلام

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ  
الْمُتَهَجِّدِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْمُتَّقِينَ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ الْمُسْلِمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ  
النَّاظِرِينَ الْعَارِفِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ الْوَصِيِّينَ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ وَصَايَا الْمُرْسَلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا سِرَاجَ الْمُتَرَاضِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ذَخِيرَةَ الْمُتَعَبِّدِينَ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُصْبَحَ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سَفِينَةَ الْعِلْمِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَكِينَةَ الْحِلْمِ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا مِيزَانَ الْقِصَاصِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِينَةَ  
الْخَلَاصِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَحْرَ النَّدَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
بَذَرَ الدُّجَى السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْأَوَّاهُ الْحَلِيمُ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ أَيُّهَا الصَّابِرُ الْحَكِيمُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَئِيسَ  
الْبُكَائِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُصْبَحَ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَشْهَدُ أَنَّكَ حُجَّةُ اللَّهِ وَ  
ابْنُ حُجَّتِهِ وَ أَبُو حُجَجِهِ وَ ابْنُ أَمِينِهِ وَ ابْنُ أَمْنَائِهِ وَ أَنَّكَ  
نَاصَحَتَ فِي عِبَادَةِ رَبِّكَ وَ سَارَعْتَ فِي مَرْضَاتِهِ وَ  
خَبَّيْتَ أَعْدَاءَهُ وَ سَرَرْتَ أَوْلِيَائَهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ عَبَدْتَ  
اللَّهَ حَقَّ عِبَادَتِهِ وَ اتَّقَيْتَهُ حَقَّ تَقَاتِهِ وَ أَطَعْتَهُ حَقَّ طَاعَتِهِ  
حَتَّى آتَيْتَ الْيَقِينَ فَعَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ  
أَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَ السَّلَامِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

## زيارت امام محمد باقر عليه السلام

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَاقِرُ بِعِلْمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا  
الْفَاحِصُ عَنْ دِينِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُبِينُ  
لِحُكْمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْقَائِمُ بِقِسْطِ اللَّهِ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّاصِحُ لِعِبَادِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الدَّاعِي  
إِلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الدَّلِيلُ عَلَى اللَّهِ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ أَيُّهَا النُّورُ السَّاطِعُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَدْرُ  
الْلَامِعُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْحَقُّ الْأَبْلَجُ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
أَيُّهَا السِّرَاجُ الْأَسْرَجُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّجْمُ الْأَزْهَرُ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْكَوْكَبُ الْأَبْهَرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا  
الْمُنَزَّهُ عَنِ الْمُعْضَلَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَعْصُومُ مِنَ  
الزَّلَّاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الزَّكِيُّ فِي الْحَسَبِ السَّلَامُ

عَلَيْكَ أَيُّهَا الرَّفِيعُ فِي النَّسَبِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْقَصْرُ  
الْمَشِيدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ أَجْمَعِينَ  
أَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ أَنَّكَ قَدْ صَدَعْتَ بِالْحَقِّ صَدْعًا وَبَقَرْتَ  
الْعِلْمَ بَقْرًا وَنَشَرْتَهُ نَشْرًا لَمْ تَأْخُذْكَ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَائِمٌ وَ  
كُنْتَ لِدَيْنِ اللَّهِ مُكَاتِمًا وَقَضَيْتَ مَا كَانَ عَلَيْكَ وَ  
أَخْرَجْتَ أَوْلِيَاءَكَ مِنْ وَلَايَةِ غَيْرِ اللَّهِ إِلَى وَلَايَةِ اللَّهِ وَ  
أَمَرْتَ بِطَاعَةِ اللَّهِ وَنَهَيْتَ عَنْ مَعْصِيَةِ اللَّهِ حَتَّى قَبَضَكَ  
اللَّهُ إِلَى رِضْوَانِهِ وَذَهَبَ بِكَ إِلَى دَارِ كَرَامَتِهِ وَ إِلَى  
مَسَاكِنِ أَصْفِيَائِهِ وَ مُحَاوَرَةِ أَوْلِيَائِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ  
رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

## زيارت امام جعفر صادق عليه السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الصَّادِقُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَيُّهَا  
اَلْوَصِيُّ النَّاظِقُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَيُّهَا الْفَائِقُ الرَّائِقُ اَلسَّلَامُ  
عَلَیْكَ اَيُّهَا السَّنَامُ الْاَعْظَمُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَيُّهَا الصِّرَاطُ  
الْاَقْوَمُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مِصْبَاحَ الظُّلُمَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ  
يَا دَافِعَ الْمُعْضَلَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مِفْتَاحَ الْخَيْرَاتِ  
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مَعْدِنَ الْبَرَكَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا  
صَاحِبَ الْحُجَجِ وَالدَّلَالَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا صَاحِبَ  
الْبَرَاهِينِ الْوَاضِحَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نَاصِرَ دِينِ اللّٰهِ  
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نَاشِرَ حُكْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا فَاصِلَ  
الْخِطَابَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا كَاشِفَ الْكُرْبَاتِ اَلسَّلَامُ  
عَلَیْكَ يَا عَمِيْدَ الصَّادِقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا لِسَانَ

النَّاطِقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَلْفَ الْخَائِفِيْنَ اَلسَّلَامُ  
عَلَیْكَ يَا زَعِيْمَ الصَّادِقِيْنَ الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا  
سَيِّدَ الْمُسْلِمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ  
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا سَكْنَ الطَّائِعِيْنَ اَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ اَنَّكَ  
عَلَى الْهُدَى وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَ شَمْسُ الضُّحَى وَ بَحْرُ  
الْمَدَى وَ كَهْفُ الْوَرَى وَ الْمَثَلُ الْاَعْلَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَى  
رُوحِكَ وَ بَدَنِكَ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ وَ عَلَى الْعَبَّاسِ عَمَّ  
رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ  
بَرَكَاتُهُ۔

## صلوات امام حسن بن علي المجتبي عليه السلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ عَبْدِكَ وَ وَلِيِّكَ وَ ابْنِ رَسُولِكَ  
وَ سِبْطِ الرَّحْمَةِ وَ سَيِّدِ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَفْضَلَ مَا

مِنَ الرَّجْسِ وَ اصْطَفَيْتَهُ وَ جَعَلْتَهُ هَادِيًا مَهْدِيًا اَللّٰهُمَّ  
فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى اَحَدٍ مِّنْ ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ  
حَتَّى تَبْلُغَ بِهِ مَا تَقْرُبُهُ عَيْنُهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ اِنَّكَ  
عَزِيزٌ حَكِيمٌ-

### صلوات امام محمد باقر عليه السلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِنِ عَلِيِّ باقِرِ الْعِلْمِ وَ اِمَامِ الْهُدَى  
وَ قَائِدِ اَهْلِ التَّقْوَى وَ الْمُنتَجَبِ مِنْ عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ وَ  
كَمَا جَعَلْتَهُ عَلَمًا لِعِبَادِكَ وَ مَنَارًا لِّلْبِلَادِ وَ مُسْتَوْدَعًا  
لِحُكْمَتِكَ وَ مُتَرَجِّمًا لَوْحِيكَ وَ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِ وَ حَزَرْتَ  
مِنْ مَعْصِيَتِهِ فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى  
اَحَدٍ مِّنْ ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ وَ اَصْفِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ وَ اَمَنَائِكَ  
يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ-

صَلَّيْتَ عَلَى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلَادِ النَّبِيِّينَ وَ الْمُرْسَلِينَ اَللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بِنِ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ وَ وَصِيِّ اَمِيرِ  
الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا بَنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا بَنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَمِينُ  
اللّٰهِ وَ ابْنُ اَمِينِهِ عِشْتَ مَظْلُومًا وَ مَضَيْتَ شَهِيدًا وَ  
اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ  
عَلَيْهِ وَ بَلِّغْ رُوحَهُ وَ جَسَدَهُ عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ اَفْضَلَ  
التَّحِيَّةِ وَ السَّلَامِ-

### صلوات امام زين العابدين عليه السلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بِنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ الَّذِي  
اَسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ وَ جَعَلْتَ مِنْهُ اَئِمَّةَ الْهُدَى الَّذِينَ  
يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهِ يَعْدِلُونَ اخْتَرْتَهُ لِنَفْسِكَ وَ طَهَّرْتَهُ

رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

## زیارت فاطمہ بنت اسد علیہا السلام

فاطمہ بنت اسد بڑی با عظمت عورتوں میں سے ایک ہیں۔ رسول اُن کا بہت احترام کرتے تھے۔ حضرت علی بن ابی طالب اُن کے فرزند ہیں۔ اُن کی قبر ائمہ یقیع کی قبور کے پاس ہے۔ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ اُن کی قبر، حلیمہ سعدیہ کی قبر کے پاس ہے۔ اس با عظمت خاتون کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر اس طرح زیارت پڑھے۔

السَّلَامُ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ  
عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ  
الْأَوَّلِينَ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْآخِرِينَ السَّلَامُ عَلَى  
مَنْ بَعَثَهُ اللَّهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ  
رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ اسَدٍ  
نِ الْهَاشِمِيَّةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيَّتُهَا الصِّدِّيقَةُ الْمَرْضِيَّةُ

۱۰۴

## صلوات امام جعفر صادق علیہ السلام

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ نِ الصَّادِقِ خَازِنِ الْعِلْمِ  
الدَّاعِي إِلَيْكَ بِالْحَقِّ النُّورِ الْمُبِينِ اللَّهُمَّ وَ كَمَا جَعَلْتَهُ  
مَعْدِنَ كَلَامِكَ وَ وَحْيِكَ وَ خَازِنَ عِلْمِكَ وَ لِسَانَ  
تَوْحِيدِكَ وَ وَلِيَّ أَمْرِكَ وَ مُسْتَحْفِظَ دِينِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ  
أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ أَصْفِيَائِكَ وَ حُجَّتِكَ  
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔

## زیارت عباس بن عبدالمطلب

رسول کے چچا، عباس بن عبدالمطلب کا عظیم مقام ہے۔ انہوں نے اسلام کے لئے بہت فداکاریاں کی ہیں۔ اُن کی زیارت اس طرح پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا أَعَمَّ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ السَّقَايَةِ وَ

۱۰۳

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا  
الْكَرِيمَةُ الرَّضِيَّةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَافِلَةَ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ  
النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَةَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا مَنْ ظَهَرَتْ شَفَقَتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ خَاتَمِ  
النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَرَبَّيْتُهَا لَوْلِي اللَّهِ الْأَمِينِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى رُوحِكَ وَ بَدَنِكَ الطَّاهِرِ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ وَ عَلَى وَلَدِكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ  
أَحْسَنْتِ الْكِفَالََةَ وَ أَدَيْتِ الْأَمَانَةَ وَ اجْتَهَدْتِ فِي  
مَرْضَاتِ اللَّهِ وَ بِالْغَتِ فِي حِفْظِ رَسُولِ اللَّهِ عَارِفَةً بِحَقِّهِ  
مُؤْمِنَةً بِصِدْقِهِ مُعْتَرِفَةً بِنُبُوَّتِهِ مُسْتَبْصِرَةً بِنِعْمَتِهِ كَافِلَةً  
بِتَرْبِيَّتِهِ مُشْفِقَةً عَلَى نَفْسِهِ وَ آقِفَةً عَلَى خِدْمَتِهِ مُخْتَارَةً  
رِضَاهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ مَضَيْتِ عَلَى الْإِيمَانِ وَ التَّمَسُّكِ  
بِأَشْرَفِ الْأَدْيَانِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً طَاهِرَةً زَكِيَّةً تَقِيَّةً نَقِيَّةً

فَرَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ وَ أَرْضَاكَ وَ جَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلِكَ وَ  
مَأْوَاكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْفَعْنِي  
بِزِيَارَتِهَا وَ ثَبِّتْنِي عَلَى مَحَبَّتِهَا وَ لَا تَحْرِمْنِي شَفَاعَتَهَا وَ  
شَفَاعَةَ الْأَيِّمَةِ مِنْ ذُرِّيَّتِهَا وَ ارْزُقْنِي مُرَافَقَتَهَا وَ احْشُرْنِي  
مَعَهَا وَ مَعَ أَوْلَادِهَا الطَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ الْآخِرَ  
الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِي إِيَّاهَا وَ ارْزُقْنِي الْعُودَ إِلَيْهَا أَبَدًا مَا  
أَبْقَيْتَنِي وَ إِذَا تَوَفَّيْتَنِي فَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهَا وَ ادْخُلْنِي  
فِي شَفَاعَتِهَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ بِحَقِّهَا  
عِنْدَكَ وَ مَنْزِلَتِهَا لَدَيْكَ اغْفِرْ لِي وَ لِيُؤَالِدِي وَ لِجَمِيعِ  
الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي  
الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ-

میں ہیں۔ ان دونوں بزرگوں کی زیارت اس طرح پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا یَا عَقِیْلُ بَنَ اَبِیْطَالِبِ اَلسَّلَامُ  
عَلَیْكَ یَا بَنَ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَنَ عَمِّ نَبِیِّ  
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَنَ عَمِّ حَبِیْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ  
یَا بَنَ عَمِّ الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَخَا عَلِیِّ  
بِالْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ عَلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بَنِ جَعْفَرِ الطَّیَّارِ فِی  
الْجَنَانِ وَ عَلٰی مَنْ حَوْلُكُمْ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ  
رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْكُمْ وَ اَرْضَاكُمْ اَحْسَنَ الرِّضَا وَ  
جَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَکُمْ وَ مَسْکَنَکُمْ وَ مَحَلَّکُمْ وَ مَأْوِیْکُمْ  
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُہُ۔

## زیارت ازواج رسولؐ

رسولؐ کی با عظمت و پاک دامن ازواج بھی بقیع میں دفن ہیں آنحضرتؐ کی ازواج کو قرآن نے مومنین کی ماں قرار دیا ہے اور ان کا احترام واجب قرار دیا ہے۔ البتہ اس بات کا خیال ضرور رہے کہ آپؐ کی ہماری بیبیاں اچھی نہیں تھیں لہذا زیارت کرتے وقت صرف آنحضرتؐ کی خدا کا ربیبوں کی زیارت کی نیت کرے۔ ان با عظمت خواتین کی زیارت اس طرح پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا زَوْجَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا  
زَوْجَاتِ نَبِیِّ اللّٰهِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ  
بَرَکَاتُہُ اَللّٰهُمَّ اَرْضِ عَنْہُمْ وَ اَرْفَعْ دَرَجَاتِہُمْ وَ اَكْرِمْ  
مَقَامِہُمْ وَ اَجْزِلْ ثَوَابِہُمْ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

## زیارت جناب عقیل و جناب عبداللہ بن جعفر طیار

عقیل و جعفر طیار دونوں حضرت علی بن ابیطالب کے بھائی ہیں۔ عبداللہ بن جعفر طیار، جناب زینب کے شوہر ہیں۔ عقیل و عبداللہ بن جعفر کی قبریں بقیع



## زیارت ابراہیم بن رسول اللہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے ابراہیم کا بچپن ہی میں انتقال ہو گیا تھا، جس کا رسولؐ کو بہت صدمہ ہوا تھا، یہاں تک آپؐ نے آنسو بہاتے ہوئے فرمایا:

اگرچہ اُس کی یاد میں دل ٹوٹ رہا ہے لیکن ہم زبان سے کچھ نہیں کہتے کہ اس سے خدا ناراض ہوتا ہے۔

یہ فرزند، جس سے رسولؐ کو بہت محبت تھی، بقیع میں دفن ہوئے۔ قبرستانِ بقیع میں اُن کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر اس طرح زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ  
عَلٰی حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَفِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی  
نَجِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ  
وَ خَاتَمِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ خَيْرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهِ فِيْ اَرْضِهِ وَ  
سَمَائِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی جَمِيْعِ اَنْبِيَاءِهِ وَ رُسُلِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الرُّوْحُ الزَّاكِیَّةُ  
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّفْسُ الشَّرِیْفَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا  
السُّلَالَةُ الطَّاهِرَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّسَمَةُ الزَّكِيَّةُ  
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ خَيْرِ الْوَرَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ  
النَّبِيِّ الْمُجْتَبَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْمُبْعُوْثِ اِلَى كَافَّةِ  
الْوَرَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا بَنَ السَّرَاجِ الْمُنِيْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْمُؤَيَّدِ بِالْقُرْآنِ  
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْمُرْسَلِ اِلَى الْاِنْسِ وَ الْجَانِّ اَلسَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا بَنَ صَاحِبِ الرَّايَةِ وَ الْعَلَامَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ  
الشَّفِيعِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ مَنْ حَبَاهُ اللّٰهُ  
بِالْكَرَامَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ  
اَنَّكَ قَدْ اخْتَارَ اللّٰهُ لَكَ دَارَ اِنْعَامِهِ قَبْلَ اَنْ يَكْتُبَ عَلَيْكَ  
اَحْكَامَهُ اَوْ يُكَلِّفَكَ حَلَالَهُ وَ حَرَامَهُ فَتَقْلَكَ اِلَيْهِ طَيِّبًا

اَسْكِنِّي جَنَّاتِكَ وَارْزُقْنِي رِضْوَانَكَ وَامَانَكَ وَاشْرِكْ لِي  
فِي صَالِحِ دُعَائِي وَالِدِي وَوَلَدِي وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَ  
الْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ وَلِيُّ الْبَاقِيَاتِ  
الصَّالِحَاتِ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

پھر اپنی حاجت طلب کرے اور دو رکعت نماز زیارت بجالائے۔

## بقیع میں اُحد اور واقعہ ۳۰ کے شہیدوں کی زیارت

بقیع کا ایک مفصل تاریخ ہے، اس میں بہت سے پاک باز و مجاہدین دفن  
ہیں، منجملہ ان کے جنگ اُحد کے وہ زخمی ہیں کہ جنہوں نے مدینہ پہنچنے کے بعد  
شہادت پائی اور بقیع میں دفن ہوئے۔

نیز واقعہ ۳۰ کے شہداء بھی بقیع میں مدفون ہیں۔ حادثہ کربلا اور حسین  
علیہ السلام اور ان کے اصحاب کی شہادت کے بعد اہل مدینہ نے امویوں کے  
خلاف قیام کیا، اموی حاکم کو برطرف کر دیا۔ یزید نے ہزاروں فوجی مدینہ بھیج  
دیئے اور تین دن تک مسلمانوں کی عزت و آبرو اور جان و مال کو ان کے لئے  
مباح کر دیا۔ اس حادثہ میں ہزاروں مسلمانوں نے شہادت پائی، ان میں اسی

زَاكِيًا مَرْضِيًّا طَاهِرًا مِنْ كُلِّ نَجَسٍ مُقَدَّسًا مِنْ كُلِّ  
دَنَسٍ وَبَوَّاءَ جَنَّةِ الْمَاوِي وَرَفَعَكَ اِلَى الدَّرَجَاتِ الْعُلَى  
وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ صَلَاةً تَقَرُّ بِهَا عَيْنُ رَسُوْلِهِ وَ تُبَلِّغُهُ  
اَكْبَرَ مَا مُوْلَاهُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ وَ اَرْكَيْهَا وَ  
اَنْمِ بَرَكَاتِكَ وَ اَوْفِهَا عَلٰى رَسُوْلِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ خَيْرَتِكَ  
مِنْ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَ عَلٰى مَنْ نَسَلَ مِنْ  
اَوْلَادِهِ الطَّيِّبِينَ وَ عَلٰى مَنْ خَلَفَ مِنْ عِترَتِهِ الطَّاهِرِينَ  
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْئَلُكَ بِحَقِّ  
مُحَمَّدٍ صَفِيِّكَ وَ اِبْرَاهِيْمَ نَجْلِ نَبِيِّكَ اَنْ تَجْعَلَ سَعِيَّ  
بِهِمْ مَشْكُورًا وَ ذَنْبِي بِهِمْ مَغْفُورًا وَ حَيَاتِي بِهِمْ سَعِيْدَةً  
وَ عَافِيَّتِي وَ اُمُوْرِي بِهِمْ مَسْعُوْدَةً وَ شُئُوْنِي بِهِمْ  
مَحْمُوْدَةً اَللّٰهُمَّ وَ اَحْسِنْ لِي التَّوْفِيْقَ وَ نَفْسُ عَنِّي كُلِّ  
هَمٍّ وَ ضِيْقٍ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي عِقَابَكَ وَ اَمْنَحْنِي ثَوَابَكَ وَ

السَّلَامُ عَلَى جَدِّكَ الْمُصْطَفَى السَّلَامُ عَلَى أَبِيكَ  
 الْمُرْتَضَى الرِّضَا السَّلَامُ عَلَى السَّيِّدِينَ الْحَسَنِ وَ  
 الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَى خَدِيجَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أُمِّ سَيِّدَةِ  
 نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَى فَاطِمَةَ أُمِّ الْأَيْمَةِ الطَّاهِرِينَ  
 السَّلَامُ عَلَى النُّفُوسِ الْفَاخِرَةِ بُحُورِ الْعُلُومِ الزَّاهِرَةِ  
 شُفَعَائِي فِي الْآخِرَةِ وَ أَوْلِيَائِي عِنْدَ عَوْدِ الرُّوحِ إِلَى  
 الْعِظَامِ النَّخْرَةِ أَيْمَةَ الْخَلْقِ وَ وُلَاةِ الْخَلْقِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 أَيُّهَا الشَّخْصُ الشَّرِيفُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَوْلَانَا جَعْفَرِ بْنِ  
 مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ الطَّاهِرِ الْكَرِيمِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ مُصْطَفِيُّهُ وَأَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّهُ وَ مُجْتَبِيُّهُ  
 أَنَّ الْإِمَامَةَ فِي وَلَدِهِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ نَعْلَمُ ذَلِكَ عِلْمَ  
 الْيَقِينِ وَ نَحْنُ لِدَٰلِكَ مُعْتَقِدُونَ وَ فِي نَصْرِهِمْ  
 مُجْتَهِدُونَ۔

صحابہ اور انصار و مہاجرین کے ۷۰۰ فرزندان شامل تھے۔ یہ واقعہ واقعہ ۱۰۰ھ کے  
 نام سے مشہور ہے اور اُس کے شہید سرزمین بقیع میں آرام کر رہے ہیں۔  
 واقعہ ۱۰۰ھ اور اُحد کے شہیدوں کی زیارت اس طرح پڑھے۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءُ يَا سَعْدَاءُ يَا نُجَبَاءُ يَا نُقَبَاءُ يَا  
 أَهْلَ الصِّدْقِ وَ الْوَفَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مُجَاهِدُونَ فِي  
 سَبِيلِ اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ  
 عُقْبَى الدَّارِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءُ كَافَّةً عَامَّةً وَ  
 رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

## زیارت اسماعیل بن جعفر صادقؑ

اسماعیل، امام جعفر صادقؑ کے بڑے بیٹے تھے، بعض شیعہ، امام صادقؑ  
 کے بعد انھیں امام سمجھنے لگے تھے جو اسماعیلیہ کے نام سے مشہور ہیں، جب کہ  
 مرحوم خود اپنے بھائی اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی امامت کے معتقد تھے۔  
 آپؑ بھی اُن کا احترام کرتے تھے۔ زیارت اسماعیل یہ ہے:

بَرَكَاتُهُ۔

## رسول اکرمؐ کی پھوپھیوں کی زیارت

ان دو عظیم خواتین — صفیہ و عاتکہ — عبدالمطلبؐ کی دو دختر اور حضرت عباسؓ کی والدہ ام البنینؓ کی قبر بقیع میں پاس پاس ہے۔ صفیہ، شیر دل خاتون، باکمال اور ادیبہ اور شاعرہ تھیں۔ ظہور اسلام کے ابتدائی دور میں اسلام لائیں، رسولؐ کی بیعت کی اور مدینہ ہجرت کی۔ جنگ اُحُد و خندق میں بھی موجود تھیں۔ ۲۰ ہجری میں ۷۳ سال کی عمر میں انتقال کیا۔

عاتکہ بڑی ایماندار عورت تھیں، صحابہ رسولؐ میں شامل تھیں مسلمانوں کے ساتھ مدینہ ہجرت کی۔

رسول اکرمؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ان دو پھوپھیوں کی اس طرح زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا عَمَّتِی رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا عَمَّتِی نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا عَمَّتِی حَبِیْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا عَمَّتِی الْمُصْطَفٰی رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی

## زیارتِ حلیمہ سعدیہؓ

حلیمہ سعدیہؓ رسول اکرمؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دایہ اور رضاعی ماں ہیں۔ انہوں نے آپؐ کو بچپن میں حضرت عبدالمطلبؐ — پیا مبرا کرمؐ کے جد — سے لیا اور مکہ سے باہر اپنے قبیلہ میں لے گئیں۔ وہیں آپؐ کو پروان چڑھایا اور بڑا کیا، بہت مہربان اور محبتی عورت تھیں۔ انھیں رسولؐ کی دایہ ہونے کا فخر حاصل ہے۔

رسولؐ بھی ان کا احترام کرتے تھے۔ اس عظیم الشان خاتون کی زیارت یہ

ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اُمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اُمَّ صَفِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اُمَّ حَبِیْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اُمَّ الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُرْضِعَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَلِیْمَةَ السَّعْدِیَّةِ فَرَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْکَ وَ اَرْضَاکَ وَ جَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَکَ وَ مَأْوَاکَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ وَ جَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَ مَاوِيكَ  
وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتَهُ۔

## زیارت اہل قبور

السَّلَامُ عَلٰی اَهْلِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ مِنْ اَهْلِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ يَا  
اَهْلَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ بِحَقِّ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ كَيْفَ وَ جَدْتُمْ قَوْلَ  
لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ مِنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ يَا لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ بِحَقِّ لَا  
اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ اِغْفِرْ لِمَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَ احْشُرْنَا فِي  
زُمرَةٍ مَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ عَلَيَّ وَلِيُّ  
اللَّهِ۔

عَنْكُمَا وَ جَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكُمَا وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتَهُ۔

## زیارت ام البنین - والدہ حضرت عباسؓ

ام البنین کا نام فاطمہ، حزام کی بیٹی ہے۔ نہایت ہی رشید، شجاع، عارف،  
فاضل اور نجیب، با اخلاص عورت تھیں۔ حضرت فاطمہ زہراؓ کی شہادت کے بعد  
حضرت علیؓ کے حوالہ نکاح میں آئیں۔ آپ کے بطن سے چار بیٹے۔ عباسؓ،  
عبداللہؓ، جعفرؓ و عثمانؓ پیدا ہوئے۔ چاروں نے کربلا میں امام حسین علیہ السلام کی  
طرف سے جنگ کی اور درجہ شہادت پر فائز ہوئے۔ ام البنین اپنے چار شہید  
بیٹوں اور دیگر شہداء کربلا کی عزاداری کرتی تھیں، اُن کے مرثیہ بھی کہے ہیں۔  
آپ یاد کربلا کو زندہ رکھنے والی خاتون تھیں۔

ام البنین کی زیارت اس طرح پڑھے:

السَّلَامُ عَلٰیكَ يَا زَوْجَةَ وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلٰیكَ يَا زَوْجَةَ  
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ السَّلَامُ عَلٰیكَ يَا اُمَّ الْبَنِيْنَ السَّلَامُ عَلٰیكَ  
يَا اُمَّ الْعَبَّاسِ ابْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيَّ بِنِ ابْنِ طَالِبٍ

## رسولؐ کے والد حضرت عبداللہؑ کی زیارت

آنحضرتؐ کے والد شام کے سفر سے واپسی پر آپؐ کی ولادت سے پہلے ہی، دنیا سے اٹھ گئے تھے۔ اُن کی قبر سابق بازار کے قریب ہے، عہد حاضر میں تقریباً باب السلام کے مقابل مصلیٰ کی جگہ واقع ہے۔ آپؐ کی زیارت یہ ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَمِیْنُ اللّٰهِ  
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مُسْتَوْدِعَ نُورِ  
رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَالدَّ خَاتِمِ الْاَنْبِیَاءِ اَلسَّلَامُ  
عَلَیْكَ يَا مَنْ اَنْتَھٰی اِلَیْھِ الْوَدِیْعَةُ وَالْاَمَانَةُ الْمُنِیْعَةُ اَلسَّلَامُ  
عَلَیْكَ يَا مَنْ اُوْدِعَ اللّٰهُ فِیْ صُلْبِھِ الطَّیِّبِ الطَّاهِرِ  
الْمَكِیْنِ نُورَ رَسُوْلِ اللّٰهِ الصَّادِقِ الْاَمِیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ  
يَا وَالدَّ سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ اَشْھَدُ اَنَّكَ قَدْ حَفِظْتَ  
الْوَصِیَّةَ وَ اَدَّیْتَ الْاَمَانَةَ عَنْ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ فِیْ رَسُوْلِھِ وَ  
كُنْتَ فِیْ دِیْنِكَ عَلٰی یَقِیْنٍ وَ اَشْھَدُ اَنَّكَ اَتَّبَعْتَ دِیْنَ اللّٰهِ

عَلٰی مِنْھَا جَدِّكَ اِبْرٰھِیْمَ خَلِیْلُ اللّٰهِ فِیْ حَیَاتِكَ وَ بَعْدَ  
وَفَاتِكَ عَلٰی مَرْضَاتِ اللّٰهِ فِیْ رَسُوْلِھِ وَ اَقْرَرْتَ وَ  
صَدَّقْتَ بِنُبُوَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْھِ وَ اٰلِھِ وَ وِلَایَہِ  
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْھِ السَّلَامُ وَ الْاِئِمَّةِ الطَّاهِرِیْنَ عَلَیْھِمْ  
السَّلَامُ فَصَلِّی اللّٰهُ عَلَیْكَ حَیًّا وَ مَمِیَّتًا وَ رَحْمَةً اللّٰهِ وَ  
بَرَكَاتَھِ۔

## حضرت حمزہؓ اور دیگر شہداء اُحد کی زیارت کی فضیلت

فخر المحققین نے رسالہ فخریہ میں تحریر کیا ہے: حضرت حمزہؓ علیہ السلام اور  
دیگر شہداء اُحد کی زیارت اُحد میں مستحب ہے۔ رسول اکرمؐ سے مروی ہے:  
جو شخص میری زیارت کرے اور میرے چچا حمزہؓ کی زیارت نہ کرے  
اُس نے مجھ پر جفا کی۔

شیخ مفیدؒ لکھتے ہیں کہ رسولؐ نے حمزہؓ کی قبر کی زیارت کا حکم دیا ہے۔  
آنحضرتؐ خود بھی اُن کی اور دیگر شہیدوں کی زیارت کو اہمیت دیتے تھے۔ رسولؐ

جَلَّ وَ جُدَّتْ بِنَفْسِكَ وَ نَصَحْتَ رَسُولَ اللَّهِ وَ كُنْتَ  
فِيمَا عِنْدَ اللَّهِ سُبْحَانَهُ رَاغِبًا بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي أَتَيْتُكَ  
مُتَقَرِّبًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ إِلِهِ بِذَلِكَ رَاغِبًا  
إِلَيْكَ فِي الشَّفَاعَةِ ابْتَغَى بِزِيَارَتِكَ خَلَاصَ نَفْسِي مُتَعَوِّذًا  
بِكَ مِنْ نَارٍ اسْتَحَقَّهَا مِثْلِي بِمَا جَنَيْتُ عَلَى نَفْسِي هَارِبًا  
مِنْ ذُنُوبِي الَّتِي احْتَضَبْتُهَا عَلَى ظَهْرِي فَزِعَا إِلَيْكَ رَجَاءً  
رَحْمَةً رَبِّي أَتَيْتُكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيدَةٍ طَالِبًا فَكَأَنَّكَ رَقَبَتِي مِنْ  
النَّارِ وَ قَدْ أَوْقَرْتَ ظَهْرِي ذُنُوبِي وَ أَتَيْتُ مَا أَسْخَطَ رَبِّي  
وَ لَمْ أَجِدْ أَحَدًا أَفْزَعُ إِلَيْهِ خَيْرًا لِي مِنْكُمْ أَهْلَ بَيْتِ  
الرَّحْمَةِ فَكُنْ لِي شَفِيعًا يَوْمَ فَقْرِي وَ حَاجَتِي فَقَدْ سِرْتُ  
إِلَيْكَ مَحْزُونًا وَ أَتَيْتُكَ مَكْرُوبًا وَ سَكَبْتُ عَبْرَتِي عِنْدَكَ  
بَاكِيًا وَ صِرْتُ إِلَيْكَ مُفْرَدًا وَ أَنْتَ مِمَّنْ أَمَرَني اللَّهُ  
بِصَلَاتِهِ وَ حَسَنِي عَلَى بَرِّهِ وَ دَلَّنِي عَلَى فَضْلِهِ وَ هَدَانِي

کی رحلت کے بعد حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا مستقل اُن کی قبر کی زیارت کے  
لئے جاتی تھیں۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں یہ سنت بن گئی تھی کہ  
مسلمان آنحضرتؐ کے چچا کی زیارت کے لئے جاتے تھے۔

حدیث میں ہے کہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اپنے والد کی رحلت کے بعد  
۵۷ دن زندہ رہیں اور اس مدت میں آپؐ کو مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔  
شنبہ و جمعرات کو ہر ہفتہ شہداء کی قبروں کی زیارت کے لئے تشریف لے جاتیں  
اور فرماتی تھیں:

یہاں رسولؐ تھے اور اُس جگہ مشرکین تھے۔

دوسرے طریقہ سے یہ نقل ہوا ہے کہ وہاں نماز پڑھتی تھیں۔ اُحد کے  
شہیدوں کی تعداد تقریباً ستر ہے۔ منجملہ ان کے حضرت حمزہ، عبداللہ بن جحش،  
مصعب بن عمیر، عمار بن زیاد اور شمس بن عثمان ہیں، جب حمزہ کی زیارت کے  
لئے جائے تو اس طرح زیارت پڑھے:

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ إِلِهِ  
الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الشُّهَدَاءِ الْوَسَّامُ عَلَيْكَ يَا أَسَدَ  
اللَّهِ وَ أَسَدَ رَسُولِهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ فِي اللَّهِ عَزَّ وَ

لِحُبِّهِ وَرَغَبِنِي فِي الْوَفَادَةِ إِلَيْهِ وَالْهَمْنِي طَلَبَ  
الْحَوَائِجِ عِنْدَهُ أَنْتُمْ أَهْلُ بَيْتٍ لَا يَشْقَى مَنْ تَوَلَّاهُمْ وَلَا  
يَخِيبُ مَنْ اتَّأَكَّمُ وَلَا يَخْسِرُ مَنْ يَهْوِيَكُمْ وَلَا يَسْعُدُ  
مَنْ عَادَاكُمْ۔

پھر قبلہ رو ہو کر دو رکعت نماز زیارت بجالائے۔ پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَعَرَّضْتُ  
لِرَحْمَتِكَ بِلُزُومِیْ لِقَبْرِ عَمِّ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِہِ  
لِیُجِیْرَنِیْ مِنْ نِقْمَتِكَ وَ سَخِطِكَ وَ مَقْتِكَ فِیْ یَوْمٍ تَكْثُرُ  
فِیْهِ الْاَصْوَاتُ وَ تَشْغَلُ کُلُّ نَفْسٍ بِمَا قَدَّمَتْ وَ تُجَادِلُ  
عَنْ نَفْسِهَا فَاِنْ تَرَحَّمْنِیْ الْیَوْمَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیَّ وَ لَا  
حُزَنٌ وَ اِنْ تُعَاقِبْ فَمَوْلیُّ لَہُ الْقُدْرَةُ عَلٰی عِبْدِہِ وَ لَا  
تُخِیِّبْنِیْ بَعْدَ الْیَوْمِ وَ لَا تَصْرِفْنِیْ بِغَیْرِ حَاجَتِیْ فَقَدْ  
لَصِقْتُ بِقَبْرِ عَمِّ نَبِیِّكَ وَ تَقَرَّبْتُ بِہِ اِلَیْكَ اِبْتِغَاءً

۱۲۳

مَرْضَاتِكَ وَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ وَ عُدْ بِحِلْمِكَ  
عَلٰی جَہْلِیْ وَ بِرَأْفَتِكَ عَلٰی جَنَایَةِ نَفْسِیْ فَقَدْ عَظُمَ  
جُرْمِیْ وَ مَا أَخَافُ اَنْ تَظْلِمْنِیْ وَ لٰكِنْ أَخَافُ سُوءَ  
الْحِسَابِ فَاَنْظُرِ الْیَوْمَ تَقَلُّبِیْ عَلٰی قَبْرِ عَمِّ نَبِیِّكَ فَبِہِمَا  
فُكِّنِیْ مِنَ النَّارِ وَ لَا تُخِیِّبْ سَعِیْیَ وَ لَا یَہْوُنَنَّ عَلَیْكَ  
ابْتِہَالِیْ وَ لَا تَحْجُبَنَّ عَنْكَ صَوْتِیْ وَ لَا تَقْلِبْنِیْ بِغَیْرِ  
حَوَائِجِیْ یَا غِیَاثَ کُلِّ مَكْرُوْبٍ وَ مَحْزُوْنٍ وَ یَا مُفَرِّجًا  
عَنِ الْمَلْهُوْفِ الْحِیرَانَ الْغَرِیقِ الْمُشْرِفِ عَلٰی الْهَلٰکَةِ  
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْظُرْ اِلَیَّ نَظْرَةً لَا  
اَشْقٰی بَعْدَہَا اَبَدًا وَ اَرْحَمْ تَضَرُّعِیْ وَ عَبْرَتِیْ وَ اَنْفِرَادِیْ  
فَقَدْ رَجَوْتُ رِضَاكَ وَ تَحَرَّیْتُ الْخَیْرَ الَّذِیْ لَا یُعْطِیْہِ  
اَحَدٌ سِوَاكَ فَلَا تُرَدِّ اَمْلِیْ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَاقِبْ فَمَوْلیُّ لَہُ  
الْقُدْرَةُ عَلٰی عِبْدِہِ وَ جَزَائِہِ بِسُوءِ فِعْلِہِ فَلَا اَخِیْنَ الْیَوْمَ

۱۲۴



وَلَا تَصْرِفْنِي بِغَيْرِ حَاجَتِي وَلَا تُخَيِّنْ شُحُوصِي وَ  
وَفَادَتِي فَقَدْ أَنْفَدْتُ نَفَقَتِي وَاتَّعَبْتُ بَدَنِي وَقَطَعْتُ  
الْمَفَازَاتِ وَخَلَفْتُ الْأَهْلَ وَالْمَالَ وَمَا خَوَّلْتَنِي وَ  
آثَرْتُ مَا عِنْدَكَ عَلَى نَفْسِي وَلَذْتُ بِقَبْرِ عِمِّ نَبِيِّكَ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَتَقَرَّبْتُ بِهِ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ فَعُدْ  
بِحِلْمِكَ عَلَى جَهْلِي وَبِرَأْفَتِكَ عَلَى ذَنْبِي فَقَدْ عَظُمَ  
جُرْمِي بِرَحْمَتِكَ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ۔

## شہداء اُحد کی زیارت

ہجرت کے تیسرے سال، مدینہ کے شمال میں کوہ اُحد کے دامن میں  
مسلمانوں اور کفار کے درمیان ایک جنگ ہوئی، پہلے مسلمانوں کی فتح ہوئی اور  
پھر جب ایک گروہ نے اپنے رہبر کے حکم سے غفلت کی تو ستر مسلمان شہید  
ہو گئے، اُن میں سے ایک سید الشہداء جناب حمزہؓ بھی تھے۔ شہدائے اُحد — جو  
کہ اُحد ہی میں دفن ہیں — کی زیارت اس طرح پڑھے:

الْسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ  
عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ  
الطَّاهِرِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الشُّهَدَاءُ الْمُؤْمِنُونَ  
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ الْإِيمَانِ وَالتَّوْحِيدِ السَّلَامُ  
عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِينِ اللَّهِ وَانْصَارَ رَسُولِهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
السَّلَامُ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ أَشْهَدُ  
أَنَّ اللَّهَ اخْتَارَكُمْ لِدِينِهِ وَاصْطَفَاكُمْ لِرَسُولِهِ وَأَشْهَدُ  
أَنَّكُمْ قَدْ جَاهَدْتُمْ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَذَبَبْتُمْ عَنْ دِينِ  
اللَّهِ وَعَنْ نَبِيِّهِ وَجَدْتُمْ بِأَنْفُسِكُمْ دُونَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكُمْ  
قُتِلْتُمْ عَلَى مِنْهَاجِ رَسُولِ اللَّهِ فَجَزَاكُمُ اللَّهُ عَنْ نَبِيِّهِ وَ  
عَنِ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ وَعَرَّفْنَا وَجُوهَكُمْ فِي  
مَحَلِّ رِضْوَانِهِ وَمَوْضِعِ إِكْرَامِهِ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ  
وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسَنَ أَوْلِيَّكَ رَفِيقًا أَشْهَدُ

ترین مسجد میں جائے اور رجاء مطلوبیت و ثواب کی نیت سے دو رکعت نماز بجالائے۔

## زیارتِ وداعِ رسولِ اکرمؐ

جب مدینہ سے باہر نکلنے کا قصد کرے تو غسل کر کے قبر رسولؐ کے پاس جائے اور وہی اعمال بجالائے جو اس سلسلہ میں بیان ہو چکے ہیں۔ بس آں حضرت گو وداع کرے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَوْدِعَكَ اللَّهُ وَاسْتَرْعِيكَ  
وَاقْرَأْ عَلَيْكَ السَّلَامَ اَمَنْتُ بِاللَّهِ وَبِمَا جُمْتُ بِهِ وَ  
دَلَلْتُ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَةِ قَبْرِ  
نَبِيِّكَ فَاِنْ تَوَفَّيْتَنِيْ قَبْلَ ذَلِكَ فَانِّىْ اَشْهَدُ فِىْ مَمَاتِنِىْ  
عَلَى مَا شَهِدْتُ عَلَيْهِ فِىْ حَيَاتِنِىْ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ اَنْ  
مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

امام صادق علیہ السلام نے قبر رسولؐ سے وداع ہونے کے بارے میں

اَنْتُمْ حِزْبُ اللَّهِ وَ اَنْ مَنْ حَارَبَكُمْ فَقَدْ حَارَبَ اللَّهَ وَ  
اَنْتُمْ لِمَنْ الْمُقَرَّبِينَ الْفَائِزِينَ الَّذِينَ هُمْ اَحْيَاءُ عِنْدَ  
رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ فَعَلَى مَنْ قَتَلَكُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَ الْمَلَائِكَةِ وَ  
النَّاسِ اَجْمَعِينَ اَتَيْتُكُمْ يَا اَهْلَ التَّوْحِيدِ زَائِرًا وَ بِحَقِّكُمْ  
عَارِفًا وَ بِزِيَارَتِكُمْ اِلَى اللَّهِ مُتَقَرِّبًا وَ بِمَا سَبَقَ مِنْ شَرِيفِ  
الْاَعْمَالِ وَ مَرْضَى الْاَفْعَالِ عَالِمًا فَعَلَيْكُمْ سَلَامُ اللَّهِ وَ  
رَحْمَتُهُ وَ بَرَكَاتُهُ وَ عَلَى مَنْ قَتَلَكُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَ غَضَبُهُ وَ  
سَخَطُهُ اَللّٰهُمَّ اَنْفَعْنِىْ بِزِيَارَتِهِمْ وَ ثَبِّتْنِىْ عَلَى قَصْدِهِمْ وَ  
تَوَفَّنِىْ عَلَى مَا تَوَفَّيْتَهُمْ عَلَيْهِ وَ اَجْمَعْ بَيْنِىْ وَ بَيْنَهُمْ فِى  
مُسْتَقَرِّ دَارِ رَحْمَتِكَ اَشْهَدُ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَ نَحْنُ بِكُمْ  
لَا حَقُّوْنَ۔

اور جہاں تک ہو سکے سورہ قدر کی تلاوت کرے۔ بعض حضرات نے لکھا ہے کہ ہر مزار کے پاس دو رکعت نماز بجالائے بنا برائیں مناسب ہے کہ قریب

پس بن یعقوب سے فرمایا کہ اس طرح وداع کرو:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ  
تَسْلِيمِي عَلَيْكَ۔

دوسرا طریقہ بھی بیان ہوا ہے وہ یہ کہ جب مدینہ منورہ سے باہر نکلنے کا قصد کرے تو تمام اعمال بجالانے کے بعد غسل کرے، پاک و صاف لباس پہنے اور رسول کی زیارت کرے اور آنحضرتؐ سے وداع ہوتے وقت اس طرح کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَشِيرُ  
النَّذِيرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
أَيُّهَا السَّفِيرُ بَيْنَ اللّٰهِ وَبَيْنَ خَلْقِهِ أَشْهَدُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ  
أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْأَرْحَامِ  
الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُجَسِّكِ الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبَسْكَ  
مِنْ مُدْلَهَمَاتِ ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنِّي مُؤْمِنٌ  
بِكَ وَبِالْأَئِمَّةِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ مُؤَقِّنٌ بِجَمِيعِ مَا أَتَيْتَ بِهِ

رَاضٍ مُّؤْمِنٌ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ أَعْلَامُ  
الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ  
لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَةِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ وَ  
إِنْ تَوَفَّيْتَنِي فَإِنِّي أَشْهَدُ فِي مَمَاتِي عَلَى مَا أَشْهَدُ عَلَيْهِ  
فِي حَيَاتِي أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا  
شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنَّ الْأَئِمَّةَ  
مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ أَوْلِيَاؤُكَ وَأَنْصَارُكَ وَحُجَجُكَ عَلَى  
خَلْقِكَ وَخُلَفَاؤُكَ فِي عِبَادِكَ وَأَعْلَامُكَ فِي بِلَادِكَ وَ  
خَزَانُ عِلْمِكَ وَحَفَظَةُ سِرِّكَ وَتَرَاجِمَةُ وَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْ رُوحَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ  
وَآلِهِ فِي سَاعَتِي هَذِهِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ تَحْيَةً مِنِّي وَ  
سَلَامًا وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

بَرَكَاتُهُ۔

پھر پڑھے۔

## زیارت وداعِ ائمہ بقیع علیہم السلام

مرحوم شیخ طوسیؒ اور سید ابن طاووسؒ نے فرمایا ہے کہ جب ائمہ بقیع علیہم السلام کو وداع کرنا چاہے تو کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّمَّةَ الْهُدَى وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتِهِ  
اَسْتَوْدِعُكُمْ اللَّهَ وَ اَقْرَأُ عَلَيْكُمْ السَّلَامَ اَمَّا بِاللَّهِ وَ  
بِالرَّسُولِ بِمَا جِئْتُمْ بِهِ وَ دَلَلْتُمْ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ فَاكْتُبْنَا مَعَ  
الشَّاهِدِينَ۔

پھر جہاں تک ہو سکے دعا کرے اور خدا سے دعا کرے کہ تمہیں دوبارہ  
اُن کی زیارت سے مشرف کرے اور یہ کہ یہ تمہاری آخری زیارت اور آخری  
زمانہ قرار نہ پائے۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ فَاِنْ  
تَوَقَّيْتَنِي قَبْلَ ذَلِكَ فَانِّىْ اَشْهَدُ فِىْ مَمَاتِىْ عَلٰى مَا اَشْهَدُ  
عَلَيْهِ فِىْ حَيَاتِىْ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ  
رَسُوْلُكَ وَ اَنَّكَ قَدْ اخْتَرْتَهُ مِنْ خَلْقِكَ ثُمَّ اخْتَرْتَ مِنْ  
اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَيُّمَّةَ الطَّاهِرِيْنَ الَّذِيْنَ اَذْهَبْتَ عَنْهُمْ الرَّجْسَ  
وَ طَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيرًا فَاحْشُرْنَا مَعَهُمْ وَ فِىْ زُمْرَتِهِمْ وَ تَحْتَ  
لِوَاثِهِمْ وَ لَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ يَا  
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ  
تَسْلِيْمِىْ عَلَيْكَ۔

# مکہ مکرمہ کے متبرک اماکن

## حدود حرم

مکہ معظمہ کے اطراف کے محدود علاقہ کو حرم کہتے ہیں۔ حرم سے مکہ کے چاروں طرف وہ جگہ مراد ہے کہ جہاں سے احرام کے بغیر نہیں گذرا جاسکتا۔ خداوند عالم نے اس حد کو انسانوں، حیوانات اور نباتات کے لئے جائے امن قرار دیا ہے۔ حرم کی حدود اس طرح ہیں:

- ۱۔ شمال کی جانب سے مسجد تنعیم ہے جو کہ مدینہ کے راستہ میں مسجد الحرام سے تقریباً چھ کیلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔
- ۲۔ جنوب کی سمت سے 'اضواء لبن' ہے، یہ یمن کے راستہ پر واقع اور مسجد الحرام سے تقریباً بارہ کیلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔
- ۳۔ مشرق کی جانب سے 'جعرا نہ' ہے۔ یہ طائف کے راستہ پر واقع ہے یہاں سے رسولؐ نے عمرہ کے لئے احرام باندھا تھا۔

۱۳۳

۴۔ مغرب کی طرف سے 'حدیبیہ' کا علاقہ — شمیسی — ہے۔ یہ جدہ کے راستہ کے کنارے پر ہے۔ یہی بیعت رضوان کی جگہ ہے۔  
فقہ میں حرم کے کچھ احکام ہیں، جن پر حجاج اور اُس سرزمین پر وارد ہونے والوں کو توجہ رکھنی چاہئے۔ یہ احکام فقہی کتابوں اور مناسک میں مرقوم ہیں۔

## شہر مکہ کی بعض مساجد

شہر مکہ میں مسجد الحرام کے علاوہ اور بہت سی تاریخی مساجد ہیں منجملہ ان کے یہ ہیں:

### ۱۔ مسجد الجن

اسی جگہ رسولؐ پر سورۃ جن نازل ہوا تھا، یہ مسجد بازار ابوسفیان کے قریب ہے۔ سزاوار ہے کہ اس میں دو رکعت نماز تحیت پڑھی جائے۔

### ۲۔ مسجد الراہیہ

فتح مکہ کے بعد رسول اکرمؐ نے حکم دیا کہ یہاں فتیابی کا پرچم نصب کیا جائے، اسی مناسبت سے یہاں ایک مسجد تعمیر کی گئی جسے مسجد الراہیہ کہتے

۱۳۴

ہیں۔

## ارکانِ کعبہ

### رکن مشرقی

اس میں حجر اسود نصب ہے۔

### رکن غربی

طواف کے دوران حجر اسماعیل سے گزرتے ہی اس پر پہنچتے ہیں۔

### رکن جنوبی

یہ رکن یمانی کے نام سے مشہور ہے، رکن غربی کے بعد رکن شرقی کے مقابل ہے۔ یہ وہی رکن ہے جس کے بارے میں امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے:

الرُّكْنُ الْيَمَانِيُّ بَابُنَا الَّذِي نَدْخُلُ مِنْهُ الْجَنَّةَ۔

## مسجد الحرام اور خصوصیات کعبہ

مسجد الحرام نہایت ہی با عظمت مسجد ہے، فضیلت میں بے نظیر ہے۔ نہایت ہی پر کیف منظر کی حامل ہے۔ اس میں ایک نماز دوسری مساجد کی ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ لہذا وقت کو غنیمت سمجھتے ہوئے مسجد الحرام کی معنوی فضیلت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائے۔

کعبہ مسجد الحرام کے وسط میں واقع ہے، عمارت سادہ اور کعب شکل کی ہے جو ۱۵ میٹر اونچی ہے۔

کعبہ کو دیکھیے تو کہے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَظَّمَكَ وَ شَرَّفَكَ وَ جَعَلَكَ مَثَابَةً  
لِّلنَّاسِ وَ أَمَّنَّا مُبَارَكًا وَ هُدًى لِّلْعَالَمِينَ۔

## حجر اسود

سیاہ رنگ اور بیضوی شکل کا ایک پتھر ہے جو کعبہ کے رکن شرقی میں نصب ہے۔ اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نصب کیا تھا، اسی کو 'حجر اسود' کہا جاتا ہے۔ یہ پتھر سطح زمین سے ڈیڑھ میٹر اونچا ہے۔

## ملتزم

حجر اسود اور در کعبہ کے درمیان ہے۔ یہ دعا واستغفار کی جگہ ہے۔

## مستجار

رکن یمانی کے قریب اور در کعبہ کے مقابل ایک جگہ ہے جہاں گناہگار پناہ لیتے ہیں۔ مستحب ہے کہ انسان 'مستجار' کوس کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ الْبَيْتُ بَيْتُكَ وَ الْعَبْدُ عَبْدُكَ وَ هَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ بِكَ مِنَ النَّارِ۔

پھر خدا سے طلب مغفرت کرے۔

## ناودانِ رحمت

خانہ کعبہ کے اوپر حجر اسماعیل کی طرف ہے یہ نزول رحمت اور استغفار و تضرع کی جگہ ہے۔

## حطیم

در کعبہ اور حجر اسود کے درمیان ہے۔ اسے حطیم اس لئے کہتے ہیں کہ لوگ یہاں حجر اسود کوس کرنے کے لئے ایک دوسرے پر ٹوٹتے ہیں۔

بعض لوگوں نے کہا ہے کہ حطیم نصب دائرہ کی صورت والی اُس دیوار کو کہتے ہیں، جس کے حصار میں حجر اسماعیل ہے۔ یہ خانہ کعبہ کے شمالی و غربی دو زاویوں کے بیچ میں ۱/۳۱ میٹر اونچی ہے۔ عرض میں اوپر سے نیچے کی طرف ۱/۵۲ اور نیچے سے ۱/۴۴ میٹر ہے اور وسطی حصہ سے دیوار خانہ تک مسافت تقریباً ۱/۴۴ میٹر ہے۔

## حجر اسماعیل

یہ ایک نیم دائرہ، ایک میٹر ۳۰ سنٹی میٹر اونچی دیوار کے اندر جگہ ہے، جو کعبہ کے شمال میں واقع ہے۔ اس میں حضرت اسماعیل علیہ السلام اور اُن کی

والدہ ہاجرہ کی قبریں ہیں۔ بعض روایتوں کی بنا پر چند انبیاء علیہم السلام کی قبور بھی اس جگہ پر واقع ہیں۔

## مقام ابراہیم علیہ السلام

یہ کعبہ کے نزدیک اُس سے ۱۳ میٹر کے فاصلہ پر ایک جگہ ہے۔ یہاں پر ایک چھوٹا سا گنبد بنا ہوا ہے جس کے چاروں طرف شیشہ لگا ہوا ہے۔ اُس کے اندر ایک پتھر ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے اس پتھر پر کھڑے ہو کر لوگوں کو خدا کی طرف دعوت دی تھی اور اُس پتھر پر اُن کے پائے مبارک کے اثر موجود ہیں۔ حجاج کرام اپنی نماز طواف کو اس مقام کے پیچھے بجالاتے ہیں۔

## زمزم

پانی کے ایک کنویں کا نام ہے جسے خدا نے اپنے لطف سے حضرت اسماعیلؑ کے پیروں کے نیچے جاری کیا۔ حادث کی وجہ سے طول تاریخ میں بار بار اس کی مرمت ہوئی ہے۔ چنانچہ بیت اللہ الحرام کے حاجی آج بھی اس سے سیراب ہوتے ہیں۔ اس کے پانی پر رسول اکرمؐ کی خاص توجہ تھی۔ مؤمنین نے ہمیشہ اسے بابرکت سمجھا ہے۔ آب زمزم بابرکت اور شفا کا باعث ہے۔

رسول اکرمؐ نے مدینہ میں آب زمزم طلب کیا اور روایت میں وارد ہوا

۱۳۹

ہے کہ جب تم آب زمزم پیو تو کہو:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عَلٰمًا نَافِعًا وَ رِزْقًا وَاسِعًا وَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَ سُقْمٍ۔

نماز طواف کے بعد آب زمزم پینا مستحب ہے۔

## صفا و مروہ

صفا کعبہ کی مشرقی جنوب میں اور مروہ اُس کے مشرقی شمال میں ہے۔ صفا و مروہ کا منظر پر کیف و حسین ہے۔ مردوں کے لئے مستحب ہے کہ وہ تقریباً ستر میٹر ہرولہ کی صورت میں سعی کریں۔ ہرولہ کی حدود سبز رنگ کے چراغ سے معین کی گئی ہے۔

## شق القمر اور کوہ ابوقبتیس پر دعا

کوہ ابوقبتیس مسجد الحرام سے نزدیک اور کوہ صفا کے اوپر ہے، اس پر دعا مستجاب ہوتی ہے۔ یہاں چند پیغمبر مدفون ہیں۔ معجزہ شق القمر بھی اسی جگہ پیش آیا تھا۔

اس جگہ یہ دعا پڑھے:

۱۴۰



## حضرت خدیجہ علیہا السلام کا گھر

اسی گھر میں رسولؐ اور ام المؤمنین خدیجہؓ زندگی بسر کرتی تھیں۔ اسی گھر میں آپؐ کی دختر فاطمہؓ زہراء سلام اللہ علیہا نے ولادت پائی، حضرت خدیجہؓ کا انتقال بھی اسی میں ہوا، ہجرت تک رسولؐ کا مسکن بھی یہی تھا، جبریل امین بھی چند بار اس میں نازل ہوئے ہیں۔ اس میں قبہ وحی واقع ہے۔ اسی گھر میں رسولؐ اکرمؐ راتوں کو قاضی الحاجات سے مناجات کرتے تھے، کفار قریش نے اسی جگہ آپؐ کو قتل کرنے کی سازش کی تھی۔ اسی میں حضرت علیؑ علیہ السلام رسولؐ کے بستر پر لیٹے اور راہ خدا میں جانفشانی کے لئے آمادہ ہوئے تھے، بیت اللہ الحرام کے زائرین کے لئے سزاوار ہے کہ خانہ خدیجہ سلام اللہ علیہا کی جگہ یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالْبِضْعَةِ الزَّهْرَاءِ وَ اَوْلَادِهَا الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ یَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَ اَسْرِحْ صُدُوْرَنَا وَ اَخْتِمْ بِالصَّالِحَاتِ اَعْمَالَنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُوْدَعْتُ فِیْ هَذَا الْمَحَلِّ الشَّرِیْفِ مِنْ یَوْمِنَا هَذَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیْمَةِ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّ هَلَّلَ وَ كَبَّرَ وَ حَجَّ وَ اعْتَمَرَ وَ اَنْشَقَّ لَهٗ الْقَمَرُ وَ بَدِیْنِ اللّٰهِ اَمْرًا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُوْدَعْتُ فِیْ هَذَا الْمَحَلِّ الشَّرِیْفِ مِنْ یَوْمِنَا هَذَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیْمَةِ خَالِصًا مُّخْلِصًا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ۔

نیز کوہ البقیس کے اوپر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا كَامِلًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِیْ وَ یَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهُ لَنْ یُصِیْبَنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ اِنَّ وَلِیَّیَ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَ الْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُوْدَعْتُ فِیْ هَذَا الْمَحَلِّ الشَّرِیْفِ مِنْ یَوْمِنَا هَذَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیْمَةِ خَالِصًا مُّخْلِصًا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ۔

## ارقم بن ابی ارقم کا گھر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خفیہ طریقہ سے دعوت دینے کے لئے کچھ مسلمانوں کے ساتھ ارقم بن ابی ارقم کے گھر میں لوگوں کو جمع کرتے تھے اس خفیہ دعوت کا سلسلہ چار سال تک جاری رہا، یہاں تک کہ خدا نے آپ کو حکم دیا۔

وَ أَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ۔

ارقم کا گھر کوہ صفا کے کنارے تھا، جس کو منہدم کر دیا گیا۔ مہاجرین کے ساتھ ارقم نے بھی مدینہ ہجرت کی اور تقریباً ۵۵ھ میں انتقال کیا اور قبچع میں دفن ہوئے۔

## شعب ابی طالب

شعب، بازار ابوسفیان کے روبرو مشہور جگہ ہے۔ مورخین نے نقل کیا ہے کہ قریش کے چالیس سربراہ 'دار الندوہ' میں جمع ہوئے، ایک عہد نامہ لکھا اور یہ طے کیا کہ خاندان ابوطالب سے کوئی بھی تعلق نہیں رکھے گا۔ شعب ایک درہ تھا کہ جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر مسلمان اقتصادی مشکلات اور اذیتوں سے بچنے کے لئے سکونت پذیر ہو گئے تھے۔ آخر کار تین سال بعد مشرکین کے پانچ افراد کے پشیمان ہو جانے کی بنا پر یہ عہد نامہ چاک کر دیا گیا۔

۱۴۳

## رسول اکرم کی جائے ولادت

سوق التلیل کے نزدیک ایک میدان ہے، وہیں ایک کتابخانہ — مکتبۃ مکتبۃ المکرمۃ — ہے۔ اس بقعہ نور سے رسول اکرم کے نور نے دنیا کو منور کیا۔ اسی جگہ ایک مدت تک آپ نے دامن آمنہ میں پرورش پائی۔ اس جگہ حجاج محترم یہ دعا پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَ رَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحٰى السَّمَا ؕ وَ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُبَاْعِدُنَا عَنْ مُشَاهَدَتِكَ وَ مَحَبَّتِكَ وَ اٰمَنَّا اَللّٰهُمَّ عَلٰى السُّنَّةِ وَ الْجَمَاعَةِ عَلٰى مُوَالَاةِ اَوْلِيَائِكَ وَ مُعَادَاةِ اَعْدَائِكَ وَ الشَّوْقِ اِلٰى لِقَائِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُوْدَعْتُ فِىْ هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِيفِ مِنْ يَوْمِنَا هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَمَةِ خَالِصًا مُّخْلِصًا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ۔

۱۴۴

## غارِ حراء

مرحوم شیخ انصاری—قدس سرہ—نے مناسک میں کوہِ ثور کے لئے یہ دعا نقل کی ہے۔ رجاء کی نیت سے پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَ اَمِيْنِهٖ وَ صِدِّيْقِهٖ يَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَ اَسْرَحْ  
صُدُوْرَنَا وَ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَ اخْتِمْ بِالْخَيْرِ اُمُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ  
تَعْلَمُ سِرِّيْ وَ عَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْدِرَتِيْ وَ تَعْلَمْ حَاجَتِيْ وَ  
تَعْلَمْ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاعْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ  
اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُوْدَعْتُ فِيْ هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ مِنْ  
يَوْمِنَا هٰذَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ خَالِصًا مُّخْلِصًا اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ  
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔

## عرفات

عرفات، مکہ کے شمال میں—۲۱ کلومیٹر کے فاصلہ پر—ایک ہموار اور وسیع  
بیابان ہے جو کہ حدِ حرم سے خارج ہے۔

عرفات وہ سرزمین ہے جہاں طویل جدائی کے بعد آدم و حوا کی ایک

حراء مکہ کے نزدیک پہاڑ ہے، اس میں ایک غار ہے۔ بعثت سے پہلے  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی میں غور و فکر اور خدا کی عبادت کرتے اور ہر  
فرصت کے وقت حراء جاتے اور اس کی بلندی سے رحمت الہی کے آسمان کی  
طرف دیکھتے تھے، یہاں تک کہ ۲۷ رجب کو آپؐ پر جبریلؑ نازل ہوئے اور  
سورہٗ 'اِقْرَا بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ' کے نازل ہونے سے آنحضرتؐ  
مبعوث بررسالت ہوئے۔ اس پہاڑ کو جبل النور بھی کہتے ہیں۔ اگر زائر غارِ  
حراء کو دیکھنے میں کامیاب ہو جائے تو بہتر ہے اس جگہ پر دو رکعت نماز پڑھ کر  
آنحضرتؐ کو ہدیہ کرے اور دور سے پڑھی جانے والی آپؐ کی زیارت پڑھے جو  
کہ اسی کتاب میں مرقوم ہے۔ اور رسولؐ کی رحمتوں اور مشقتوں کو یاد کرے۔

## غارِ ثور

مکہ سے باہر اور مسجد الحرام سے تقریباً دو فرسخ کے فاصلے پر ایک پہاڑ  
ہے۔ اس میں ایک غار ہے۔ ہجرت کے دوران رسولؐ اسی میں چھپے تھے۔ اس  
پہاڑ کو 'جبل الثور' کہتے ہیں۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ایک زمانہ تک اس پر  
'ثور بن عبد مناف' نے قیام کیا تھا۔

ہے اور مکہ و مشعر الحرام کے مشرق میں واقع ہے۔ جمرہ عقبہ — مکہ کی حد آخر — سے مزدلفہ کی طرف وادی محشر تک منیٰ ہے۔ اس کی لمبائی تقریباً ۳۶۰ میٹر ہے۔

اس جگہ کو منیٰ کہنے کی ایک وجہ یہ ہے کہ اسی حصار میں جبرائیلؑ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو یہ پیغام پہنچایا کہ خدا پر امید رکھو۔

### مسجد خیف

جو کہ باعظمت مساجد میں سے ایک ہے منیٰ میں واقع ہے۔  
رئیٰ جمرات، قربانی، سرمنڈانا یا تھوڑے سے بال یا ناخن کاٹنا، گیارہویں و بارہویں ذی الحجہ اور بعض موارد پر تیرہویں ذی الحجہ کو شب بسر کرنا، ایسے اعمال میں جنہیں منیٰ میں انجام پانا چاہیئے۔  
منیٰ اور مسجد خیف کے مستحب اعمال پہلے بیان کئے جا چکے ہیں۔

دوسرے سے ملاقات ہوئی اور ایک دوسرے سے آشنا ہوئے۔

عرفات وہ سرزمین ہے جہاں آدمؑ نے اپنے ترک اولیٰ کا اعتراف کیا۔

عرفات وہ سرزمین ہے جہاں دعا مستجاب ہوتی ہے، کوہ عرفات کو نجیل الرحمہ، بھی کہتے ہیں۔ اسی پہاڑ کے کنارے امام حسین علیہ السلام نے دعائے عرفہ پڑھی تھی۔

عرفات میں وقوف، حج کے ارکان میں سے ہے۔ اس کے مستحبات اور دعائیں بعد میں بیان ہوں گے۔

### مزدلفہ (مشعر الحرام)

سمت عرفات میں مأزمین کی حد سے سمت منیٰ میں وادی محشر تک 'مزدلفہ' یا 'مشعر الحرام' کہتے ہیں۔ گذشتہ برسوں میں مشعر الحرام کی حدود پر علامت گذاری کی گئی ہے۔ ذی الحجہ کی دسویں رات طلوعین (طلوع فجر و طلوع آفتاب) کے درمیان مشعر الحرام میں وقوف حج کے ارکان میں سے ہے۔ مشعر کے مستحبات اور دعائیں بعد میں بیان ہوں گے۔

### منیٰ

منیٰ، وادی محشر اور جمرہ عقبہ کے درمیان کی سرزمین ہے جو کہ حرم کا جزء

لہذا حج ترک کرنے والا خدا کی نظر میں مقہور ہے۔ ارشاد ہے۔  
”مستطیع پر خدا نے بیت اللہ الحرام کا حج واجب کیا ہے، پھر جو شخص—  
یہ فریضہ ترک کرے—خدا سے پھر جائے تو خدا دنیا والوں سے بے  
نیاز ہے۔“

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ سَوَّفَ الْحَجَّ حَتَّى يَمُوتَ بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ  
يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا۔

(وسائل الشیعہ ج ۵، ح ۲۱، چاپ اسلامیہ تہران)

”جو شخص حج کرنے میں اتنی تاخیر کرے کہ اسے موت آجائے تو روز  
قیامت خدا اسے یہود و نصاریٰ کے ساتھ محشور کرے گا۔“

امیر المؤمنینؑ نے اپنے وصیت نامہ میں فرمایا ہے:

وَاللّٰهُ اَللّٰهُ فِیْ بَيْتِ رَبِّكُمْ فَلَا تُحَلُّوْهُ مَا بَقِیْتُمْ فَاِنَّهُ اِنْ  
تَرَكْتُمْ لَمْ تُنَاطِرُوْا۔

(نہج البلاغہ، نامہ ۷۳؛ وسائل الشیعہ ج ۵، ح ۱۵)

# اعمال و آدابِ مکہ مکرمہ

## حج اسلام کی نظر میں

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبْرَكًا وَ هُدًی  
لِّلْعٰلَمِیْنَ۔ فِیْهِ اٰیٰتٌ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهَیْمَ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ  
اِمْنًا وَّ لِلّٰهِ عَلٰی النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنْ اَسْتَطَاعَ اِلَیْهِ  
سَبِيْلًا وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ۔

(سورہ آل عمران، آیت ۹۶-۹۷)

حج کے معنی لغت میں ’قصد‘ اور شرع کی اصطلاح میں ’خدا کے گھر کی  
زیارت‘ اور مخصوص اعمال و مناسک انجام دینے کے ہیں۔

حج، کہ جس کے معنی خدا کے گھر کی زیارت اور مخصوص اعمال و مناسک  
انجام دینے کے ہیں، اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک ہے۔ فریقین کے  
علماء کا اتفاق ہے کہ حج ضروریاتِ دین میں سے ہے اور اُس کا منکر کافر ہے۔

کے ذیل میں امام محمد باقر علیہ السلام کا قول نقل کیا ہے کہ آیت میں وارد لفظ عبادت سے مراد دعا ہے۔ اس کے بعد فرماتے ہیں:

وَأَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الدُّعَاءُ۔

بہترین عبادت دعا ہے۔

(اصول کافی ج ۲ ص ۲۳۷؛ طبع آخوندی و سورہ الغافر آیت ۶۰)

انبیاء خدا، ائمہ معصومین اور بزرگان اسلام کی معنوی زندگی کے طرز کے سلسلہ میں جو چیز ہم تک پہنچی ہے وہ اس بات کی تائید کرتی ہے کہ انسان کا بلند ترین رتبہ مقام عبودیت ہے کہ اس سے حضرت ذوالجلال کی بندگی کی توفیق نصیب ہوتی ہے۔

عبادت کا شیریں ترین اور حقیقی مرحلہ وہ ہے کہ جب خدا اور بندہ کے درمیان رابطہ ایجاد ہوتا ہے، اسے تضرع و توبہ کی توفیق ملتی ہے، جب وہ خضوع و خشوع کا اظہار کرتا ہے اور خدا کی تسبیح و تمجید کے اعلان کے ساتھ دعا میں مشغول ہوتا ہے۔ اگر بندہ دعا نہیں کرتا ہے تو خدا بھی اس پر نظر کرم نہیں کرتا۔

قُلْ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا بِيْكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ۔

کہہ دیجئے اگر تمہاری دعا نہ ہوتی تو میرا خدا بھی تمہاری کیا پروا کرتا؟

(سورہ فرقان، آیت ۷۷)

جب تک تم باقی ہو خدا را اپنے پروردگار کے گھر کو خالی نہ چھوڑنا اگر حج اور خدا کے گھر کی زیارت ترک کر دی گئی تو تم بغیر مہلت کے دردناک عذاب میں مبتلا ہو جاؤ گے۔

## حج میں دعا پر توجہ

ہم پہلے بھی اس بات کی طرف اشارہ کر چکے ہیں کہ حج، اسلام کی عظیم عبادات میں سے ایک ہے اور ہر عبادت کا ایک ظاہر اور ایک باطن ہوتا ہے۔ عبادات کا باطن، خالص توجہ، مستقل قلبی لگاؤ اور مسلسل احتیاط ہے، کہ بندہ خود کو رب العالمین کے سامنے محسوس کرتا ہے۔

اس بنا پر اسلام کے عظیم پیشواؤں کی زبان میں دعا کو: 'مُخُّ الْعِبَادَةِ' 'أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ' 'سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ' 'عَمُودُ الدِّينِ' 'نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ' 'نُورُ الْمُؤْمِنِ' 'سِلَاحُ الْأَنْبِيَاءِ' 'مَفَاتِيحُ النَّجَاحِ' وَ 'مَقَالِيدُ الْفَلَاحِ' کہا گیا ہے۔

مرحوم کلینی نے کافی میں اپنی اسناد سے زراہ سے آئی:

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ۔

فرما، یہاں تک کہ دل کی آنکھیں نور کو روکنے والے حجابات کو چیر دیں، اور معدنِ عظمت تک پہنچ جائیں اور ہماری روح تیری قدوسیت سے معلق ہو جائے۔

اور امام حسینؑ کی اس دعا کی طرف توجہ کرنی چاہیے جو کہ آپؑ نے سر زمینِ عرفات پر بارگاہِ خدا میں پڑھی تھی:

إِلٰهِي تَرَدُّدِي فِي الْآثَارِ يُوجِبُ بُعْدَ الْمَزَارِ فَاجْمَعْنِي  
عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوصِلُنِي إِلَيْكَ كَيْفَ يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا  
هُوَ فِي وُجُودِهِ مُفْتَقِرٌ إِلَيْكَ أَيْكُونُ لِعَيْرِكَ مِنَ الظُّهُورِ مَا  
لَيْسَ لَكَ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الْمُظْهَرُ لَكَ؟! مَتَى غِبْتَ حَتَّى  
تَحْتَاجَ إِلَى دَلِيلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ وَمَتَى بُعِدْتَ حَتَّى تَكُونَ  
الْآثَارُ هِيَ الَّتِي تُوصِلُ إِلَيْكَ عَمِيَّتْ عَيْنٌ لَا تَرَكَ عَلَيْهَا  
رَقِيبًا وَخَسِرْتَ صِفَتَهُ عَبْدٌ لَمْ تَجْعَلْ لَهُ مِنْ حُبِّكَ نَصِيبًا  
إِلٰهِي أَمَرْتُ بِالرُّجُوعِ إِلَى الْآثَارِ فَارْجِعْنِي إِلَيْكَ بِكَسْوَةِ  
الْأَنْوَارِ وَهِدَايَةِ الْإِسْتِبْصَارِ حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْكَ مِنْهَا

حاجی کو معلوم ہونا چاہیے کہ عتباتِ عالیات، مشاہدِ مشرفہ اور زمانہ حج میں حضرت حق سے اپنی دنیوی و اخروی حاجت طلب کرنے میں اگرچہ کوئی حرج نہیں ہے لیکن اولیائے خدا اور اُس جمال کے شیفۃ کمال الانقطاع تک پہنچنے، نورانیت کے حصول، بصیرتِ قلوب، معدنِ عظمت تک رسائی، ظلمت کے پردوں کو چیرنے اور اُس کی چوکھٹ پر جھہ سائی کی دعا کرتے ہیں۔

بہن بھائیو! خدا کی توفیق ہے تم حرمِ امنِ الہی کا قصد کر چکے ہو اور سر زمینِ وحی کی طرف چل پڑے ہو تو اس شبِ زندہ دار کی آواز پر کان دھو کہ جو اپنی مناجاتِ شعبانیہ میں واہب الموابہ کی بارگاہ میں عرض کرتا ہے:

..... إِلٰهِي هَبْ لِي كَمَالَ الْإِنْقِطَاعِ إِلَيْكَ وَانْرِ أَبْصَارَ  
قُلُوبِنَا بِضِيَاءِ نَظَرِهَا إِلَيْكَ حَتَّى تَخْرِقَ أَبْصَارُ الْقُلُوبِ  
حُجُبَ النُّورِ فَتَصِلَ إِلَى مَعْدِنِ الْعُظْمَةِ وَتَصِيرَ أَرْوَاحُنَا  
مُعَلَّقَةً بِعِزِّ قُدْسِكَ.....

(مفتاح الجنان، مناجات شعبانیہ)

بارالہا! مجھے کمال کا وہ مرتبہ عطا فرما کہ میں انقطاع کے بلند مقام پر پہنچ جاؤں اور ہمارے قلوب کی آنکھوں کو اپنے دیدارِ نور سے منور

دَخَلْتُ إِلَيْكَ مَصُونٍ السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ إِلَيْهَا وَ مَرْفُوعِ  
الْهِمَّةِ عَنِ الْإِعْتِمَادِ عَلَيْهَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

پالنے والے! تیری قدرت و عظمت کے آثار میں میری جستجو تیرے  
جمال کی زیارت گاہ سے میری دوری کا باعث ہوتی ہے۔ مجھ سے تو  
ایسی خدمت لے جو مجھے تجھ تک پہنچا دے اور کیونکہ تیرے وجود پر اس  
چیز سے استدلال نہیں کیا جاسکتا ہے جو کہ اپنے وجود میں تیری محتاج  
ہے۔ کیا تیرے علاوہ بھی کسی چیز کا وجود ظہور ہے جو تجھ سے الگ ہو  
اور نتیجہ میں تیرے ظہور کے لئے دلیل بن جائے؟ تو نظروں سے  
غائب ہی کب تھا جو تیرے ظہور کے لئے دلیل قرار پائے؟ تو دور ہی  
کب تھا کہ تیرے آثار تیری نزدیکی کے لئے دلیل بن جائیں؟  
پھوٹ جائے وہ آنکھ جو تجھے نہیں دیکھتی جبکہ تو ہمیشہ اس کانگراں اور  
اس کے ساتھ ہے! اور خسارہ میں رہے وہ بندہ جسے تیرا عشق و محبت  
نصیب نہیں ہے! بار الہا! تو نے سب کو آثار میں غور و فکر کرنے کا حکم دیا  
ہے لیکن مجھے اپنے انوار کی تجلیات کی طرف موڑ دے اور مشاہدہ کے  
ذریعہ میری ہدایت کرتا کہ میں آثار سے گزر کر تجھ تک پہنچ جاؤں،

جیسا کہ میں اپنے درونی اسرار میں ان پر توجہ کئے بغیر تیری طرف آیا  
ہوں۔ اے اللہ! میری ہمت کو اتنا بلند کر دے کہ آثار و وقوعہ کی  
ضرورت ہی نہ رہے۔ صرف تجھے دیکھوں اور بس۔ بے شک تو ہر چیز  
پر قدرت رکھنے والا ہے۔“

خانہ خدا کے محترم زائر! تمام مراحل و موافقت و موافق میں اور اعمال و  
مناسک میں تمہارے لئے کچھ دعائیں اور اذکار ہیں کہ جنہیں پورے خلوص و توجہ  
سے پڑھنا چاہیئے۔ جان لو کہ روح حج، روح کا تزکیہ و ارتقاء ہے اور یہ مناسک  
حج، دعاؤں، اذکار اور قرآن کی تلاوت پر مداومت و اجبات و مستحبات پر عمل اور  
معنوی ثمرات و اسرار باطنی میں غور کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

## مکہ مکرمہ کے اعمال و مستحبات

- ۱۔ واجب نمازیں مسجد الحرام میں پڑھے۔
- ۲۔ ذکر خدا میں منہمک رہے۔ اپنے اندر یاد آوری اور آگہی کی قوت کو بیدار رکھے۔
- ۳۔ قرآن ختم کرے، اُس وقت تک نہیں مرے گا جب تک کہ جنت میں  
اپنی جگہ نہیں دیکھ لے گا اور رسول کی زیارت نہیں کر لے گا۔



# اعمال و آداب حج

## عمرہ تمتع کے واجبات

عمرہ تمتع میں پانچ چیزیں واجب ہیں:

- (۱) احرام
  - (۲) طواف کعبہ
  - (۳) نماز طواف
  - (۴) صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا
  - (۵) تقصیر، تھوڑے سے بال یا ناخن تراشنا۔
- عمرہ تمتع سے متعلق شرعی مسائل، مناسک میں ملاحظہ فرمائیں۔ ادعیہ و اذکار اسی کتاب میں بیان ہوں گے۔

- ۴۔ خانہ کعبہ کو زیادہ سے زیادہ دیکھے کہ گناہوں کی مغفرت کا باعث ہے۔
- ۵۔ جہاں تک ہو سکے اپنے والدین اور عزیز واقارب کی طرف سے مستحی طواف کرے۔ اور اگر ہو سکے تو سال کے دنوں کی تعداد کے برابر طواف کرے کہ اس کا بہت زیادہ ثواب ہے۔
- ۶۔ کچھ آب زمزم پیئے۔
- ۷۔ مستحب ہے کہ اگر ہو سکے تو ان اعمال کو بجالائے جو بعد میں بیان ہوں گے، کہ اس کا عظیم ثواب ہے۔
- ۸۔ طواف و داغ کرے۔

## عمرہ مفردہ کے واجبات

معین ہیں انھیں 'میقات' کہتے ہیں۔ چونکہ حاجی مختلف راستوں سے مکہ جاتے ہیں لہذا ان کے میقات بھی مختلف ہیں وہ پانچ میقات کی جگہیں یہ ہیں:

۱۔ جو لوگ مدینہ سے مکہ جاتے ہیں ان کا میقات 'ذوالحلیفہ' مسجد شجرہ

ہے۔

۲۔ جو لوگ شام سے آتے ہیں ان کا میقات 'جحفہ' ہے۔

۳۔ جو لوگ عراق و نجد سے آتے ہیں ان کا میقات 'وادی عقیق' ہے۔

۴۔ جو لوگ طائف سے آتے ہیں ان کا میقات 'قرن المنازل' ہے۔

۵۔ جو لوگ یمن سے آتے ہیں ان کا میقات 'یلملم' ہے۔

(۱) احرام

(۲) طواف

(۳) نماز طواف

(۴) صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا

(۵) تقصیر، تھوڑے سے بال یا ناخن کاٹنا

(۶) طواف نساء

(۷) نماز طواف نساء

عمرہ مفردہ کے واجبات سے متعلق شرعی مسائل مناسک میں ملاحظہ فرمائیں۔ ادعیہ و اذکار اسی کتاب میں بیان ہوں گے۔

## واجباتِ احرام

حُرْم ہونے کے لئے تین چیزیں واجب ہیں:

### (۱) احرام باندھنا

یعنی ایک کپڑا ردائی طرح ڈالنا دوسرا لنگی کی طرح لپیٹنا۔

## مکہ مکرمہ جانے والے کا میقات

جو لوگ حج کا قصد رکھتے ہیں یا بیت اللہ الحرام کے عمرہ کا عزم رکھتے ہیں، انھیں احرام باندھ کر مکہ میں داخل ہونا چاہیئے۔ جو جگہیں احرام باندھنے کے لئے

## (۲) نیت

نیت میں دو چیزوں کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔

الف۔ نیت قربۃً الی اللہ ہو یعنی صرف خدا کی اطاعت کی نیت سے احرام باندھے۔

ب۔ یہ معین کرے کہ عمرہ کے لئے احرام باندھ رہا ہے یا حج کے لئے، اپنے لئے ہے یا کسی کا نائب ہے۔

## (۳) تلبیہ

یعنی مندرجہ ذیل ذکر شریف کو پڑھے:

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ  
وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ۔

## مستحباتِ احرام

### (۱) غسل

احرام باندھنے سے پہلے احرام کی نیت سے غسل کرنا مستحب ہے، بہتر ہے کہ واجب نماز پڑھ کر احرام باندھیں۔  
شیخ صدوق فرماتے ہیں: غسل احرام کرتے وقت اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لِي نُورًا وَطَهُورًا وَحِرْزًا  
وَأَمْنًا مِنْ كُلِّ خَوْفٍ وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ اللَّهُمَّ  
طَهِّرْنِي وَطَهِّرْ لِي قَلْبِي وَاشْرَحْ لِي صَدْرِي وَاجْعَلْ عَلَيَّ  
لِسَانِي مَحْبَتَكَ وَمَدْحَتَكَ وَالشَّاءَ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ لَا قُوَّةَ  
لِي إِلَّا بِكَ وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ قِوَامَ دِينِي التَّسْلِيمُ لِأَمْرِكَ وَ  
الْإِتْبَاعُ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ۔

(من لا يحضره الفقيه ج ۲، ص ۵۲۷ چاپ جامعہ مدرسین قم)

اس کے بعد احرام باندھ لیں اور یہ دعا پڑھیں:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَزَقَنِي مَا اُوْرِي بِهٖ عَوْرَتِيْ وَ اُوْدِيْ فِيْهِ  
فَرْضِيْ وَ اَعْبُدُ فِيْهِ رَبِّيْ وَ اَنْتَهٰی فِيْهِ اِلٰی مَا اَمَرَنِيْ الْحَمْدُ  
لِلّٰهِ الَّذِي قَصَدْتُهُ فَبَلَّغْنِيْ وَ اَرَدْتُهُ فَاَعَانَنِيْ وَ قَبْلَنِيْ وَ لَمْ  
يَقْطَعْ بِيْ وَ وَجْهَهُ اَرَدْتُ فَسَلَّمَنِيْ فَهُوَ حِصْنِيْ وَ كَهْفِيْ  
وَ حِرْزِيْ وَ ظَهْرِيْ وَ مَلَاذِيْ وَ رَجَائِيْ وَ مُنْجَايْ وَ  
دُخْرِيْ وَ عُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَ رَخَائِيْ-

(من لا يحضره الفقيه ج ۲، ص ۵۲۷)

واجب تلبیہ کے بعد مستحب ہے کہ کہے:

لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ دَاعِيَا اِلَى دَارِ السَّلَامِ  
لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ غَفَّارَ الذُّنُوبِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ اَهْلَ التَّلْبِيَةِ لَبَّيْكَ  
لَبَّيْكَ ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ تُبْدِءُ وَ الْمُعَادُ  
اِلَيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ تَسْتَغْنِيْ وَ يُفْتَقَرُ اِلَيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ

۱۶۳

مَرْهُوْبًا وَ مَرْغُوْبًا اِلَيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ  
لَبَّيْكَ ذَا النِّعَمَاءِ وَ الْفَضْلِ الْحَسَنِ الْجَمِيْلِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ  
كَشَّافَ الْكُرْبِ الْعِظَامِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ عَبْدُكَ وَ ابْنُ  
عَبْدِكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ يَا كَرِيْمُ لَبَّيْكَ-

بہتر ہے یہ جملے بھی کہے:

لَبَّيْكَ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ  
بِحَجَّةٍ وَ عُمْرَةٍ لَبَّيْكَ وَ هَذِهِ عُمْرَةٌ مُتَعَةٍ اِلَى الْحَجِّ لَبَّيْكَ  
لَبَّيْكَ اَهْلَ التَّلْبِيَةِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ تَلْبِيَةً تَمَامُهَا وَ بِلَاغُهَا  
عَلَيْكَ-

## محرمات احرام

احرام باندھنے کے بعد حاجی پر چوبیس چیزیں حرام ہو جاتی ہیں:

۱۔ صحرائی جانوروں کا شکار کرنا۔

۱۶۴

- ۲- عورت سے جماع کرنا، بوسہ لینا، شہوت کی نگاہ سے دیکھنا بلکہ ہر قسم کی لذت حاصل کرنا۔
- ۳- اپنے لئے یا دوسرے کے لئے عورت کا عقد کرنا۔
- ۴- استمناء یعنی منی نکالنا۔
- ۵- عطر اور خوشبو کا استعمال کرنا۔
- ۶- سلا ہوا لباس پہننا۔
- ۷- ایسا سیاہ سرمہ لگانا جس سے زینت ہوتی ہو۔
- ۸- آئینہ دیکھنا۔
- ۹- ایسا جوتا پہننا کہ جس سے پاؤں کا پورا ظاہری حصہ چھپ جائے۔
- ۱۰- فسوق — جھوٹ بولنا، گالی دینا یا فخر و مباہات کرنا۔
- ۱۱- جدال — لا واللہ و بلی واللہ، اللہ کے نام کی قسم کھانا۔
- ۱۲- بدن میں رہنے والے جانوروں کو مارنا۔
- ۱۳- زینت کے لئے انگوٹھی پہننا۔
- ۱۴- عورت کے لئے زیور پہننا۔

- ۱۵- بدن پر تیل کی مالش کرنا۔
- ۱۶- اپنے یا کسی دوسرے کے بال کا ثنا، خواہ محرم ہو یا محفل۔
- ۱۷- مرد کا کسی بھی چیز سے پورا سر چھپانا۔
- ۱۸- عورتوں کا پورا چہرہ چھپانا۔
- ۱۹- مردوں کے لئے سایہ میں چلنا۔
- ۲۰- بدن سے خون نکالنا۔
- ۲۱- ناخن کا ثنا۔
- ۲۲- دانت اکھاڑنا۔
- ۲۳- حرم سے درخت یا گھاس وغیرہ اکھاڑنا۔
- ۲۴- اسلحہ اٹھانا۔

## حرم میں داخل ہونے کے مستحبات

- ۱- غسل کرنا۔
- ۲- ننگے پیروں متانت و وقار کے ساتھ چلنا۔

۳۔ باب بنی شیبہ سے داخل ہونا۔ آجکل یہ باب السلام کے مقابل ہے۔  
مستحب ہے کہ مسجد الحرام کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یہ کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ بِسْمِ اللَّهِ  
وَبِاللَّهِ وَمِنَ اللَّهِ وَمَا شَاءَ اللَّهُ السَّلَامُ عَلَى أَنْبِيَآءِ اللَّهِ وَ  
رُسُلِهِ السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
خَلِيلِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

دوسری روایت میں وارد ہوا ہے کہ مسجد کے دروازہ کے پاس کہے:

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَمِنَ اللَّهِ وَإِلَى اللَّهِ وَمَا شَاءَ اللَّهُ وَ  
عَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَخَيْرُ  
الْأَسْمَاءِ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ  
السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا  
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى أَنْبِيَآءِ اللَّهِ وَ  
رُسُلِهِ السَّلَامُ عَلَى خَلِيلِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ السَّلَامُ عَلَى

الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَ  
عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ  
مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا  
وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ  
وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاسْتَعْمِلْنِي فِي طَاعَتِكَ  
وَمَرْضَاتِكَ وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِ الْإِيمَانِ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي  
جَلَّ ثَنَاءُ وَجْهِكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنِي مِنْ وَفْدِهِ وَ  
زُورِهِ وَجَعَلَنِي مِمَّنْ يَعْمُرُ مَسَاجِدَهُ وَجَعَلَنِي مِمَّنْ  
يُنَاجِيهِ اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَزَائِرُكَ فِي بَيْتِكَ وَ عَلَى كُلِّ

پھر مسجد الحرام میں داخل ہو کر کعبہ کی طرف ہاتھ بلند کر کے اس طرح کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِیْ مَقَامِیْ هَذَا وَ فِیْ اَوَّلِ مَنَاسِکِیْ اَنْ تَقْبَلَ تَوْبَتِیْ وَ اَنْ تَتَجَاوَزَ عَنْ خَطِیْئَتِیْ وَ اَنْ تَضَعَ عَنِّیْ وَزْرِیْ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بَلَّغَنِیْ بَیْتَهُ الْحَرَامَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ هَذَا بَیْتُكَ الْحَرَامُ الَّذِیْ جَعَلْتَهُ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَ اَمْنًا مُّبَارَکًا وَ هُدًیً لِّلْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَ الْبَلَدُ بَلَدُكَ وَ الْبَیْتُ بَیْتُكَ جِئْتُ اَطْلُبُ رَحْمَتَكَ وَ اَوْفُ طَاعَتَكَ مُطِیْعًا لِاَمْرِكَ رَاضِیًّا بِقَدْرِكَ اَسْئَلُكَ مَسْأَلَةً الْفَقِیْرِ اِلَیْكَ الْخَائِفِ لِعُقُوبَتِكَ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَ اسْتَعْمِلْنِیْ بِطَاعَتِكَ وَ مَرْضَاتِكَ۔

پھر کعبہ کو مخاطب کر کے اس طرح کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَظَّمَكَ وَ شَرَّفَكَ وَ كَرَّمَكَ وَ جَعَلَكَ

مَا تَبِیْ حَقٌّ لِّمَنْ اَتٰیهِ وَ زَارَهُ وَ اَنْتَ خَیْرُ مَا تَبِیْ وَ اَكْرَمُ مَزُوْرٍ فَاسْئَلْكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ حُدُكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ بِاَنَّكَ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَ لَمْ تُوَلَدْ وَ لَمْ یَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ وَ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ عَلٰی اٰهْلِ بَیْتِهِ یَا جَوَادُ یَا كَرِیْمُ یَا مَا جِدُ یَا جَبَّارُ یَا كَرِیْمُ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ تُحْفَتَكَ اِیَّایْ بِزِیَارَتِیْ اِیَّاكَ اَوَّلَ شَیْءٍ تُعْطِیْنِیْ فَكَأَنَّكَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ۔

اس کے بعد تین بار کہے:

اَللّٰهُمَّ فَكَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ۔

سلسلہ جاری رکھتے ہوئے کہے:

وَ اَوْسِعْ عَلَیْ مَنْ رَزَقَكَ الْحَلَالَ الطَّیِّبِ وَ اَدْرِءْ عَنِّیْ شَرَّ شَیَاطِیْنِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ شَرِّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ۔

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ أَمْنَا مُبَارَكًا وَ هُدًى لِّلْعَالَمِينَ۔

اور جب حجر اسود کے مقابل پہنچے تو کہے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوتِ وَ اللَّاتِ وَ الْعُزَّى وَ بَعَادَةَ الشَّيْطَانِ وَ بَعَادَةَ كُلِّ نِدٍّ يُدْعَى مِنْ دُونِ اللَّهِ۔

امام صادق علیہ السلام نے ابوبصیر سے فرمایا:

مسجد میں داخل ہو کر آگے بڑھتے رہو یہاں تک کہ حجر اسود کے مقابل

پہنچ جاؤ اور اُس کی طرف رخ کر کے یہ دعا پڑھو:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِهِ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ مِمَّا أَخْشَى وَ أَحْذَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ

الْحَمْدُ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَ يُمِيتُ وَ يُحْيِي وَ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَ سَلَامٌ عَلَى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَ الْمُرْسَلِينَ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُوْمِنُ بِوَعْدِكَ وَ أَصْدَقُ رُسُلِكَ وَ أَتَّبِعُ كِتَابَكَ۔

معتبر روایت میں وارد ہوا ہے کہ جب حجر اسود کے قریب پہنچے تو اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے خدا کی حمد و ثناء بجالائے، محمد و آل محمد پر درود بھیجے اور خدا سے حج کی مقبولیت کی دعا کرے اس کے بعد حجر الاسود کو بوسہ دے اور اگر بوسہ نہ دے سکے تو لمس کرے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو اُس کی طرف اشارہ کر کے کہے:

اللَّهُمَّ أَمَانَتِي أَدِّيْتُهَا وَ مِيثَاقِي تَعَاهَدْتُهُ لَتَشْهَدَ لِي بِالْمُؤَافَاةِ اللَّهُمَّ تَصَدِّقًا بِكِتَابِكَ وَ عَلَى سُنَّةِ نَبِيِّكَ



کو پڑھے:

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

طواف کی حالت میں ان دعاؤں کو پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ یُمَشِیْ بِهٖ عَلٰی طَلَلِ  
الْمَآءِ کَمَا یُمَشِیْ بِهٖ عَلٰی جُدَدِ الْاَرْضِ وَ اَسْئَلُكَ  
بِاسْمِكَ الَّذِیْ یَهْتَزُّ لَهٗ عَرْشُكَ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ  
تَهْتَزُّ لَهٗ اَقْدَامُ مَلَائِکَتِکَ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ دَعَاکَ  
بِهٖ مُوسٰی مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَ اَلْقِیْتَ عَلَیْهِ  
مَحَبَّةً مِنْکَ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ غَفَرْتَ بِهٖ لِمُحَمَّدٍ  
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ  
اَتَمَمْتَ عَلَیْهِ نِعْمَتَکَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَ کَذَا۔

اور 'کذا و کذا' کی جگہ اپنی حاجت طلب کرے اور اُس کے بعد اس

طرح کہے:

۱۷۴

صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ حُدَّهٗ لَا  
شَرِیْکَ لَهٗ وَ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ  
کَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوتِ وَ اللَّاتِ وَ الْعُزٰی وَ عِبَادَةَ  
الشَّیْطَانِ وَ عِبَادَةَ کُلِّ نِدٍّ یُدْعٰی مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔

اگر پوری دعا نہ پڑھ سکے تو جتنی ممکن ہو پڑھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ بَسَطْتُ یَدِیْ وَ فِیْمَا عِنْدَکَ عَظُمْتُ رَغْبَتِی  
فَاَقْبَلْ سُبْحَتِیْ وَ اغْفِرْ لِیْ وَ اَرْحَمْنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ  
بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَ الْفَقْرِ وَ مَوَاقِفِ الْخِزٰی فِی الدُّنْیَا وَ  
الْآخِرَةِ۔

## مستحبات طواف

مستحب ہے کہ حاجی مکمل خلوص اور خدا پر توجہ کے ساتھ ہر چکر میں آہستہ

آہستہ خدا سے راز و نیاز کا سلسلہ جاری رکھے اور دیگر اذکار کے ساتھ ان دعاؤں

۱۷۳

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اِلَيْكَ فَقِيْرٌ وَّ اِنِّىْ خَائِفٌ مُّسْتَجِيْرٌ فَلَا تُغَيِّرْ  
جِسْمِىْ وَلَا تُبَدِّلْ اِسْمِىْ۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

رکن و حجر کے درمیان یہ کلمات زبان پر جاری کرے۔

رَبَّنَا آتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِى الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا  
عَذَابَ النَّارِ۔

اور در کعبہ کے مقابل اس طرح کہے:

سَآئِلُكَ فَقِيْرُكَ مُسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهِ بِالْجَنَّةِ  
اَللّٰهُمَّ الْبَيْتُ بَيْتُكَ وَ الْحَرَمُ حَرَمُكَ وَ الْعَبْدُ عَبْدُكَ وَ هَذَا  
مَقَامُ الْعَائِدِ الْمُسْتَجِيْرِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَاعْتِقْنِىْ وَ وَالِدَىْ وَ  
اَهْلِىْ وَ وُلْدِىْ وَ اِخْوَانِىْ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ النَّارِ يَا جَوَادُ يَا  
كَرِيْمُ۔

اور جب مقام ابراہیم کے بالمقابل پہنچو تو درج ذیل کلمات پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ وَ وَسِّعْ عَلٰى مِنَ الرِّزْقِ  
الْحَلَالَ وَ اَدْرَأْ عَنِّىْ شَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ وَ فَسَقَةِ  
الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ۔

امام زین العابدین علیہ السلام طواف کی حالت میں پر نالہ — میزاب —

کو دیکھتے اور فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِىْ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَ اَجْرْنِىْ بِرَحْمَتِكَ مِنَ  
النَّارِ وَ عَافِنِىْ مِنَ الشَّقْمِ وَ اَوْسِعْ عَلٰى مِنَ الرِّزْقِ  
الْحَلَالَ وَ اَدْرَأْ عَنِّىْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ شَرَّ  
فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ۔

### اشواط طواف کی دعا

طواف کرنے والا طواف کے چکروں میں شک سے بچنے کے لئے وارد

ہونے والی دعاؤں میں سے کسی کو تقسیم کر سکتا ہے اور طواف کے ہر چکر میں اُس کا

ایک حصہ بقصد رجاء پڑھ سکتا ہے اور اگر تکرار ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

## پہلے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ یُمَشِیْ بِهٖ عَلٰی طَلَلِ  
الْمَآءِ کَمَا یُمَشِیْ بِهٖ عَلٰی جُدَدِ الْاَرْضِ وَ اَسْئَلُكَ  
بِاسْمِكَ الَّذِیْ یَهْتَزُّ لَهٗ عَرْشُکَ وَ اَسْئَلُكَ الَّذِیْ تَهْتَزُّ لَهٗ  
اَقْدَامُ مَلَائِکَتِکَ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ بِهٖ  
مُوسٰی مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَ اَلْقِیْتَ عَلَیْهِ  
مَحَبَّةً مِنْکَ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ غَفَرْتَ بِهٖ لِ مُحَمَّدٍ  
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِہٖ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ  
اَتَمَمْتَ عَلَیْہِ نِعَمَتَکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ.....  
اور اپنی حاجت طلب کرے۔

## دوسرے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اِلَیْکَ فَقِیْرٌ وَّ اِنِّیْ خَائِفٌ مُّسْتَجِیْرٌ فَلَا تُغَیِّرْ

جِسْمِیْ وَ لَا تُبَدِّلْ اِسْمِیْ۔

پھر کہے:

سَآئِلُکَ فَقِیْرُکَ مُسْکِیْنُکَ بِبَابِکَ فَتَصَدَّقْ عَلَیْہِ بِالْجَنَّةِ  
اَللّٰهُمَّ الْبَیْتُ بَیْتُکَ وَ الْحَرَمُ حَرَمُکَ وَ الْعَبْدُ عَبْدُکَ وَ هَذَا  
مَقَامُ الْعَائِدِ بِکَ الْمُسْتَجِیْرُ بِکَ مِنَ النَّارِ فَاعْتِقْنِیْ وَ  
وَالِدِیْ وَ اَهْلِیْ وَ وُلْدِیْ وَ اِخْوَانِی الْمُؤْمِنِیْنَ مِنَ النَّارِ یَا  
جَوَادُ یَا کَرِیْم۔

## تیسرے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِیْ الْجَنَّةَ وَ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِکَ وَ  
عَافِنِیْ مِنَ السُّقْمِ وَ اَوْسِعْ عَلَیَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَ اَدْرِءْ  
عَنِّیْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ شَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ  
الْعَجَمِ یَا ذَا الْمَنِّ وَ الطَّوْلِ یَا ذَا الْجُودِ وَ الْکَرَمِ اِنَّ

عَمَلِي ضَعِيفٌ فَضَاعِفُهُ لِي وَ تَقَبَّلْهُ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ  
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

چوتھے چکر کی دعا

يَا اللَّهُ يَا وَلِيَّ الْعَافِيَةِ وَ خَالِقَ الْعَافِيَةِ وَ رَازِقَ الْعَافِيَةِ وَ  
الْمُنْعِمُ بِالْعَافِيَةِ وَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْعَافِيَةِ عَلَيَّ وَ عَلَى جَمِيعِ  
خَلْقِكَ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ رَحِيمَهُمَا صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْزُقْنَا الْعَافِيَةَ وَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَ  
شُكْرَ الْعَافِيَةِ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

پانچویں چکر کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي شَرَّفَكَ وَ عَظَّمَكَ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
بَعَثَ مُحَمَّدًا نَبِيًّا وَ جَعَلَ عَلِيًّا إِمَامًا اللَّهُمَّ اهْدِ لَهُ خِيَارَ  
خَلْقِكَ وَ جَنِّبْهُ شَرَّارَ خَلْقِكَ۔

پھر پڑھے۔

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا  
عَذَابَ النَّارِ۔

چھٹے چکر کی دعا

اللَّهُمَّ الْبَيْتُ بَيْتُكَ وَ الْعَبْدُ عَبْدُكَ وَ هَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ بِكَ  
مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ مِنْ قَبْلِكَ الرَّوْحُ وَ الْفَرْجُ وَ الْعَافِيَةُ اللَّهُمَّ  
إِنَّ عَمَلِي ضَعِيفٌ فَضَاعِفُهُ لِي وَ اغْفِرْ لِي مَا أَطَّلَعْتَ  
عَلَيْهِ مِنِّي وَ خَفِيَ عَلَيَّ خَلْقِكَ اسْتَجِرْ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ۔

ساتویں چکر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنَّ عِنْدِي أَفْوَاجًا مِنْ ذُنُوبٍ وَ أَفْوَاجًا مِنْ خَطَايَا وَ  
عِنْدَكَ أَفْوَاجٌ مِنْ رَحْمَةٍ وَ أَفْوَاجٌ مِنْ مَغْفِرَةٍ يَا مَنْ  
اسْتَجَابَ لِابْعَضِ خَلْقِهِ إِذْ قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ

اِسْتَجِبْ لِيْ-

پھر اپنی حاجت طلب کرے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ قِنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَتَيْتَنِيْ-

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِطَاعَتِيْ اِيَّاكَ وَ طَاعَةِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِيْ اَنْ اَتَعَدِّيْ حُدُوْدَكَ وَ  
اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يُحِبُّكَ وَ يُحِبُّ رَسُوْلَكَ وَ مَلَائِكَتَكَ وَ  
عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ-

بعض روایات میں ہے کہ امام صادق علیہ السلام نماز طواف کے بعد سجدہ  
میں جاتے اور اس طرح کہتے تھے:

سَجَدَ لَكَ وَجْهِيْ تَعْبُدًا وَ رِقًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ حَقًّا حَقًّا  
الْاَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ الْاٰخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَ هَا اَنَا ذَا  
بَيْنَ يَدَيْكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ  
الْعَظِيْمَ غَيْرُكَ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنِّيْ مُقِرُّ بِذُنُوْبِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَ  
لَا يَدْفَعُ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ غَيْرُكَ-

سجدہ کے بعد گریہ سے آپ کا چہرہ آنسوؤں میں اس طرح بھیگ جاتا  
تھا کہ جیسے پانی میں ڈوبا ہو۔

## نماز طواف کے مستحبات

نماز طواف میں مستحب ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سورۃ  
توحید اور دوسری رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سورہ کافرون پڑھے اور نماز کے بعد  
خدا کی حمد و ثناء بجالائے اور محمد و آل محمد پر درود بھیجے، اُس کی قبولیت کی خدا سے دعا  
کرے اور اس طرح کہے:

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ وَ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
بِمَحَامِدِهِ كُلِّهَا عَلٰى نِعَمَائِهِ كُلِّهَا حَتّٰى يَنْتَهِيَ الْحَمْدُ  
اِلٰى مَا يُحِبُّ وَ يَرْضٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ  
تَقَبَّلْ مِنِّيْ وَ طَهِّرْ قَلْبِيْ وَ زَكِّ عَمَلِيْ-

دوسری روایت میں:

## سعی کے مستحبات

نماز طواف پڑھنے کے بعد اور سعی سے پہلے چاہ زمزم کے پاس جانا، کچھ آب زمزم پینا اور اپنے سر و سینہ اور پشت پر ڈالنا اور یہ دعا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِلْمًا نَافِعًا وَ رِزْقًا وَاسِعًا وَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَ سَقَمٍ۔

اس کے بعد حجر اسود کے پاس جائے، مستحب ہے کہ جو در حجر اسود کے مقابل ہے، اُس سے صفا کی طرف رخ کر کے اطمینان قلب اور بدن کے آرام کے ساتھ صفا پر جائے، کعبہ کی طرف نگاہ کرے اور جس رکن میں حجر اسود ہے اُس کی سمت متوجہ ہو کر خدا کی حمد و ثناء بجالائے اور خدا کی نعمتوں کو یاد کرتے ہوئے سات سات مرتبہ اس طرح کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پھر تین مرتبہ کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ حْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اس کے بعد محمد و آل محمد پر درود بھیجے اور تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلَى مَا هَدَانَا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا اَبْلَانَا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الدَّائِمِ۔

پھر تین مرتبہ کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ۔

اس کے بعد تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْيَقِيْنَ فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ۔

پھر تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اَتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ۔

پھر سو مرتبہ کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ

اور اُس کے بعد اس طرح کہے:

لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ اَنْجَزَ وَعَدَهُ وَ نَصَرَ عَبْدَهُ وَ

غَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَحْدَهُ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَوَحْشَتِهِ اَللّٰهُمَّ اظْلِلْنِيْ فِي

ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ۔

اور اپنے دین و نفس اور اہل و مال کو خدا کے سپرد کرنے کی تکرار کرتا رہے

اور اس طرح کہے:

اَسْتَودِعُ اللّٰهَ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ

دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَ اَهْلِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتَعْمِلْنِيْ عَلٰى كِتَابِكَ وَ

سُنَّةِ نَبِيِّكَ وَ تَوْفِّقْنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِ وَ اَعِزَّنِيْ مِنَ الْفِتْنَةِ۔

اس کے بعد تین مرتبہ 'اَللّٰهُ اَكْبَرُ' کہے۔

اور پھر مذکورہ دعا کی دو مرتبہ تکرار کرے اور اسکے بعد ایک مرتبہ تکبیر اور

دعا پڑھے۔ اگر اس عمل کو مکمل طور پر انجام نہ دے سکے تو جتنا ممکن ہو پڑھے۔

کعبہ کی طرف رخ کر کے اس دعا کو پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ قَطُّ فَاِنْ عُدْتُ فَعُدُّ عَلَيَّ

بِالْمَغْفِرَةِ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِيْ مَا

أَنْتَ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ إِنْ تَفْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ تَرْحَمْنِي وَإِنْ  
تُعَذِّبْنِي فَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِي وَأَنَا مُحْتَاجٌ إِلَى  
رَحْمَتِكَ فَيَا مَنْ أَنَا مُحْتَاجٌ إِلَى رَحْمَتِهِ ارْحَمْنِي اللَّهُمَّ  
لَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ فَإِنَّكَ إِنْ تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ  
تُعَذِّبْنِي وَلَمْ تَظْلِمْنِي أَصَبَحْتُ أَتَقِيْ عَذْلَكَ وَلَا أَخَافُ  
جَوْرَكَ فَيَا مَنْ هُوَ عَدْلٌ لَا يَجُورُ ارْحَمْنِيْ-

اس کے بعد کہیے:

يَا مَنْ لَا يَخِيبُ سَائِلُهُ وَلَا يَنْفَدُ نَائِلُهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجِرْنِي مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ-

حدیث شریف میں وارد ہوا ہے کہ صفا پر دیر تک کھڑا رہے اور صفا سے  
نیچے اترتے ہوئے کعبہ کی طرف متوجہ ہو کر کہیے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَتِهِ وَغُرْبَتِهِ وَ  
وَحْشَتِهِ وَظُلْمَتِهِ وَضِيقِهِ وَضَنْكِهِ اللَّهُمَّ أَظْلِنِي فِي ظِلِّ

عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّكَ-

پھر نیچے پہنچ کر کہیے:

يَا رَبِّ الْعَفْوِ يَا مَنْ أَمَرَ بِالْعَفْوِ يَا مَنْ هُوَ أَوْلَى بِالْعَفْوِ يَا  
مَنْ يُثِيبُ عَلَى الْعَفْوِ الْعَفْوَ الْعَفْوُ يَا جَوَادُ يَا كَرِيمُ  
يَا قَرِيبُ يَا بَعِيدُ أُرْدُدْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَاسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ  
وَمَرْضَاتِكَ-

مستحب ہے کہ سعی پیدل کرے اور صفا سے منارہ میاند تک پیدل جائے  
اور وہاں سے اُس جگہ تک جہاں بازار عطاران تھا—یہ فاصلہ سبز چراغ سے معین  
کیا گیا ہے—تیز چلے۔ اور اگر سوار ہو تو سواری کو تیز کر دے۔ عورتوں کے لئے  
ہر وہ نہیں ہے۔ مستحب ہے کہ جب منارہ میاند پہنچے تو کہیے:

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ  
أَهْلِ بَيْتِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ  
أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَجَلُّ الْأَكْرَمُ وَاهْدِنِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ اللَّهُمَّ  
إِنَّ عَمَلِي ضَعِيفٌ فَضَاعِفُهُ لِي وَتَقَبَّلْهُ مِنِّي اللَّهُمَّ لَكَ



صِدْقَ النِّيَّةِ فِي التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ۔

## عمرہ کی تقصیر کے آداب

صفا و مروہ کے درمیان سعی کے تمام چکر — اشواط — پورے کرنے کے بعد تقصیر کی نیت سے تھوڑے سے بال یا ناخن کاٹنا واجب ہے۔ بہتر یہ ہے کہ ناخن لینے ہی پر اکتفا نہ کرے، تھوڑے سے بال بھی کاٹے یہ احتیاط کے موافق ہے۔ عمرہ تمتع کی تقصیر میں سر منڈانا کافی ہی نہیں بلکہ حرام ہے۔

تقصیر کرتے وقت مناسب ہے کہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

سَعْيِيْ وَ بِكَ حَوْلِيْ وَ قُوَّتِيْ تَقَبَّلْ مِنِّيْ عَمَلِيْ يَا مَنْ يَّقْبَلُ عَمَلِ الْمُتَّقِيْنَ۔

جب اُس جگہ سے گزر جائے تو کہے:

يَا ذَا الْمَنِّ وَ الْفَضْلِ وَ الْكَرَمِ وَ النِّعَمَاءِ وَ الْجُودِ اِغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

مروہ پر پہنچے تو اُسکے اوپر چلا جائے اور جو عمل صفا پر بجالایا تھا، بجالائے اور تمام دعاؤں کو اُسی ترتیب سے پڑھے جس ترتیب سے ذکر کی گئی ہیں۔ اس کے بعد یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ يَا مَنْ يُحِبُّ الْعَفْوَ يَا مَنْ يُعْطٰى عَلٰى الْعَفْوِ يَا مَنْ يَعْفُوْ عَلٰى الْعَفْوِ يَا رَبَّ الْعَفْوِ اَلْعَفْوِ اَلْعَفْوِ۔

مستحب ہے کہ گریہ کرنے کی کوشش کرے اور خود کو رونے پر آمادہ کرے اور سعی کی حالت میں زیادہ سے زیادہ دعا کرے اور اس دعا کو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ حُسْنَ الظَّنِّ بِكَ عَلٰی كُلِّ حَالٍ وَ

# حج کی قسمیں

حج کی تین قسمیں ہیں:

## ۱۔ حج تمتع

یہ اُن لوگوں کا فریضہ ہے جو کہ مکہ سے ۴۸ میل — سولہ فرسخ — دور ہوں، حج تمتع، عمرہ تمتع کے ساتھ ہے۔

## ۲۔ حج افراد

حج تمتع ہی ہے۔ بس یہ فرق ہے کہ حج تمتع میں قربانی واجب ہے اور حج افراد میں قربانی واجب نہیں ہے۔

## ۳۔ حج قرآن

حج افراد کی ہی مانند ہے۔ لیکن حج قرآن میں قربانی ساتھ لانا ضروری ہے، اقسام حج کے مسائل کی تفصیل کے لئے مناسک کا مطالعہ فرمائیں۔

# حج تمتع کے واجبات

حج تمتع کے واجبات ۱۳ ہیں:

- ۱۔ مکہ میں احرام باندھنا۔
- ۲۔ عرفات میں وقوف کرنا۔
- ۳۔ مشعر الحرام میں وقوف کرنا۔
- ۴۔ عید کے روز جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارنا۔
- ۵۔ منیٰ میں قربانی کرنا۔
- ۶۔ منیٰ میں سرمنڈانا یا تھوڑے سے بال کاٹنا۔
- ۷۔ مکہ میں طواف زیارت کرنا۔
- ۸۔ دو رکعت نماز طواف پڑھنا۔
- ۹۔ صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا۔
- ۱۰۔ طواف نساء کرنا۔
- ۱۱۔ دو رکعت نماز طواف نساء بجالانا۔

۱۲۔ گیارہویں اور بارہویں — اور بعض موقعوں پر تیرہویں — کی شب میں منیٰ میں رہنا۔

۱۳۔ گیارہویں اور بارہویں ذی الحجہ میں رمی جمرات کرنا۔  
ان اعمال کے ضمن میں وارد ہونے والی دعائیں حسب ذیل ہیں۔

## عرفات میں وقوف تک احرام حج کے مستحبات

جو چیزیں احرام عمرہ میں مستحب تھیں وہ احرام حج میں مستحب ہیں۔ اور جب حاجی احرام باندھ کر مکہ سے باہر آئے تو جیسے ہی 'ابطح' دکھائی دے تو فوراً باؤں بلند لے لیں اور جب منیٰ دکھائی دے تو کہیں:

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ اَرْجُوْ وَ اِيَّاكَ اَدْعُوْ فَبَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ وَ اَصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْ۔

اطمینان قلب اور وقار کے ساتھ حق تعالیٰ کی تسبیح اور ذکر خدا کرتے ہوئے چلے اور جب منیٰ پہنچے تو کہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقْدَمَنِيْهَا صَالِحًا فِيْ عَافِيَةٍ وَ بَلَّغَنِيْ

هَذَا الْمَكَانَ۔

اس کے بعد کہیں۔

اَللّٰهُمَّ هَذِهِ مِنْنِيْ وَ هِيَ مِمَّا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَيْنَا مِنْ الْمَنَاسِكِ فَاسْئَلُكَ اَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ بِمَا مَنَنْتَ عَلَيَّ اَنْبِيَائِكَ فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدُكَ وَ فِيْ قَبْضَتِكَ۔

مستحب ہے کہ عرفہ کی رات میں منیٰ میں رہے اور اطاعت خدا میں مشغول رہے اور بہتر یہ ہے کہ عبادات خصوصاً نمازوں کو مسجد خیف میں بجالائے۔ نماز صبح پڑھنے کے بعد طلوع آفتاب تک تعقیبات پڑھتا رہے اور پھر عرفات چلا جائے۔ اگر چاہے تو طلوع آفتاب کے بعد بھی جاسکتا ہے۔ لیکن سنت یہ ہے کہ جب تک آفتاب طلوع نہ ہو 'وادی محشر' سے نہ گزرے۔ صبح سے قبل روانہ ہونا مکروہ ہے۔ اور جب عرفات کا رخ کرے تو یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ صَمَدْتُ وَ اِيَّاكَ اَعْتَمَدْتُ وَ وَجْهَكَ اَرَدْتُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِيْ فِيْ رِحْلَتِيْ وَ اَنْ تَقْضِيَ لِيْ حَاجَتِيْ وَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ تُبَاهِيْ بِهٖ الْيَوْمَ مَنْ هُوَ اَفْضَلُ مِنِّيْ۔

## شبِ عرفہ کے مستحبات اور اعمال

ذی الحجہ کی نویں رات کو شبِ عرفہ کہتے ہیں۔ یہ فضیلت، بیداری اور دعا و عبادات کے لحاظ سے روزِ عرفہ ہی کی مانند ہے۔ اس شب میں یہ دعا پڑھنا مستحب ہے:

### دعاے شبِ عرفہ

اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَ مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَ  
عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَ مُنْتَهٰى كُلِّ حَاجَةٍ يَا مُبْتَدِئًا بِالْبَنَعِ  
عَلٰى الْعِبَادِ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا جَوَادًا  
مَنْ لَا يُوَارِى مِنْهُ لَيْلٌ دَاجٍ وَ لَا بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَ لَا سَمَاءٌ  
ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَ لَا ظُلَمٌ ذَاتُ ارْتَجَاجٍ يَا مَنْ الظُّلْمَةُ عِنْدَهُ  
ضِيَاءٌ اَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِى تَجَلَّيْتَ بِهِ  
لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَغًا وَ خَرَّ مُوسٰى صَبَقًا وَ بِاسْمِكَ

الَّذِى رَفَعْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ بِلاَ عَمَدٍ وَ سَطَحْتَ بِهِ  
الْاَرْضَ عَلٰى وَجْهِ مَآءٍ جَمَدٍ وَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ  
الْمَكْنُوْنِ الْمَكْتُوبِ الطَّاهِرِ الَّذِى اِذَا دُعِيتَ بِهِ اَجَبْتَ وَ  
اِذَا سُئِلْتَ بِهِ اَعْطَيْتَ وَ بِاسْمِكَ السُّبُوْحِ الْقُدُّوسِ  
الْبُرْهَانِ الَّذِى هُوَ نُورٌ عَلٰى كُلِّ نُورٍ وَ نُورٌ مِنْ نُورٍ  
يُضِيْءُ مِنْهُ كُلُّ نُورٍ اِذَا بَلَغَ الْاَرْضَ اَنْشَقَّتْ وَ اِذَا بَلَغَ  
السَّمٰوَاتِ فُتِحَتْ وَ اِذَا بَلَغَ الْعَرْشَ اهْتَزَّ وَ بِاسْمِكَ  
الَّذِى تَرْتَعِدُ مِنْهُ فَرَائِصُ مَلَائِكَتِكَ وَ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ  
جِبْرِئِلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ  
الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاۗءِ وَ  
جَمِيْعِ الْمَلَائِكَةِ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِى مَشٰى بِهِ الْخَضِرُ عَلٰى  
قُلُلِ الْمَآءِ كَمَا مَشٰى بِهِ عَلٰى جَدَدِ الْاَرْضِ وَ بِاسْمِكَ  
الَّذِى فَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوسٰى وَ اَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَ قَوْمَهُ

وَأَنْجَيْتَ بِهِ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ وَمَنْ مَعَهُ وَبِاسْمِكَ  
الَّذِي دَعَاكَ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ  
فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَالْقَيْتَ عَلَيْهِ مَحَبَّةً مِنْكَ وَبِاسْمِكَ  
الَّذِي بِهِ أَحْيَى عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ الْمَوْتَى وَتَكَلَّمَ فِي  
الْمَهْدِ صَبِيًّا وَابْرَأَ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِكَ وَبِاسْمِكَ  
الَّذِي دَعَاكَ بِهِ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَجَبْرِئِيلُ وَمِيكَائِيلُ وَ  
إِسْرَافِيلُ وَحَبِيبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ  
مَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُونَ وَانْبِيَائُكَ الْمُرْسَلُونَ وَعِبَادُكَ  
الصَّالِحُونَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَبِاسْمِكَ  
الَّذِي دَعَاكَ بِهِ ذُو النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ  
تَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَ  
نَجَّيْتَهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ تُنَجِّي الْمُؤْمِنِينَ وَبِاسْمِكَ

الْعَظِيمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ دَاوُودُ وَخَرَّ لَكَ سَاجِدًا فَعَفَرْتَ  
لَهُ ذَنْبَهُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعْتُكَ بِهِ اِسِيَةُ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ إِذْ  
قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ  
فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْتَ  
لَهَا دُعَائَهَا وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ أَيُّوبُ إِذْ حَلَّ بِهِ  
الْبَلَاءُ فَعَافَيْتَهُ وَآتَيْتَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ  
عِنْدِكَ وَذَكَرَى لِلْعَابِدِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ  
يَعْقُوبُ فَרَدَدْتَ عَلَيْهِ بَصَرَهُ وَقَرَّةَ عَيْنِهِ يُوسُفَ وَ  
جَمَعْتَ شَمْلَهُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ سُلَيْمَانُ  
فَوَهَبْتَ لَهُ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ إِنَّكَ أَنْتَ  
الْوَهَّابُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي سَخَّرْتَ بِهِ الْبَرَقَ لِمُحَمَّدٍ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ تَعَالَى سُبْحَانَ الَّذِي  
أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ

الْأَقْصَى وَ قَوْلُهُ سُبحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ  
مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ وَ بِاسْمِكَ الَّذِي تَنَزَّلَ بِهِ  
جِبْرِئِيلُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ بِاسْمِكَ  
الَّذِي دَعَاكَ بِهِ آدَمُ فَغَفَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ وَ أَسْكَنْتَهُ جَنَّاتِكَ وَ  
أَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ  
النَّبِيِّينَ وَ بِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ وَ بِحَقِّ فَضْلِكَ يَوْمَ الْقَضَاءِ وَ  
بِحَقِّ الْمَوَازِينِ إِذَا نُصِبَتْ وَ الصُّحُفِ إِذَا نُشِرَتْ وَ  
بِحَقِّ الْقَلَمِ وَ مَا جَرَى وَ اللَّوْحِ وَ مَا أَحْصَى وَ بِحَقِّ  
الْإِسْمِ الَّذِي كَتَبْتَهُ عَلَى سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِكَ  
الْخَلْقَ وَ الدُّنْيَا وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ بِالْفَى عَامٍ وَ أَشْهَدُ  
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ  
رَسُولُهُ وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ فِي خَزَائِنِكَ الَّذِي  
اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ أَحَدٌ

مِنْ خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَ لَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا عَبْدٌ  
مُصْطَفَى وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي شَقَقْتَ بِهِ الْبَحَارَ وَ  
قَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَ اخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ بِحَقِّ  
السَّبْعِ الْمَثَانِي وَ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَ بِحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ  
وَ بِحَقِّ طه وَ يس وَ كهيعص وَ حمعسق وَ بِحَقِّ تَوْرَةِ  
مُوسَى وَ أَنْجِيلِ عِيسَى وَ زُبُورِ دَاوُودَ وَ فُرْقَانِ مُحَمَّدٍ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ عَلَى جَمِيعِ الرُّسُلِ وَ بِأَهْيَا  
شَرَاهِيَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاتِ الَّتِي  
كَانَتْ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُورِ  
سَيْنَاءَ وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي عَلَّمْتَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ  
لِقَبْضِ الْأَرْوَاحِ وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كُتِبَ عَلَى  
وَرَقِ الزَّيْتُونِ فَخَضَعَتِ النَّيِّرَانُ لِتِلْكَ الْوَرَقَةِ فَقُلْتَ يَا  
نَارُ كُونِي بَرْدًا وَ سَلَامًا وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كَتَبْتَهُ

عَلَى سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَالْكَرَامَةِ يَا مَنْ لَا يُخْفِيهِ سَائِلٌ وَلَا  
 لَا يَنْقُصُهُ نَائِلٌ يَا مَنْ بِهِ يُسْتَعَاثُ وَإِلَيْهِ يُلْجَأُ أَسْئَلُكَ  
 بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ  
 بِأَسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْأَعْلَى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ  
 أَلْعَلَى اللَّهُمَّ رَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا ذَرَتْ وَالسَّمَاءِ وَمَا  
 أَظَلَّتْ وَالْأَرْضِ وَمَا أَقَلَّتْ وَالشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ وَ  
 الْبِحَارِ وَمَا جَرَتْ وَبِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ هُوَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَ  
 بِحَقِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالرُّوحَانِيِّينَ وَالْكَرُوبِيِّينَ وَ  
 الْمُسَبِّحِينَ لَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَفْتُرُونَ وَبِحَقِّ  
 إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَبِحَقِّ كُلِّ وَلِيٍّ يُنَادِيكَ بَيْنَ الصَّفَا وَ  
 الْمُرُوءَةِ وَتَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَائَهُ يَا مُجِيبُ أَسْئَلُكَ بِحَقِّ  
 هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَبِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ أَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَمَا  
 أَخَّرْنَا وَمَا أَسْرَرْنَا وَمَا أَعْلَنَّا وَمَا أَبْدَيْنَا وَمَا أَخْفَيْنَا وَمَا

٢٠١

أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنَّا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا  
 أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ  
 وَحِيدٍ يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُومٍ يَا رَازِقَ  
 كُلِّ مَحْرُومٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ  
 مُسَافِرٍ يَا عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ يَا  
 غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ يَا كَاشِفَ  
 كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ يَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُومِينَ يَا بَدِيعَ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ يَا مُنْتَهَى غَايَةِ الطَّالِبِينَ يَا مُجِيبَ  
 دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا  
 دَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ يَا أَجُودَ الْأَجُودِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا  
 أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ النََّاظِرِينَ يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ اغْفِرْ  
 لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي  
 تُورِثُ النَّدَمَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ السَّقَمَ وَ

٢٠٢

اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ  
الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ وَ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ قَطْرَ  
السَّمَاءِ وَ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ وَ اغْفِرْ  
لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَجْلِبُ الشَّقَاءَ وَ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ  
الَّتِي تُظْلِمُ الْهُوَاءَ وَ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُكْشِفُ  
الْغِطَاءَ وَ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا اللَّهُ وَ  
احْمِلْ عَنِّي كُلَّ تَبِعَةٍ لِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَ اجْعَلْ لِي مِنْ  
أَمْرِي فَرْجًا وَ مَخْرَجًا وَ يُسْرًا وَ أَنْزِلْ يَقِينَكَ فِي صَدْرِي  
وَ رَجَائِكَ فِي قَلْبِي حَتَّى لَا أَرْجُو غَيْرَكَ اللَّهُمَّ احْفَظْنِي  
وَ عَافِنِي فِي مَقَامِي وَ اصْحَبْنِي فِي لَيْلِي وَ نَهَارِي وَ مِنْ  
بَيْنَ يَدَيَّ وَ مِنْ خَلْفِي وَ عَنْ يَمِينِي وَ عَنْ شِمَالِي وَ مِنْ  
فَوْقِي وَ مِنْ تَحْتِي وَ يَسِّرْ لِي السَّبِيلَ وَ أَحْسِنْ لِي  
التَّيْسِيرَ وَ لَا تَخْذُلْنِي فِي الْعَسِيرِ وَ اهْدِنِي يَا خَيْرَ دَلِيلٍ

٢٠٣

وَ لَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فِي الْأُمُورِ وَ لَقِّنِي كُلَّ سُرُورٍ وَ  
اقْلِبْنِي إِلَى أَهْلِي بِالْفَلَاحِ وَ النَّجَاحِ مَحْبُورًا فِي الْعَاجِلِ  
وَ الْأَجَلِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ  
وَ أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ طَيِّبَاتِ رِزْقِكَ وَ اسْتَعْمِلْنِي فِي  
طَاعَتِكَ وَ اجِرْنِي مِنْ عَذَابِكَ وَ نَارِكَ وَ اقْلِبْنِي إِذَا  
تَوَفَّيْتَنِي إِلَى جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ مِنْ تَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ وَ مِنْ حُلُولِ  
نَقِمَتِكَ وَ مِنْ نُزُولِ عَذَابِكَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ  
وَ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَ شِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَ  
مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مِنْ شَرِّ مَا فِي الْكِتَابِ  
الْمُنَزَّلِ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلَنِي مِنَ الْأَشْرَارِ وَ لَا مِنْ أَصْحَابِ  
النَّارِ وَ لَا تَحْرِمْنِي صُحْبَةَ الْأَخْيَارِ وَ أَحْيِنِي حَيَوَةَ طَيِّبَةً  
وَ تَوَفَّنِي وَفَاةً طَيِّبَةً تُلْحِقْنِي بِالْأَبْرَارِ وَ ارْزُقْنِي مُرَافَقَةَ

٢٠٢



الْأَنْبِيَاءِ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ اللَّهُمَّ لَكَ  
الْحَمْدُ عَلَى حُسْنِ بَلَاءِكَ وَصُنْعِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى  
الْإِسْلَامِ وَاتِّبَاعِ السُّنَّةِ يَا رَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ لِدِينِكَ وَ  
عَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَاهْدِنَا وَ عَلِّمْنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى  
حُسْنِ بَلَاءِكَ وَ صُنْعِكَ عِنْدِي خَاصَّةً كَمَا خَلَقْتَنِي  
فَاحْسَنْتَ خَلْقِي وَ عَلَّمْتَنِي فَاحْسَنْتَ تَعْلِيمِي وَ  
هَدَيْتَنِي فَاحْسَنْتَ هِدَايَتِي فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى أَنْعَامِكَ  
عَلَيَّ قَدِيمًا وَ حَدِيثًا فَكُمُ مِنْ كَرْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ فَرَجْتَهُ  
وَ كَمُ مِنْ غَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ نَفَّسْتَهُ وَ كَمُ مِنْ هَمٍّ يَا  
سَيِّدِي قَدْ كَشَفْتَهُ وَ كَمُ مِنْ بَلَاءٍ يَا سَيِّدِي قَدْ صَرَفْتَهُ وَ  
كَمُ مِنْ عَيْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ سَتَرْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ  
حَالٍ فِي كُلِّ مَشْوَى وَ زَمَانٍ وَ مُنْقَلَبٍ وَ مَقَامٍ وَ عَلَى  
هَذِهِ الْحَالِ وَ كُلِّ حَالٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَفْضَلِ عِبَادِكَ

۲۰۵

نَصِيبًا فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرِ تَقْسِيمِهِ أَوْ ضَرٍّ تَكْشِفُهُ أَوْ  
سُوءٍ تَصْرِفُهُ أَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ أَوْ خَيْرٍ تَسُوقُهُ أَوْ رَحْمَةٍ  
تَنْشُرُهَا أَوْ عَافِيَةٍ تُبْلِسُهَا فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ  
بِيَدِكَ خَزَائِنُ السَّمُوتِ وَ الْأَرْضِ وَ أَنْتَ الْوَاحِدُ  
الْكَرِيمُ الْمُعْطَى الَّذِي لَا يُرَدُّ سَأَلُهُ وَ لَا يُخَيَّبُ أَمْلُهُ وَ  
لَا يَنْقُصُ نَائِلُهُ وَ لَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ بَلْ يَزْدَادُ كَثْرَةً وَ طَيِّبًا  
وَ عَطَاءً وَ جُودًا وَ ارْزُقْنِي مِنْ خَزَائِنِكَ الَّتِي لَا تَفْنَى وَ  
مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ إِنَّ عَطَاكَ لَمْ يَكُنْ مُحْظُورًا وَ  
أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

نیز اس دعا کو۔ جسے بعض بزرگ علماء نے جمعہ وعرفہ کے شب و روز کے  
اعمال میں بیان کیا ہے۔ پڑھے۔ مصباح کفعمی کی نقل کے لحاظ سے یہ دعا  
ہے:

اللَّهُمَّ مَنْ تَعَبَّ وَ تَهَيَّأَ وَ أَعَدَّ وَ اسْتَعَدَّ لِوَفَادَةٍ إِلَى مَخْلُوقٍ

۲۰۶

رَجَاءَ رِفْدِهِ وَ طَلَبَ نَائِلِهِ وَ جَائِزَتِهِ فَالَيْكَ يَا رَبِّ تَعَبَّيْتِي  
وَ اسْتَعْدَدْتِي رَجَاءَ عَفْوِكَ وَ طَلَبَ نَائِلِكَ وَ جَائِزَتِكَ  
فَلَا تُخَيِّبْ دُعَائِي يَا مَنْ لَا يَخِيبُ عَلَيْهِ سَائِلٌ وَلَا  
يَنْقُصُهُ نَائِلٌ فَإِنِّي لَمْ أَتِكَ ثِقَةً بِعَمَلٍ صَالِحٍ عَمِلْتُهُ وَلَا  
لِوَفَادَةِ مَخْلُوقٍ رَجَوْتُهُ أَتَيْتُكَ مُقِرًّا عَلَى نَفْسِي بِالْإِسَاءَةِ  
وَ الظُّلْمِ مُعْتَرِفًا بِأَنْ لَا حُجَّةَ لِي وَلَا عُذْرَ أَتَيْتُكَ أَرْجُو  
عَظِيمَ عَفْوِكَ الَّذِي عَفَوْتَ بِهِ عَنِ الْخَاطِئِينَ فَلَمْ  
يَمْنَعْكَ طَوْلُ عُكُوفِهِمْ عَلَى عَظِيمِ الْجُرْمِ أَنْ عُذَّتْ  
عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ فَيَا مَنْ رَحْمَتُهُ وَاسِعَةٌ وَ عَفْوُهُ عَظِيمٌ يَا  
عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ لَا يَرُدُّ غَضَبَكَ إِلَّا حِلْمُكَ وَ لَا  
يُنْجِي مِنْ سَخَطِكَ إِلَّا التَّضَرُّعُ إِلَيْكَ فَهَبْ لِي يَا إِلَهِي  
فَرَجًا بِالْقُدْرَةِ الَّتِي تُحْيِي بِهَا مَيِّتَ الْبِلَادِ وَ لَا تُهْلِكْنِي  
عَمَّا حَتَّى تَسْتَجِيبَ لِي وَ تُعَرِّفَنِي الْإِجَابَةَ فِي دُعَائِي وَ

أَذِقْنِي طَعْمَ الْعَافِيَةِ إِلَى مُنْتَهَى أَجَلِي وَ لَا تُشِمْتُ بِي  
عُدْوِي وَ لَا تُسَلِّطْهُ عَلَيَّ وَ لَا تُمَكِّنْهُ مِنْ عُنُقِي اللَّهُمَّ إِن  
وَضَعْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْفَعُنِي وَ إِن رَفَعْتَنِي فَمَنْ ذَا  
الَّذِي يَضَعُنِي وَ إِن أَهْلَكْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَعْرِضُ لَكَ  
فِي عَبْدِكَ أَوْ يَسْأَلُكَ عَنْ أَمْرِهِ وَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ لَيْسَ فِي  
حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَ لَا فِي نِقْمَتِكَ عَجَلَةٌ وَ إِنَّمَا يَعَجِّلُ مَنْ  
يَخَافُ الْفَوْتَ وَ إِنَّمَا يَحْتَاجُ إِلَى الظُّلْمِ الضَّعِيفُ وَ قَدْ  
تَعَالَيْتَ يَا إِلَهِي عَنْ ذَلِكَ عَلُوءًا كَبِيرًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ  
بِكَ فَأَعِزَّنِي وَ اسْتَجِيرُ بِكَ فَأَجِرْنِي وَ اسْتَرْزُقْكَ فَارْزُقْنِي  
وَ اتَّوَكَّلُ عَلَيْكَ فَاكْفِنِي وَ اسْتَنْصِرُكَ عَلَى عُدْوِي  
فَانصُرْنِي وَ اسْتَعِينْ بِكَ فَأَعِنِّي وَ اسْتَغْفِرْكَ يَا إِلَهِي  
فَاغْفِرْ لِي آمِينَ آمِينَ آمِينَ-

## عرفات میں وقوف کے مستحبات

عرفات میں وقف کے وقت چند چیزیں مستحب ہیں۔

۱۔ باطہارت رہنا

۲۔ غسل کرنا اور بہتر ہے کہ ظہر کے نزدیک غسل کرے۔

۳۔ پوری توجہ خدا پر رکھے، اُن چیزوں سے بچے جو پر اکندہ خیالی کا باعث ہوتی ہیں۔

۴۔ جبل الرحمہ کی بائیں سمت وقوف کرے۔

۵۔ ہموار زمین پر وقوف کرے۔

۶۔ نماز ظہرین کو ایک اذان اور دو اقامت سے پڑھے۔

۷۔ وارد ہونے والی دعائیں پڑھے اور خدا کی بارگاہ میں تضرع کرے۔

## عرفات میں وقوف کی دعائیں

وقوف عرفات کی دعائیں بہت زیادہ ہیں منجملہ

اللَّهُ أَكْبَرُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ

سُبْحَانَ اللَّهِ

مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ

الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لَا

يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

سو مرتبہ کہنا۔

اور سورۃ توحید، آیۃ الکرسی اور سورۃ قدر سو مرتبہ پڑھنا۔

نیز اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

أَسْأَلُ اللَّهَ بِأَنَّهُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ

الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِيمُنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ  
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ  
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔  
اس کے بعد کہیے:

أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ وَ أَسْأَلُكَ  
بِقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَعِزَّتِكَ وَ بِجَمِيعِ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ  
وَبَارَكَكَ كُلُّهَا وَ بِحَقِّ رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ  
وَ بِاسْمِكَ الْأَكْبَرِ الْأَكْبَرِ وَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الَّذِي مَنْ  
دَعَاكَ بِهِ كَانَ حَقًّا عَلَيْكَ أَنْ لَا تُخَيِّبَهُ وَ بِاسْمِكَ  
الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الَّذِي مَنْ دَعَاكَ بِهِ كَانَ حَقًّا  
عَلَيْكَ أَنْ لَا تَرُدَّهُ وَ أَنْ تُعْطِيَهُ مَا سَأَلَ أَنْ تُغْفِرَ لِي ذُنُوبِي  
فِي جَمِيعِ عِلْمِكَ بِي۔

اور پھر یہ دعا پڑھیے:

اللَّهُمَّ فَكِّنِي مِنَ النَّارِ وَ أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ  
الطَّيِّبِ وَ ادْرَأْ عَنِّي شَرَّ فِسْقَةِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَ شَرَّ  
فِسْقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ۔  
اور اس دعا کو پڑھیے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ فَلَا تَجْعَلْنِي مِنْ أَخِيْبٍ وَفِدِكَ وَ أَرْحَمِ  
مَسِيرِي إِلَيْكَ مِنَ الْفَجِّ الْعَمِيقِ اللَّهُمَّ رَبَّ الْمَشَاعِرِ  
كُلِّهَا فَكِّرْ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ  
الْحَلَالِ وَ ادْرَأْ عَنِّي شَرَّ فِسْقَةِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ اللَّهُمَّ لَا  
تُمْكِرْ بِي وَ لَا تَخْدَعْ عَنِّي وَ لَا تَسْتَدْرِجْنِي اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ بِحَوْلِكَ وَ جُودِكَ وَ كَرَمِكَ وَ فَضْلِكَ وَ مَنَّاكَ يَا  
أَسْمَعَ السَّامِعِينَ وَ يَا أَبْصَرَ النََّاظِرِينَ وَ يَا أَسْرَعَ  
الْحَاسِبِينَ وَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ

آلِ مُحَمَّدٍ۔ (وَ أَنْ تَرْزُقْنِي خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ)۔

پھر اپنی حاجت طلب کرے اور آسمان کی طرف ہاتھ بلند کر کے یہ دعا

پڑھے:

اَللّٰهُمَّ حَاجَتِيْ اِلَيْكَ اِنْ اَعْطَيْتَنِيْهَا لَمْ يَضُرَّنِيْ مَا مَنَعْتَنِيْ  
وَ اِنْ مَنَعْتَنِيْهَا لَمْ يَنْفَعْنِيْ مَا اَعْطَيْتَنِيْ اَسْئَلُكَ خَلَاصَ  
رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَ مَلِكُ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ وَ  
اَجَلِيْ بِعِلْمِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُوفِّقَنِيْ لِمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ وَ اَنْ  
تُسَلِّمَ مِنِّيْ مَنَاسِكِي الَّتِيْ اَرَيْتَهَا خَلِيْلَكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ  
السَّلَامُ وَ دَلَلْتَ عَلَيْهَا نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ  
آلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ رَضِيْتَ عَمَلَهٗ وَ اَطَلْتَ عُمُرَهٗ وَ  
اَحْبَبْتَهٗ بَعْدَ الْمَوْتِ حَيَاةً طَيِّبَةً۔

نیز عرفہ کے روز غروب آفتاب کے وقت تک اس دعا کو پڑھنا مستحب

ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ مِنْ تَشْتَتِ الْاُمُوْرَ وَ مِنْ  
شَرِّ مَا يَحْدُثُ لِيْ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ اَمْسِيْ ظُلْمِيْ  
مُسْتَجِيْرًا بِعَفْوِكَ وَ اَمْسِيْ خَوْفِيْ مُسْتَجِيْرًا بِاَمَانِكَ وَ  
اَمْسِيْ ذُنُوْبِيْ مُسْتَجِيْرًا بِعِزِّكَ وَ اَمْسِيْ وَجْهِي الْفَانِي  
مُسْتَجِيْرًا بِوَجْهِكَ الْبَاقِيْ يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَ يَا اَجْوَدَ مَنْ  
اَعْطِيَ يَا اَرْحَمَ مَنْ اسْتُرْحِمَ جَلِّلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَ اَلْبِسْنِيْ  
عَافِيَتِكَ وَ اصْرِفْ عَنِّيْ شَرَّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَ ارْزُقْنِيْ خَيْرَ  
الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ۔

اور غروب آفتاب کے بعد اس دعا کو پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ هَذَا الْمَوْقِفِ وَ ارْزُقْنِيْ  
الْعَوْدَ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ وَ اَقْلِبْنِي الْيَوْمَ مُفْلِحًا مُنْجِحًا  
مُسْتَجَابًا لِيْ مَرْحُوْمًا مَغْفُوْرًا لِيْ بِافْضَلِ مَا يَنْقَلِبُ بِهِ  
الْيَوْمَ اَحَدٌ مِنْ وَفْدِكَ وَ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَ اجْعَلْنِيْ

الْيَوْمَ مِنْ أَكْرَمَ وَفِيكَ عَلَيْكَ وَاعْطِنِي أَفْضَلَ مَا أَعْطَيْتَ  
أَحَدًا مِنْهُمْ مِنَ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَاتِ وَالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ وَ  
الْمَغْفِرَةِ وَبَارِكْ لِي فِيْمَا أَرْجِعُ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِ أَوْ مَالٍ أَوْ  
قَلِيلٍ أَوْ كَثِيرٍ وَبَارِكْ لِي فِيَّ-

## دعائے امام حسین بروز عرفہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَيْسَ لِقَضَائِهِ دَافِعٌ وَلَا لِعَطَائِهِ مَانِعٌ وَلَا  
كَصْنَعِهِ صُنْعُ صَانِعٍ وَهُوَ الْجَوَادُ الْوَاسِعُ فَطَرَ  
أَجْنَاسَ الْبَدَائِعِ وَاتَّقَنَ بِحُكْمَتِهِ الصَّنَائِعَ لَا تَخْفَى عَلَيْهِ  
الطَّلَائِعُ وَلَا تَضِيعُ عِنْدَهُ الْوَدَائِعُ جَازِي كُلِّ صَانِعٍ وَ  
رَآئِشُ كُلِّ قَانِعٍ وَرَاحِمُ كُلِّ ضَارِعٍ مُنْزِلُ الْمَنَافِعِ وَ  
الْكِتَابِ الْجَامِعِ بِالنُّورِ السَّاطِعِ وَهُوَ لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ  
وَلِلْكُرْبَاتِ دَافِعٌ وَلِلدَّرَجَاتِ رَافِعٌ وَلِلْجَبَابِرَةِ قَامِعٌ فَلَا

۲۱۵

إِلَهَ غَيْرُهُ وَلَا شَيْءَ يَعْدِلُهُ وَلَا يَسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ  
السَّمِيعُ الْبَصِيرُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَرْغَبُ اِلَیْكَ وَ اَشْهَدُ بِالرُّبُوبِیَّةِ لَكَ مُقَرَّرًا  
بَانَكَ رَبِّیْ وَ اِلَیْكَ مَرَدِّیْ اِبْتَدَاتِنِیْ بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ اَنْ اَكُوْنَ  
شَيْئًا مَذْكُوْرًا خَلَقْتَنِیْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ اَسْكَنْتَنِیْ الْاَصْلَابَ  
اِمْنًا لِرَبِّ الْمُنُوْنِ وَ اخْتِلَافِ الدُّهُوْرِ وَ السِّنِّیْنَ فَلَمْ اَزَلْ  
طَاعِنًا مِنْ صُلْبِ اِلٰی رَحْمٍ فِیْ تَقَادُمٍ مِنَ الْاِیَّامِ الْمَاضِیَةِ  
وَ الْقُرُوْنِ الْخَالِیَةِ لَمْ تُخْرِجْنِیْ لِرَافَتِكَ بِنِیْ وَ لُطْفِكَ لِیْ  
وَ اِحْسَانِكَ اِلَیَّ فِیْ دَوْلَةِ اِثْمَةِ الْكُفْرِ الَّذِیْنَ نَقَضُوْا  
عَهْدَكَ وَ كَذَّبُوْا رُسُلَكَ لِكِنَّكَ اَخْرَجْتَنِیْ لِلَّذِیْ سَبَقَ لِیْ  
مِنْ الْهُدٰی الَّذِیْ لَهٗ یَسِّرْتَنِیْ وَ فِیْهِ اَنْشَأْتَنِیْ وَ مِنْ قَبْلِ  
ذٰلِكَ رَافَةً بِیْ بِجَمِیْلِ صُنْعِكَ وَ سَوَابِغِ نِعَمِكَ فَابْتَدَعْتَ  
خَلْقِیْ مِنْ مِّنِّیْ یُمْنِیْ وَ اَسْكَنْتَنِیْ فِیْ ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ بَیْنَ

۲۱۶

لَحْمٍ وَ دَمٍ وَ جِلْدٍ لَمْ تُشْهِدْنِي خَلْقِي وَ لَمْ تَجْعَلِ إِلَيَّ  
 شَيْئًا مِنْ أَمْرِي ثُمَّ أَخْرَجْتَنِي لِلدُّنْيَا سَبَقَ لِي مِنَ الْهُدَى  
 إِلَى الدُّنْيَا تَامًّا سَوِيًّا وَ حَفِظْتَنِي فِي الْمَهْدِ طِفْلًا صَبِيًّا وَ  
 رَزَقْتَنِي مِنَ الْغِذَاءِ لَبَنًا مَرِيًّا وَ عَطَفْتَ عَلَيَّ قُلُوبَ  
 الْحَوَاضِنِ وَ كَفَلْتَنِي مِنْ طَوَارِقِ الْجَانِّ وَ سَلَّمْتَنِي مِنَ  
 الزِّيَادَةِ وَ النُّقْصَانِ فَتَعَالَيْتَ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمَنُ حَتَّى إِذَا  
 اسْتَهْلَلْتُ نَاطِقًا بِالْكَلَامِ وَ أَتَمَمْتَ عَلَيَّ سَوَابِغَ الْإِنْعَامِ  
 وَ رَبَّيْتَنِي زَايِدًا فِي كُلِّ عَامٍ حَتَّى إِذَا اكْتَمَلَتْ فِطْرَتِي وَ  
 اعْتَدَلَتْ مِرَّتِي أَوْجَبْتَ عَلَيَّ حُجَّتَكَ بِأَنْ أَلْهِمْتَنِي  
 مَعْرِفَتَكَ وَ رَوَّعْتَنِي بِعَجَائِبِ حِكْمَتِكَ وَ أَيْقَظْتَنِي لِمَا  
 ذَرَأْتَ فِي سَمَائِكَ وَ أَرْضِكَ مِنْ بَدَائِعِ خَلْقِكَ وَ نَبَّهْتَنِي  
 لِشُكْرِكَ وَ ذِكْرِكَ وَ أَوْجَبْتَ عَلَيَّ طَاعَتَكَ وَ عِبَادَتَكَ وَ  
 فَهَّمْتَنِي مَا جَاءَتْ بِهِ رُسُلُكَ وَ يَسَّرْتَ لِي تَقَبُّلَ

مَرْضَاتِكَ وَ مَنَنْتَ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ بِعَوْنِكَ وَ  
 لُطْفِكَ ثُمَّ إِذْ خَلَقْتَنِي مِنْ خَيْرِ الثَّرَى لَمْ تَرْضَ لِي يَا  
 إِلَهِي نِعْمَةً دُونَ أُخْرَى وَ رَزَقْتَنِي مِنْ أَنْوَاعِ الْمَعَاشِ وَ  
 صُنُوفِ الرِّيشِ بِمَنِّكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ عَلَيَّ وَ إِحْسَانِكَ  
 الْقَدِيمِ إِلَيَّ حَتَّى إِذَا أَتَمَمْتَ عَلَيَّ جَمِيعَ النِّعَمِ وَ  
 صَرَفْتَ عَنِّي كُلَّ النِّقَمِ لَمْ يَمْنَعْكَ جَهْلِي وَ جُرَاتِي  
 عَلَيْكَ أَنْ دَلَّيْتَنِي إِلَى مَا يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ وَ وَفَّقْتَنِي لِمَا  
 يُزِلُّفَنِي لَدَيْكَ فَإِنْ دَعَوْتُكَ أَجَبْتَنِي وَ إِنْ سَأَلْتُكَ  
 أَعْطَيْتَنِي وَ إِنْ أَطَعْتُكَ شَكَرْتَنِي وَ إِنْ شَكَرْتُكَ زِدْتَنِي  
 كُلُّ ذَلِكَ إِكْمَالٌ لِأَنْعُمِكَ عَلَيَّ وَ إِحْسَانُكَ إِلَيَّ  
 فَسُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُبَدِيٍّ مُعِيدٍ حَمِيدٍ مَجِيدٍ  
 تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ وَ عَظُمَتْ آلَاؤُكَ فَآيُ نِعَمِكَ يَا إِلَهِي  
 أَحْصِي عَدَدًا وَ ذِكْرًا أَمْ آيُ عَطَايَاكَ أَقُومُ بِهَا شُكْرًا وَ

هِيَ يَا رَبِّ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ يُحْصِيَهَا الْعَادُّونَ أَوْ يَبْلُغَ عِلْمًا  
بِهَا الْحَافِظُونَ ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَدَرَاتَ عَنِّي اللَّهُمَّ مِنْ  
الضَّرِّ وَالضَّرَاءِ أَكْثَرُ مِمَّا ظَهَرَ لِي مِنَ الْعَافِيَةِ وَالسَّرَّاءِ وَ  
أَنَا أَشْهَدُ يَا إِلَهِي بِحَقِيقَةِ إِيْمَانِي وَ عَقْدِ عَزَمَاتِ يَقِينِي وَ  
خَالِصِ صَرِيحِ تَوْحِيدِي وَ بَاطِنِ مَكْنُونِ ضَمِيرِي وَ  
عَلَانِيَةِ مَجَارِي نُورِ بَصَرِي وَ أَسَارِيرِ صَفْحَةِ جَبِينِي وَ  
خُرْقِ مَسَارِبِ نَفْسِي وَ خَذَارِيفِ مَارِنِ عَرْنِينِي وَ  
مَسَارِبِ سِمَاخِ سَمْعِي وَ مَا ضُمْتُ وَ أَطَبَقْتُ عَلَيْهِ  
شَفَتَايَ وَ حَرَكَاتِ لَفْظِ لِسَانِي وَ مَغْرَزِ حَنَكِ فَمِي وَ  
فَكِّي وَ مَنَابِتِ أَضْرَاسِي وَ مَسَاغِ مَطْعَمِي وَ مَشْرَبِي وَ  
حِمَالَةِ أُمِّ رَاسِي وَ بُلُوعِ فَارِغِ حَبَائِلِ عُنْقِي وَ مَا اشْتَمَلَ  
عَلَيْهِ تَامُورُ صَدْرِي وَ حَمَائِلِ حَبْلِ وَتِينِي وَ نِيَاطِ  
حِجَابِ قَلْبِي وَ أَفْلَاحِ حَوَاشِي كَبِدِي وَ مَا حَوَتْهُ

شَرَاسِيْفُ أَضْلَاعِي وَ حِقَاقُ مَفَاصِلِي وَ قَبْضُ عَوَامِلِي وَ  
أَطْرَافُ أَنَامِلِي وَ لَحْمِي وَ دَمِي وَ شَعْرِي وَ بَشْرِي وَ  
عَصَبِي وَ قَصَبِي وَ عِظَامِي وَ مِخْيَ وَ عُرُوقِي وَ جَمِيعُ  
جَوَارِحِي وَ مَا انْتَسَجَ عَلَى ذَلِكَ أَيَّامِ رِضَاعِي وَ مَا أَقَلَّتِ  
الْأَرْضُ مِنِّي وَ نَوْمِي وَ يَقْظَتِي وَ سُكُونِي وَ حَرَكَاتِ  
رُكُوعِي وَ سُجُودِي أَنْ لَوْ حَاوَلْتُ وَ اجْتَهَدْتُ مَدَى  
الْأَعْصَارِ وَ الْأَحْقَابِ لَوْ عَمَّرْتُهَا أَنْ أُودِيَ شُكْرُ وَاحِدَةٍ  
مِنْ أَنْعَمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ذَلِكَ إِلَّا بِمَنْكَ الْمُوجِبِ عَلَيَّ  
بِهِ شُكْرُكَ أَبَدًا جَدِيدًا وَ ثَنَاءً طَارِفًا عَتِيدًا أَجَلُ وَ لَوْ  
حَرَصْتُ أَنَا وَ الْعَادُّونَ مِنْ أَنَامِكَ أَنْ نُحْصِيَ مَدَى  
إِنْعَامِكَ سَالِفِهِ وَ آتِيهِ مَا حَصَرْنَاهُ عَدَدًا وَ لَا أَحْصَيْنَاهُ  
أَمَدًا هَيْهَاتَ أَتَى ذَلِكَ وَ أَنْتَ الْمُخْبِرُ فِي كِتَابِكَ النَّاطِقِ  
وَ النَّبَأُ الصَّادِقِ ”وَ إِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا“



اس کے بعد امام حسین علیہ السلام سوال کرنا شروع کرتے ہیں، دعا کو اہمیت دیتے ہیں اور آنکھوں سے اشک جاری ہو جاتے ہیں۔ فرماتے ہیں:

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَخْشَاكَ كَأَنِّي أَرَاكَ وَ أَسْعِدْنِي بِتَقْوِيكَ وَ لَا تُشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ وَ خِرْلِي فِي قَضَائِكَ وَ بَارِكْ لِي فِي قَدْرِكَ حَتَّى لَا أُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ وَ لَا تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَ الْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَ الْإِخْلَاصَ فِي عَمَلِي وَ النُّورَ فِي بَصَرِي وَ الْبَصِيرَةَ فِي دِينِي وَ مَتَّعْنِي بِجَوَارِحِي وَ اجْعَلْ سَمْعِي وَ بَصَرِي الْوَارِثِينَ مِنِّي وَ انْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي وَ أَرِنِي فِيهِ ثَارِي وَ مَا رَبِّي وَ أَقَرِّ بِذَلِكَ عَيْنِي اللَّهُمَّ اكْشِفْ كُرْبَتِي وَ اسْتُرْ عَوْرَتِي وَ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَ اخْسَأْ شَيْطَانِي وَ فُكَّ رِهَانِي وَ اجْعَلْ لِي يَا إِلَهِي الدَّرَجَةَ الْعُلْيَا فِي الْآخِرَةِ وَ الْأُولَى اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِي

صَدَقَ كِتَابُكَ اللَّهُمَّ وَ انْبَاؤُكَ وَ بَلَغَتْ أَنْبِيَائُكَ وَ رُسُلُكَ مَا أَنْزَلْتَ بِهِمْ مِنْ وَحْيِكَ وَ شَرَعْتَ لَهُمْ وَ عَلَيْهِمْ مِنْ دِينِكَ غَيْرَ أَنِّي يَا إِلَهِي أَشْهَدُ بِجُهْدِي وَ جِدِّي وَ مَبْلَغِ طَاعَتِي وَ وُسْعِي وَ أَقُولُ مُؤْمِنًا مُوقِفًا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا فَيَكُونُ مَوْرُوثًا وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي مُلْكِهِ فَيُضَادَّهُ فِيمَا ابْتَدَعَ وَ لَا وَلِيٌّ مِنَ الدُّلِّ فَيُرْفِدَهُ فِيمَا صَنَعَ فَسُبْحَانَهُ سُبْحَانَهُ لَوْ كَانَ فِيهِمَا إِلَهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا وَ تَفَطَّرْنَا سُبْحَانَ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُولَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا يُعَادِلُ حَمْدَ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّرِينَ وَ أَنْبِيَائِهِ الْمُرْسَلِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرَتِهِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَ آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْمُخْلِصِينَ وَ سَلَّمَ-

فَجَعَلْتَنِي سَمِيعًا بَصِيرًا وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِي  
 فَجَعَلْتَنِي خَلْقًا سَوِيًّا رَحْمَةً بِي وَقَدْ كُنْتُ عَنْ خَلْقِي  
 غَنِيًّا رَبِّ بِمَا بَرَأْتَنِي فَعَدَلْتَ فِطْرَتِي رَبِّ بِمَا أَنْشَأْتَنِي  
 فَأَحْسَنْتَ صُورَتِي رَبِّ بِمَا أَحْسَنْتَ إِلَيَّ وَفِي نَفْسِي  
 عَافِيَتَنِي رَبِّ بِمَا كَلَّلْتَنِي وَوَفَّقْتَنِي رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ  
 عَلَيَّ فَهَدَيْتَنِي رَبِّ بِمَا أَوْلَيْتَنِي وَمِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَعْطَيْتَنِي  
 رَبِّ بِمَا أَطْعَمْتَنِي وَسَقَيْتَنِي رَبِّ بِمَا أَغْنَيْتَنِي وَأَقْنَيْتَنِي  
 رَبِّ بِمَا أَعْنَتَنِي وَأَعَزَّزْتَنِي رَبِّ بِمَا أَلْبَسْتَنِي مِنْ سِتْرِكَ  
 الصَّافِي وَيَسَّرْتَ لِي مِنْ صُنْعِكَ الْكَافِي صَلِّ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِنِّي عَلَى بَوَاقِ الدُّهُورِ وَ  
 صُرُوفِ الدَّيَالِي وَالْأَيَّامِ وَنَجِّنِي مِنْ أَهْوَالِ الدُّنْيَا وَ  
 كُرْبَاتِ الْآخِرَةِ وَكُفِّنِي شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ فِي  
 الْأَرْضِ اللَّهُمَّ مَا أَخَافُ فَأَكْفِنِي وَمَا أَحْذَرُ فَقِنِي وَفِي

۲۲۳

نَفْسِي وَدِينِي فَأَحْرُسْنِي وَفِي سَفَرِي فَأَحْفَظْنِي وَفِي  
 أَهْلِي وَمَالِي فَأَخْلِفْنِي وَفِيمَا رَزَقْتَنِي فَبَارِكْ لِي وَفِي  
 نَفْسِي فَذَلِّلْنِي وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِي وَمِنْ شَرِّ  
 الْجِنَّ وَالْإِنْسِ فَسَلِّمْنِي وَبِذُنُوبِي فَلَا تَفْضَحْنِي وَ  
 بِسَرِيرَتِي فَلَا تُخْزِنِي وَبِعَمَلِي فَلَا تَبْتَلِنِي وَنِعْمَكَ فَلَا  
 تَسْلُبْنِي وَإِلَى غَيْرِكَ فَلَا تَكِلْنِي إِلَهِي إِلَى مَنْ تَكِلْنِي  
 إِلَى قَرِيبٍ فَيَقْطَعُنِي أَمْ إِلَى بَعِيدٍ فَيَتَجَهَّمُنِي أَمْ إِلَى  
 الْمُسْتَظْعَفِينَ لِي وَأَنْتَ رَبِّي وَمَلِيكَ أَمْرِي أَشْكُو  
 إِلَيْكَ غُرْبَتِي وَبُعْدَ دَارِي وَهَوَانِي عَلَى مَنْ مَلَكَتَهُ أَمْرِي  
 إِلَهِي فَلَا تُحِلِّ عَلَى غَضَبِكَ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ غَضِبْتَ عَلَيَّ  
 فَلَا أَبَالِي سُبْحَانَكَ غَيْرَ أَنَّ عَافِيَتَكَ أَوْسَعُ لِي فَاسْأَلْكَ يَا  
 رَبِّ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ الْأَرْضُ وَالسَّمَوَاتُ  
 وَكُشِفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ وَصَلِّحْ بِهِ أَمْرَ الْأَوَّلِينَ وَ

۲۲۴

الْآخِرِينَ أَنْ لَا تُمِيتَنِي عَلَى غَضَبِكَ وَلَا تُنْزِلْ بِي  
 سَخَطَكَ لَكَ الْعُتْبَىٰ لَكَ الْعُتْبَىٰ حَتَّىٰ تَرْضَىٰ قَبْلَ ذَلِكَ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ  
 الْبَيْتِ الْعَتِيقِ الَّذِي أَحَلَلْتَهُ الْبَرَكَةَ وَجَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ أَمْنًا يَا  
 مَنْ عَفَا عَنْ عَظِيمِ الذُّنُوبِ بِحِلْمِهِ يَا مَنْ أَسْبَغَ النَّعْمَاءِ  
 بِفَضْلِهِ يَا مَنْ أَعْطَى الْجَزِيلَ بِكَرَمِهِ يَا عُدَّتِي فِي شِدَّتِي  
 وَيَا صَاحِبِي فِي وَحْدَتِي يَا غِيَاثِي فِي كُرْبَتِي يَا وَلِيَّيَّ فِي  
 نِعْمَتِي يَا إِلَهِي وَإِلَهَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ  
 وَيَعْقُوبَ وَرَبَّ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَرَبَّ  
 مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَإِلَهَ الْمُنتَجِبِينَ وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَ  
 الْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَمُنْزِلَ كَهَيِّعَصَ وَطِهَ وَ  
 يَسَ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ أَنْتَ كَهْفِي حِينَ تُعِينِي  
 الْمَذَاهِبُ فِي سَعَتِهَا وَتَضِيقُ بِي الْأَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَوْ لَا

٢٢٥

رَحْمَتِكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِينَ وَأَنْتَ مُقِيلُ عَشْرَتِي وَلَوْ  
 لَا سِتْرَكَ إِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوحِينَ وَأَنْتَ مُوَيِّدِي  
 بِالنَّصْرِ عَلَى أَعْدَائِي وَلَوْ لَا نَصْرَكَ إِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ  
 الْمَغْلُوبِينَ يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالسُّمُومِ وَالرِّفْعَةِ فَأَوْلِيَائِهِ  
 بَعِزَّهُ يَعْتَزُّونَ يَا مَنْ جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوكُ نِيرَ الْمَدَلَّةِ عَلَى  
 أَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهِ خَائِفُونَ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَ  
 مَا تُخْفِي الصُّدُورُ وَغَيْبَ مَا تَأْتِي بِهِ الْأَزْمَنَةُ وَالْدُّهُورُ  
 يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ إِلَّا  
 هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ كَبَسَ الْأَرْضَ عَلَى  
 الْمَاءِ وَسَدَّ الْهَوَاءَ بِالسَّمَاءِ يَا مَنْ لَهُ الْأَكْرَمُ الْأَسْمَاءُ يَا ذَا  
 الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقَطِعُ أَبَدًا يَا مُقَيِّضَ الرِّكْبِ  
 لِيُوسِفَ فِي الْبَلَدِ الْقَفْرِ وَمُخْرِجَهُ مِنَ الْجُبِّ وَجَاعِلَهُ  
 بَعْدَ الْعُبُودِيَّةِ مَلِكًا يَا رَادَّهُ عَلَى يَعْقُوبَ بَعْدَ أَنْ أَيَّضَّتْ

٢٢٦

عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْ بَلَوِ  
 عَنْ أَيُّوبَ وَ مُمْسِكَ يَدَيِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ذَبْحِ ابْنِهِ بَعْدَ كَبَرِ  
 سِنِّهِ وَ فَنَاءِ عُثْمَرِ يَا مَنْ اسْتَجَابَ لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ لَهُ  
 يَحْيَى وَ لَمْ يَدْعُهُ فَرْدًا وَ حِيدًا يَا مَنْ أَخْرَجَ يُونُسَ مِنْ  
 بَطْنِ الْحُوتِ يَا مَنْ فَلَاقَ الْبَحْرَ لِبْنِي إِسْرَءِيلَ فَأَنْجَاهُمْ  
 وَ جَعَلَ فِرْعَوْنَ وَ جُنُودَهُ مِنَ الْمُغْرَقِينَ يَا مَنْ أَرْسَلَ  
 الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَيِ رَحْمَتِهِ يَا مَنْ لَمْ يَعْجَلْ عَلَى  
 مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهِ يَا مَنْ اسْتَنْقَذَ السَّحَرَةَ مِنْ بَعْدِ  
 طُولِ الْجُحُودِ وَ قَدْ غَدَوْ فِي نِعْمَتِهِ يَا كُلُّونَ رِزْقَهُ وَ  
 يَعْبُدُونَ غَيْرَهُ وَ قَدْ حَادُّوهُ وَ نَادُّوهُ وَ كَذَّبُوا رُسُلَهُ يَا اللَّهُ  
 يَا اللَّهُ يَا بَدِيءُ يَا بَدِيعُ لَا نَدَّ لَكَ يَا دَائِمُ لَا نَفَادَ لَكَ يَا  
 حَيًّا حِينَ لَا حَيَّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى  
 كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا مَنْ قَلَّ لَهُ شُكْرِي فَلَمْ يَحْرِمْنِي

٢٢٤

وَ عَظُمْتُ خَطِيئَتِي فَلَمْ يَفْضَحْنِي وَ رَأَيْتُ عَلَى  
 الْمَعَاصِي فَلَمْ يَشْهَرْنِي يَا مَنْ حَفَظَنِي فِي صَغَرِي يَا مَنْ  
 رَزَقَنِي فِي كِبَرِي يَا مَنْ أَيَّدِيهِ عِنْدِي لَا تُحْصَى وَ نِعْمُهُ  
 لَا تُجَازَى يَا مَنْ عَارَضَنِي بِالْخَيْرِ وَ الْإِحْسَانِ وَ عَارَضْتُهُ  
 بِالْإِسَاءَةِ وَ الْعِصْيَانِ يَا مَنْ هَدَانِي لِلْإِيمَانِ مِنْ قَبْلِ أَنْ  
 أَعْرِفَ شُكْرَ الْإِمْتِنَانِ يَا مَنْ دَعَوْتُهُ مَرِيضًا فَشَفَانِي وَ  
 عُرْيَانًا فَكَسَانِي وَ جَائِعًا فَاشْبَعَنِي وَ عَطْشَانًا فَارْوَانِي وَ  
 ذَلِيلًا فَأَعَزَّنِي وَ جَاهِلًا فَعَرَّفَنِي وَ وَحِيدًا فَكَثَّرَنِي وَ غَائِبًا  
 فَزِدَّنِي وَ مُقْلًا فَأَغْنَانِي وَ مُنْتَصِرًا فَانصَرَّنِي وَ غَنِيًّا فَلَمْ  
 يَسْلُبْنِي وَ أَمْسَكْتُ عَنْ جَمِيعِ ذَلِكَ فَابْتَدَأَنِي فَلَكَ  
 الْحَمْدُ وَ الشُّكْرُ يَا مَنْ أَقَالَ عَثْرَتِي وَ نَفَسَ كُرْبَتِي وَ  
 أَجَابَ دَعْوَتِي وَ سَتَرَ عَوْرَتِي وَ غَفَرَ ذُنُوبِي وَ بَلَّغَنِي  
 طَلَبَتِي وَ نَصَرَنِي عَلَى عَدُوِّي وَ إِنْ أَعَدُّ نِعْمَكَ وَ مِنْكَ

٢٢٨

وَكِرَائِمَ مِنْكَ لَا أُحْصِيهَا يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الَّذِي مَنَنْتَ  
 أَنْتَ الَّذِي أَنْعَمْتَ أَنْتَ الَّذِي أَحْسَنْتَ أَنْتَ الَّذِي  
 أَجْمَلْتَ أَنْتَ الَّذِي أَفْضَلْتَ أَنْتَ الَّذِي أَكْمَلْتَ أَنْتَ  
 الَّذِي رَزَقْتَ أَنْتَ الَّذِي وَفَّقْتَ أَنْتَ الَّذِي أَعْطَيْتَ أَنْتَ  
 الَّذِي أَغْنَيْتَ أَنْتَ الَّذِي أَفْنَيْتَ أَنْتَ الَّذِي آوَيْتَ أَنْتَ  
 الَّذِي كَفَيْتَ أَنْتَ الَّذِي هَدَيْتَ أَنْتَ الَّذِي عَصَمْتَ  
 أَنْتَ الَّذِي سَتَرْتَ أَنْتَ الَّذِي غَفَرْتَ أَنْتَ الَّذِي أَقْلْتَ  
 أَنْتَ الَّذِي مَكَّنْتَ أَنْتَ الَّذِي أَعَزَّزْتَ أَنْتَ الَّذِي أَعْنَتْ  
 أَنْتَ الَّذِي عَضَدْتَ أَنْتَ الَّذِي أَيَّدْتَ أَنْتَ الَّذِي نَصَرْتَ  
 أَنْتَ الَّذِي شَفَيْتَ أَنْتَ الَّذِي عَافَيْتَ أَنْتَ الَّذِي  
 أَكْرَمْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ دَائِمًا وَلَكَ  
 الشُّكْرُ وَاصْبَأْ أَبَدًا ثُمَّ أَنَا يَا إِلَهِي الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوبِي  
 فَاعْفِرْ هَالِي أَنَا الَّذِي أَسَأْتُ أَنَا الَّذِي أَخْطَأْتُ أَنَا الَّذِي

٢٢٩

هَمَمْتُ أَنَا الَّذِي جَهِلْتُ أَنَا الَّذِي غَفَلْتُ أَنَا الَّذِي  
 سَهَوْتُ أَنَا الَّذِي اعْتَمَدْتُ أَنَا الَّذِي تَعَمَّدْتُ أَنَا الَّذِي  
 وَعَدْتُ وَأَنَا الَّذِي أَخْلَفْتُ أَنَا الَّذِي نَكَّثْتُ أَنَا الَّذِي  
 أَقْرَرْتُ أَنَا الَّذِي اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَعِنْدِي وَابُوءُ  
 بِذُنُوبِي فَاعْفِرْ هَالِي يَا مَنْ لَا تَضُرُّهُ ذُنُوبُ عِبَادِهِ وَهُوَ  
 الْغَنِيُّ عَنْ طَاعَتِهِمْ وَالْمُوفِّقُ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْهُمْ  
 بِمَعُونَتِهِ وَرَحْمَتِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي وَسَيِّدِي إِلَهِي  
 أَمَرْتَنِي فَعَصَيْتُكَ وَنَهَيْتَنِي فَارْتَكَبْتُ نَهْيَكَ فَاصْبَحْتُ  
 لَا ذَا بَرَاءَةٍ لِي فَاعْتَذِرْ وَلَا ذَا قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرْ فَبَايَ شَيْءٍ  
 اسْتَقْبَلْتُكَ يَا مَوْلَايَ ابْسَمِعْ أَمْ بِبَصَرِي أَمْ بِلِسَانِي أَمْ  
 بِيَدِي أَمْ بِرَجُلِي أَلَيْسَ كُلُّهَا نِعْمَكَ عِنْدِي وَبِكُلِّهَا  
 عَصِيَّتُكَ يَا مَوْلَايَ فَلَكَ الْحُجَّةُ وَالسَّبِيلُ عَلَيَّ يَا مَنْ  
 سَتَرَنِي مِنَ الْآبَاءِ وَالْأُمَّهَاتِ أَنْ يَزْجُرُونِي وَمِنَ الْعَشَائِرِ

٢٣٠

وَ الْإِخْوَانِ أَنْ يُعَيِّرُونِي وَ مِنَ السَّلَاطِينِ أَنْ يُعَاقِبُونِي وَ  
 لَوْ أَطْلَعُوا يَا مَوْلَايَ عَلَى مَا أَطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنِّي إِذَا مَا  
 أَنْظَرُونِي وَ لَرَفُضُونِي وَ قَطَعُونِي فَهَذَا أَنَا ذَا يَا إِلَهِي بَيْنَ  
 يَدَيْكَ يَا سَيِّدِي خَاضِعٌ ذَلِيلٌ حَصِيرٌ حَقِيرٌ لَا ذُو بَرَاءَةٍ  
 فَاعْتَذِرْ وَلَا ذُو قُوَّةٍ فَانْتَصِرْ وَلَا حُجَّةٍ فَاحْتِجْ بِهَا وَلَا  
 قَائِلٌ لَمْ أَجْتَرِحْ وَ لَمْ أَعْمَلْ سُوءًا وَ مَا عَسَى الْجُحُودُ وَ  
 لَوْ جَحَدْتُ يَا مَوْلَايَ يَنْفَعُنِي كَيْفَ وَ أَنَّى ذَلِكَ وَ  
 جَوَارِحِي كُلُّهَا شَاهِدَةٌ عَلَيَّ بِمَا قَدْ عَمِلْتُ وَ عَلِمْتُ  
 يَقِينًا غَيْرَ ذِي شَكٍّ أَنَّكَ سَائِلِي مِنْ عَظَائِمِ الْأُمُورِ وَ أَنَّكَ  
 الْحَكَمُ الْعَدْلُ الَّذِي لَا تَجُورُ وَ عَذْلُكَ مُهْلِكِي وَ مِنْ  
 كُلِّ عَذْلِكَ مَهْرَبِي فَإِنْ تُعَذِّبْنِي يَا إِلَهِي فَيَذْنُوبِي بَعْدَ  
 حُجَّتِكَ عَلَيَّ وَ إِنْ تَعْفُ عَنِّي فَبِحِلْمِكَ وَ جُودِكَ وَ  
 كَرَمِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

۲۳۱

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ لَا  
 إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُوَحِّدِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْخَائِفِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْوَجِلِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الرَّاجِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الرَّاعِبِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ السَّائِلِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُهْلِلِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُكْبِرِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 سُبْحَانَكَ رَبِّي وَ رَبُّ آبَائِي الْأَوَّلِينَ اللَّهُمَّ هَذَا ثَنَائِي  
 عَلَيْكَ مُمَجِّدًا وَ إِخْلَاصِي لِذِكْرِكَ مُوَحِّدًا وَ إِقْرَارِي  
 بِالْآلِئِكَ مُعَدِّدًا وَ إِنْ كُنْتُ مُقَرًّا أَنِّي لَمْ أُحْصِهَا لِكَثْرَتِهَا

۲۳۲

وَسُبُوعَهَا وَتَظَاهِرَهَا وَتَقَادُمَهَا إِلَى حَارِثٍ مَا لَمْ تَزَلْ  
تَتَعَهَّدُنِي بِهِ مَعَهَا مُنْذُ خَلَقْتَنِي وَبَرَأْتَنِي مِنْ أَوَّلِ الْعُمُرِ  
مِنَ الْإِغْنَاءِ مِنَ الْفَقْرِ وَكَشَفِ الضَّرِّ وَتَسْيِيبِ الْيُسْرِ وَ  
دَفْعِ الْعُسْرِ وَتَفْرِيجِ الْكَرْبِ وَالْعَافِيَةِ فِي الْبَدَنِ وَ  
السَّلَامَةِ فِي الدِّينِ وَلَوْ رَفَدْنِي عَلَى قَدَرِ ذِكْرِ نِعْمَتِكَ  
جَمِيعُ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ مَا قَدَرْتُ وَلَا  
هُمْ عَلَى ذَلِكَ تَقَدَّسَتْ وَتَعَالَيْتَ مِنْ رَبِّ كَرِيمٍ عَظِيمٍ  
رَحِيمٍ لَا تُحْصِي الْأَوَّلُ وَلَا يُبْلَغُ ثَنَاؤُكَ وَلَا تُكَافَى  
نِعْمَاؤُكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآتِمِّمْ عَلَيْنَا  
نِعَمَكَ وَاسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ  
إِنَّكَ تُجِيبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ السُّوءَ وَتَغِيْثُ  
الْمَكْرُوبَ وَتَشْفِي السَّقِيمَ وَتُغْنِي الْفَقِيرَ وَتَجْبِرُ  
الْكَاسِيرَ وَتَرْحَمُ الصَّغِيرَ وَتُعِينُ الْكَبِيرَ وَلَيْسَ دُونَكَ

۲۳۳

ظَهِيرٌ وَلَا فَوْقَكَ قَدِيرٌ وَأَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ يَا مُطْلِقَ  
الْمُكْبَلِ الْأَسِيرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا عِصْمَةَ  
الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ صَلِّ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْطِنِي فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ  
أَفْضَلَ مَا أَعْطَيْتَ وَأَنْلَتْ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ مِنْ نِعْمَةٍ  
تُؤَلِّيْهَا وَالْآءِ تُجَدِّدُهَا وَبَلِيَّةٍ تَصْرِفُهَا وَكُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا وَ  
دَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا وَحَسَنَةٍ تَقْبَلُهَا وَسَيِّئَةٍ تَعْمَدُهَا إِنَّكَ  
لَطِيفٌ بِمَا تَشَاءُ خَبِيرٌ وَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنَّكَ  
أَقْرَبُ مَنْ دُعِيَ وَاسْرِعْ مَنْ أَجَابَ وَ أَكْرَمُ مَنْ عَفَى وَ  
أَوْسَعُ مَنْ أَعْطَى وَ أَسْمَعُ مَنْ سُئِلَ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَ  
الْآخِرَةِ وَ رَحِيمَهُمَا لَيْسَ كَمِثْلِكَ مَسْئُولٌ وَلَا سِوَاكَ  
مَأْمُولٌ دَعَوْتُكَ فَاجْبُنِي وَ سَأَلْتُكَ فَأَعْطِنِي وَ رَغَبْتُ  
إِلَيْكَ فَارْحَمْنِي وَ وَثِقْتُ بِكَ فَنجِّتَنِي وَ فَرَعْتُ إِلَيْكَ

۲۳۴

فَكَفَيْتَنِي اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَ  
 نَبِيِّكَ وَ عَلَى إِلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ أَجْمَعِينَ وَ تَمِّمْ لَنَا  
 نِعَمَائَكَ وَ هِنِّئْنَا عَطَائَكَ وَ اكْتُبْنَا لَكَ شَاكِرِينَ وَ  
 لَا لِآلِكَ ذَاكِرِينَ أَمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ يَا مَنْ  
 مَلَكَ فَقْدَرٌ وَ قَدَرٌ فَقْهَرٌ وَ عُصَى فَسْتَرٌ وَ اسْتَغْفِرُ فَغَفَرَ يَا  
 غَايَةَ الطَّالِبِينَ الرَّاعِبِينَ وَ مُنْتَهَى أَمَلِ الرَّاجِينَ يَا مَنْ  
 أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَ وَسِعَ الْمُسْتَقْبَلِينَ رَافَةً وَ  
 رَحْمَةً وَ حِلْمًا اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ  
 الَّتِي شَرَفْتَهَا وَ عَظَّمْتَهَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ رَسُولِكَ وَ  
 خَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ أَمِينِكَ عَلَى وَحْيِكَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ  
 السِّرَاجِ الْمُنِيرِ الَّذِي أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَ  
 جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ  
 مُحَمَّدٍ كَمَا مُحَمَّدٌ أَهْلٌ لِدَٰلِكَ مِنْكَ يَا عَظِيمُ فَصَلِّ

۲۳۵

عَلَيْهِ وَ عَلَى إِلِهِ الْمُتَجَبِّينَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ أَجْمَعِينَ  
 وَ تَغَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا فَإِلَيْكَ عَجَّتِ الْأَصْوَاتُ بِصُنُوفِ  
 اللُّغَاتِ فَاجْعَلْ لَنَا اللَّهُمَّ فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيًّا مِنْ كُلِّ  
 خَيْرٍ تَقْسِمُهُ بَيْنَ عِبَادِكَ وَ نُورٍ تَهْدِي بِهِ وَ رَحْمَةً تُشْرِهَا  
 وَ بَرَكَاتٍ تُنْزِلُهَا وَ عَافِيَةً تُجَلِّلُهَا وَ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ يَا أَرْحَمَ  
 الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَقْبِلْنَا فِي هَذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِينَ  
 مُفْلِحِينَ مَبْرُورِينَ غَانِمِينَ وَ لَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ وَ  
 لَا تُخْلِنَا مِنْ رَحْمَتِكَ وَ لَا تَحْرِمْنَا مَا نُؤَمِّلُهُ مِنْ فَضْلِكَ  
 وَ لَا تَجْعَلْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ مُحْرُومِينَ وَ لَا لِفَضْلِكَ مَا  
 نُؤَمِّلُهُ مِنْ عَطَائِكَ قَانِطِينَ وَ لَا تَرُدَّنَا خَائِبِينَ وَ لَا مِنْ  
 بَابِكَ مَطْرُودِينَ يَا أَجُودَ الْأَجُودِينَ وَ أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ  
 إِلَيْكَ أَقْبِلْنَا مُوقِنِينَ وَ لِبَيْتِكَ الْحَرَامِ أَمِينَ قَاصِدِينَ فَاعِنَّا  
 عَلَى مَنَاسِكِنَا وَ اكْمِلْ لَنَا حَجَّنَا وَ اعْفُ عَنَّا وَ عَافِنَا

۲۳۶



فَقَدْ مَدَدْنَا إِلَيْكَ أَيْدِينَاهِ بِذَلِكَ الْإِعْتِرَافِ مَوْسُومَةً  
 اللَّهُمَّ فَأَعْطِنَا فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا سَأَلْنَاكَ وَ اكْفِنَا مَا  
 اسْتَكْفَيْنَا فَلَا كَافِيَ لَنَا سِوَاكَ وَلَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ نَافِذُ  
 فِينَا حُكْمُكَ مُحِيطٌ بِنَا عِلْمُكَ عَدْلٌ فِينَا قَضَاؤُكَ اقْضِ  
 لَنَا الْخَيْرَ وَ اجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ الْخَيْرِ اللَّهُمَّ أَوْجِبْ لَنَا  
 بِجُودِكَ عَظِيمَ الْأَجْرِ وَ كَرِيمَ الذُّخْرِ وَ دَوَامَ الْيُسْرِ وَ  
 اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا أَجْمَعِينَ وَ لَا تُهْلِكْنَا مَعَ الْهَالِكِينَ وَ لَا  
 تَصْرِفْ عَنَّا رَأْفَتَكَ وَ رَحْمَتَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ  
 اجْعَلْنَا فِي هَذَا الْوَقْتِ مِنْ سَائِلِكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَ شَكَرَكَ  
 فَزِدْتَهُ وَ ثَابَ إِلَيْكَ فَقَبِلْتَهُ وَ تَنَصَّلَ إِلَيْكَ مِنْ ذُنُوبِهِ كُلِّهَا  
 فَغَفَرْتَهَا لَهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ وَ وَفَّقْنَا وَ  
 سَدِّدْنَا وَ اقْبَلْ تَضَرُّعَنَا يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ يَا أَرْحَمَ مَنْ  
 اسْتُرْحِمَ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ إِعْمَاضُ الْجُفُوفِ وَ لَا

۲۳۷

لَحْظُ الْعُيُونِ وَ لَا مَا اسْتَفَرَّ فِي الْمَكْنُونِ وَ لَا مَا انْطَوَتْ  
 عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ الْقُلُوبِ إِلَّا كُلُّ ذَلِكَ قَدْ أَحْصَاهُ عِلْمُكَ  
 وَ وَسَّعَهُ حِلْمُكَ سُبْحَانَكَ وَ تَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ  
 الظَّالِمُونَ عُلُوقًا كَبِيرًا تُسَبِّحُ لَكَ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَ  
 الْأَرْضُونَ وَ مَنْ فِيهِنَّ وَ إِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ  
 فَلَكَ الْحَمْدُ وَ الْمَجْدُ وَ عُلُوُّ الْجَدِّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ  
 الْإِكْرَامِ وَ الْفَضْلِ وَ الْإِنْعَامِ وَ الْآيَادِي الْجِسَامِ وَ أَنْتَ  
 الْجَوَادُ الْكَرِيمُ الرَّؤُفُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ  
 رِزْقِكَ الْحَلَالِ وَ عَافِنِي فِي بَدَنِي وَ دِينِي وَ أَمِنْ خَوْفِي  
 وَ اعْتِقْ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ لَا تَمْكُرْ بِي وَ لَا  
 تَسْتَدْرِجْنِي وَ لَا تَخْدَعْنِي وَ ادرْ عَنِّي شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنَّ  
 وَ الْإِنْسِ -

اس کے بعد آسمان کی جانب رخ کیا، آنکھوں سے اشک جاری تھے اور

۲۳۸

بلند آواز سے فرما رہے تھے:

يَا أَسْمَعَ السَّمَاعِينَ يَا أَبْصَرَ النَّاطِرِينَ يَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ  
وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
السَّادَةِ الْمَيَامِينَ وَاسْأَلْكَ اللَّهُمَّ حَاجَتِي الَّتِي إِنْ  
أَعْطَيْتَنِيهَا لَمْ يَضُرَّنِي مَا مَنَعْتَنِي وَإِنْ أَعْطَيْتَنِيهَا لَمْ  
يَنْفَعْنِي مَا أَعْطَيْتَنِي اسْأَلْكَ فَكَأَنَّكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ لَا إِلَهَ  
إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَ لَكَ الْحَمْدُ  
وَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اس کی بعد مکرر کہا: 'یا رب' جو لوگ آپ کے ساتھ تھے وہ ہمت نہ گوش  
ہو کر آپ کی دعا سن رہے تھے اور صرف 'آمین'، 'آمین' کہہ رہے تھے۔ امام  
حسین علیہ السلام کے ساتھ ان کے رونے کی آواز بھی بلند ہو گئی۔ جب سورج  
غروب ہو گیا تو مشعر الحرام کی طرف روانہ ہوئے۔ 'اقبال' میں سید ابن طاووس  
نے 'یا رب یا رب یا رب' کے بعد نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا:

إِلَهِي أَنَا الْفَقِيرُ فِي غِنَايَ فَكَيْفَ لَا أَكُونُ فَقِيرًا فِي

۲۳۹

فَقَرِي إِلَهِي أَنَا الْجَاهِلُ فِي عِلْمِي فَكَيْفَ لَا أَكُونُ  
جَهُولًا فِي جَهْلِي إِلَهِي إِنَّ اخْتِلَافَ تَدْبِيرِكَ وَ سُرْعَةَ  
طَوَاءِ مَقَادِيرِكَ مَنَعَا عِبَادَكَ الْعَارِفِينَ بِكَ عَنِ الشُّكُونِ  
إِلَى عَطَاءٍ وَ الْيَأْسِ مِنْكَ فِي بَلَاءِ إِلَهِي مَنِي مَا يَلِيقُ  
بِلُؤْمِي وَ مِنْكَ مَا يَلِيقُ بِكَرَمِكَ إِلَهِي وَ صَفْتَ نَفْسَكَ  
بِاللُّطْفِ وَ الرَّأْفَةِ لِي قَبْلَ وُجُودِ ضَعْفِي أَفْتَمْنَعُنِي مِنْهُمَا  
بَعْدَ وُجُودِ ضَعْفِي إِلَهِي إِنْ ظَهَرَتْ الْمَحَاسِنُ مِنْي  
فَبِفَضْلِكَ وَ لَكَ الْمِنَّةُ عَلَيَّ وَ إِنْ ظَهَرَتْ الْمَسَاوِي مِنْي  
فَبِعَدْلِكَ وَ لَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ إِلَهِي كَيْفَ تَكِلُنِي وَ قَدْ  
تَكَفَّلْتَ لِي وَ كَيْفَ أُضَامُ وَ أَنْتَ النَّاصِرُ لِي أَمْ كَيْفَ  
أَخِيْبُ وَ أَنْتَ الْحَفِيُّ بِي هَا أَنَا أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِفَقْرِي  
إِلَيْكَ وَ كَيْفَ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِمَا هُوَ مَحَالٌ أَنْ يَصِلَ  
إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ أَشْكُوا إِلَيْكَ حَالِي وَ هُوَ لَا يَخْفَى عَلَيْكَ

۲۴۰

أَمْ كَيْفَ أُتَرْجِمُ بِمَقَالِي وَهُوَ مِنْكَ بَرَزُ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ  
تُخَيِّبُ أَمَالِي وَهِيَ قَدْ وَفَدَتْ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ لَا تُحَسِّنُ  
أَحْوَالِي وَبِكَ قَامَتْ إِلَهِي مَا الْطَفَكَ بِي مَعَ عَظِيمِ  
جَهْلِي وَمَا أَرْحَمَكَ بِي مَعَ قَبِيحِ فِعْلِي إِلَهِي مَا أَقْرَبَكَ  
مِنِّي وَابْعَدَنِي عَنْكَ وَمَا أَرَأَفَكَ بِي فَمَا الَّذِي يَحْجُبُنِي  
عَنْكَ إِلَهِي عَلِمْتُ بِاخْتِلَافِ الْأَثَارِ وَتَنَقُّلَاتِ الْأَطْوَارِ  
أَنْ مُرَادَكَ مِنِّي أَنْ تَتَعَرَّفَ إِلَيَّ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى لَا  
أَجْهَلَكَ فِي شَيْءٍ إِلَهِي كُلَّمَا أَخْرَسَنِي لُؤْمِي أَنْطَقَنِي  
كَرْمِكَ وَكُلَّمَا أَيْسَتَنِي أَوْصَافِي أَطْمَعَتَنِي مِنْكَ إِلَهِي  
مَنْ كَانَتْ مَحَاسِنُهُ مَسَاوِي فَكَيْفَ لَا تَكُونُ مَسَاوِيهِ  
مَسَاوِي وَمَنْ كَانَتْ حَقَائِقُهُ دَعَاوِي فَكَيْفَ لَا تَكُونُ  
دَعَاوِيهِ دَعَاوِي إِلَهِي حُكْمُكَ النَّافِذُ وَمَشِيَّتُكَ الْقَاهِرَةُ  
لَمْ يَتْرُكْ لِيذِي مَقَالَ مَقَالًا وَلَا لِيذِي حَالٍ حَالًا إِلَهِي

٢٢١

كَمْ مِنْ طَاعَةٍ بَنَيْتُهَا وَحَالَةٍ شَيَّدْتُهَا هَدَمَ اعْتِمَادِي  
عَلَيْهَا عَدْلُكَ بَلْ أَقَالَني مِنْهَا فَضْلُكَ إِلَهِي إِنَّكَ تَعْلَمُ  
أَنِّي وَإِنْ لَمْ تَدُمِ الطَّاعَةُ مِنِّي فِعْلًا جَزْمًا فَقَدْ دَامَتْ  
مَحَبَّةٌ وَعَزْمًا إِلَهِي كَيْفَ أَعَزِمُ وَأَنْتَ الْقَاهِرُ وَكَيْفَ لَا  
أَعَزِمُ وَأَنْتَ الْأَمْرُ إِلَهِي تَرُدُّدِي فِي الْأَثَارِ يُوجِبُ بُعْدَ  
الْمَزَارِ فَاجْمَعْنِي عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوصِلُنِي إِلَيْكَ كَيْفَ  
يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِي وَجُودِهِ مُفْتَقِرٌ إِلَيْكَ أَيْكُونُ  
لِغَيْرِكَ مِنَ الظُّهُورِ مَا لَيْسَ لَكَ حَتَّى يَكُونُ هُوَ الْمُظْهَرُ  
لَكَ مَتَى غَبَتْ حَتَّى تَحْتَاجَ إِلَى دَلِيلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ وَمَتَى  
بَعُدْتَ حَتَّى تَكُونَ الْأَثَارُ هِيَ الَّتِي تُوصِلُ إِلَيْكَ عَمِيَتْ  
عَيْنٌ لَا تَرَاكَ عَلَيْهَا رَقِيْبًا وَخَسِرَتْ صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ  
تَجْعَلْ لَهُ مِنْ حُبِّكَ نَصِيْبًا إِلَهِي أَمَرْتُ بِالرُّجُوعِ إِلَى  
الْأَثَارِ فَارْجِعْنِي إِلَيْكَ بِكِسْوَةِ الْأَنْوَارِ وَهِدَايَةِ

٢٢٢

الْإِسْتِبْصَارِ حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْكَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْتُ إِلَيْكَ  
مِنْهَا مَصُونٍ السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ إِلَيْهَا وَ مَرْفُوعِ الْهِمَّةِ عَنِ  
الْإِعْتِمَادِ عَلَيْهَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ إِلَهِي هَذَا ذُلِّي  
ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَ هَذَا حَالِي لَا يَخْفَى عَلَيْكَ مِنْكَ  
أَطْلُبُ الْوُصُولَ إِلَيْكَ وَ بِكَ أَسْتَدِلُّ عَلَيْكَ فَأَهْدِنِي  
بِنُورِكَ إِلَيْكَ وَ أَقْمِنِي بِصِدْقِ الْعُبُودِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ إِلَهِي  
عَلِّمْنِي مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ وَ صُنِّي بِسِتْرِكَ الْمَصُونِ  
إِلَهِي حَقِّقْنِي بِحَقَائِقِ أَهْلِ الْقُرْبِ وَ اسْلُكْ بِي مَسْلَكَ  
أَهْلِ الْجَذْبِ إِلَهِي أَغْنِنِي بِتَدْبِيرِكَ لِي عَنْ تَدْبِيرِي وَ  
بِاخْتِيَارِكَ عَنْ اخْتِيَارِي وَ أَوْفِقْنِي عَنْ مَرَاكِزِ اضْطِرَارِي  
إِلَهِي أَخْرِجْنِي مِنْ ذُلِّ نَفْسِي وَ طَهِّرْنِي مِنْ شَكْوِي وَ  
شُرْكِي قَبْلَ حُلُولِ رَمْسِي بِكَ أَنْتَصِرُ فَأَنْصُرْنِي وَ عَلَيْكَ  
أَتَوَكَّلُ فَلَا تَكِلْنِي وَ إِيَّاكَ أَسْأَلُ فَلَا تُخَيِّبْنِي وَ فِي

٢٢٣

فَضْلِكَ أَرْغَبُ فَلَا تَحْرِمْنِي وَ بِجَنَابِكَ أَنْتَسِبُ فَلَا  
تُبْعِدْنِي وَ بِبَابِكَ أَقِفْ فَلَا تَطْرُدْنِي إِلَهِي تَقَدَّسَ رِضَاكَ  
أَنْ يَكُونَ لَهُ عِلَّةٌ مِنْكَ فَكَيْفَ يَكُونُ عِلَّةٌ مِنِّي إِلَهِي أَنْتَ  
الْغَنِيُّ بِذَاتِكَ أَنْ يَصِلَ إِلَيْكَ النِّفْعُ مِنْكَ فَكَيْفَ لَا تَكُونُ  
غَنِيًّا عَنِّي إِلَهِي إِنَّ الْقَضَاءَ وَ الْقَدَرَ يُمْنِنِي وَ إِنَّ الْهَوَى  
بِوَسَائِقِ الشَّهْوَةِ أَسْرَنِي فَكُنْ أَنْتَ النَّصِيرَ لِي حَتَّى  
تَنْصُرَنِي وَ تُبَصِّرَنِي وَ أَغْنِنِي بِفَضْلِكَ حَتَّى أَسْتَغْنِيَ بِكَ  
عَنْ طَلْبِي أَنْتَ الَّذِي أَشْرَقْتَ الْأَنْوَارَ فِي قُلُوبِ أَوْلِيَائِكَ  
حَتَّى عَرَفُوكَ وَ وَحَدُّوكَ وَ أَنْتَ الَّذِي أَزَلْتَ الْأَغْيَارَ عَنْ  
قُلُوبِ أَحِبَّائِكَ حَتَّى لَمْ يُحِبُّوا سِوَاكَ وَ لَمْ يَلْجَأُوا إِلَى  
غَيْرِكَ أَنْتَ الْمُؤْنِسُ لَهُمْ حَيْثُ أَوْ حَشَتُهُمُ الْعَوَالِمُ وَ  
أَنْتَ الَّذِي هَدَيْتَهُمْ حَيْثُ اسْتَبَانَ لَهُمُ الْمَعَالِمُ مَا ذَا  
وَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ وَ مَا الَّذِي فَقَدَ مَنْ وَجَدَكَ لَقَدْ خَابَ

٢٢٢

مَنْ رَضِيَ دُونَكَ بَدَلًا وَلَقَدْ خَسِرَ مَنْ بَغَى عَنْكَ  
 مُتَحَوِّلًا كَيْفَ يُرْجَى سِوَاكَ وَأَنْتَ مَا قَطَعْتَ الْإِحْسَانَ  
 وَكَيْفَ يُطْلَبُ مِنْ غَيْرِكَ وَأَنْتَ مَا بَدَّلْتَ عَادَةَ الْإِمْتِنَانِ  
 يَا مَنْ أَذَاقَ أَحِبَّائَهُ حَلَاوَةَ الْمُوَانَسَةِ فَقَامُوا بَيْنَ يَدَيْهِ  
 مُتَمَلِّقِينَ وَيَا مَنْ أَلْبَسَ أَوْلِيَاءَهُ مَلَابِسَ هَيْبَتِهِ فَقَامُوا بَيْنَ  
 يَدَيْهِ مُسْتَغْفِرِينَ أَنْتَ الذَّاكِرُ قَبْلَ الذَّاكِرِينَ وَأَنْتَ  
 الْبَادِي بِالْإِحْسَانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ الْعَابِدِينَ وَأَنْتَ الْجَوَادُ  
 بِالْعَطَاءِ قَبْلَ طَلِبِ الطَّالِبِينَ وَأَنْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لَمَّا  
 وَهَبْتَ لَنَا مِنَ الْمُسْتَقْرِضِينَ إِلَهِي أَطْلُبُنِي بِرَحْمَتِكَ  
 حَتَّى أَصِلَ إِلَيْكَ وَاجْذِبْنِي بِمَنَّكَ حَتَّى أَقْبَلَ عَلَيْكَ  
 إِلَهِي إِنَّ رَجَائِي لَا يَنْقَطِعُ عَنْكَ وَإِنْ عَصَيْتُكَ كَمَا أَنَّ  
 خَوْفِي لَا يُزِيلُنِي وَإِنْ أَطَعْتُكَ فَقَدْ دَفَعْتَنِي الْعَوَالِمُ  
 إِلَيْكَ وَقَدْ أَوْقَعَنِي عِلْمِي بِكَرَمِكَ عَلَيْكَ إِلَهِي كَيْفَ

٢٣٥

أَخِيْبُ وَأَنْتَ أَمْلِي أَمْ كَيْفَ أَهَانُ وَعَلَيْكَ مُتَكَلِّي إِلَهِي  
 كَيْفَ اسْتَعِزُّ وَفِي الدَّلَّةِ أَرْكَزْتَنِي أَمْ كَيْفَ لَا اسْتَعِزُّ وَ  
 إِلَيْكَ نَسَبْتَنِي إِلَهِي كَيْفَ لَا افْتَقِرُّ وَأَنْتَ الَّذِي فِي  
 الْفُقَرَاءِ أَقْمَتَنِي أَمْ كَيْفَ افْتَقِرُّ وَأَنْتَ الَّذِي بِجُودِكَ  
 أَغْنَيْتَنِي وَأَنْتَ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُكَ تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ فَمَا  
 جَهْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الَّذِي تَعَرَّفْتَ إِلَى فِي كُلِّ شَيْءٍ  
 فَرَأَيْتَكَ ظَاهِرًا فِي كُلِّ شَيْءٍ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ شَيْءٍ يَا  
 مَنْ اسْتَوَى بِرَحْمَانِيَّتِهِ فَصَارَ الْعَرْشُ غَيْبًا فِي ذَاتِهِ  
 مَحْفُوتَ الْأَنْوَارِ بِالْأَنْوَارِ وَمَحُوتَ الْأَغْيَارِ بِمُحِيطَاتِ  
 أَفْلَاكِ الْأَنْوَارِ يَا مَنْ احْتَجَبَ فِي سُرَادِقَاتِ عَرْشِهِ عَنْ أَنْ  
 تُدْرِكَهُ الْأَبْصَارُ يَا مَنْ تَجَلَّى بِكَمَالِ بَهَائِهِ فَتَحَقَّقَتْ  
 عَظَمَتُهُ الْإِسْتِوَاءُ كَيْفَ تَخْفَى وَأَنْتَ الظَّاهِرُ أَمْ كَيْفَ  
 تَغِيبُ وَأَنْتَ الرَّقِيبُ الْحَاضِرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

٢٣٦

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ۔

## دعائے امام زین العابدینؑ بروز عرفہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بَدِيعَ  
السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رَبِّ الْاَرْبَابِ  
وَإِلَهَ كُلِّ مَالُوهِ وَخَالِقَ كُلِّ مَخْلُوقٍ وَوَارِثَ كُلِّ  
شَيْءٍ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَلَا يَعْزُبُ عَنْهُ عِلْمُ شَيْءٍ وَهُوَ  
بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبٌ اَنْتَ اللّٰهُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الْمُتَوَحِّدُ الْفَرْدُ الْمُتَفَرِّدُ وَاَنْتَ اللّٰهُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ الْكَرِيمُ الْمُتَكَرِّمُ الْعَظِيمُ الْمُتَعَزِّمُ الْكَبِيرُ  
الْمُتَكَبِّرُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ الْعَلِيُّ الْمُتَعَالِ  
الشَّدِيدُ الْمُحَالِ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ الرَّحْمَنُ  
الرَّحِيمُ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ

۲۴۷

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْقَدِيمُ الْخَبِيرُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ  
الْكَرِيمُ الْاَكْرَمُ الدَّائِمُ الْاَدْوَمُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ  
الْاَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَالْاٰخِرُ بَعْدَ كُلِّ عَدَدٍ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا  
إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ الدَّانِي فِيْ عُلُوِّهِ وَالْعَالِي فِيْ دُنُوِّهِ وَاَنْتَ  
اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ ذُو الْبَهَاءِ وَالْمَجْدِ وَالْكَبرِيَاءِ وَ  
الْحَمْدُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ الَّذِيْ اَنْشَأْتَ الْاَشْيَاءَ  
مِنْ غَيْرِ سِنَخٍ وَصَوَّرْتَ مَا صَوَّرْتَ مِنْ غَيْرِ مِثَالٍ وَ  
ابْتَدَعْتَ الْمُبْتَدَعَاتِ بِلَا احْتِدَاءٍ اَنْتَ الَّذِيْ قَدَّرْتَ كُلَّ  
شَيْءٍ تَقْدِيرًا وَيَسَّرْتَ كُلَّ شَيْءٍ تَيْسِيرًا وَدَبَّرْتَ مَا  
دُونَكَ تَذْبِيرًا اَنْتَ الَّذِيْ لَمْ يُعْنِكَ عَلَى خَلْقِكَ شَرِيْكٌ وَ  
لَمْ يُوَازِرْكَ فِيْ اَمْرِكَ وَزَيْرٌ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ مُشَاهِدٌ وَلَا  
نَظِيرٌ اَنْتَ الَّذِيْ اَرَدْتَ فَكَانَ حَتْمًا مَا اَرَدْتَ وَ قَضَيْتَ  
فَكَانَ عَدْلًا مَا قَضَيْتَ وَ حَكَمْتَ فَكَانَ نِصْفًا مَا

۲۴۸

حَكُمْتَ أَنْتَ الَّذِي لَا يَحْوِيكَ مَكَانٌ وَلَمْ يَقُمْ  
لِسُلْطَانِكَ سُلْطَانٌ وَلَمْ يُعِيكَ بُرْهَانٌ وَلَا بَيَانٌ أَنْتَ  
الَّذِي أَحْصَيْتَ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَجَعَلْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ  
أَمَدًا وَقَدَّرْتَ كُلَّ شَيْءٍ تَقْدِيرًا أَنْتَ الَّذِي قَصَّرْتَ  
الْأَوْهَامَ عَنْ ذَاتِيَّتِكَ وَعَجَزْتَ الْإِفْهَامَ عَنْ كَيْفِيَّتِكَ وَ  
لَمْ تُدْرِكَ الْأَبْصَارُ مَوْضِعَ أَيْنِيَّتِكَ أَنْتَ الَّذِي لَا تُحَدُّ  
فَتَكُونُ مُحَدُودًا وَلَمْ تُمَثَّلْ فَتَكُونُ مُوجُودًا وَلَمْ تَلِدْ  
فَتَكُونُ مَوْلُودًا أَنْتَ الَّذِي لَا ضِدَّ مَعَكَ فَيَعَانِدُكَ وَلَا  
عَدْلَ لَكَ فَيُكَاثِرُكَ وَلَا نِدَّ لَكَ فَيُعَارِضُكَ أَنْتَ الَّذِي  
ابْتَدَأَ وَاخْتَرَعَ وَاسْتَحْدَثَ وَابْتَدَعَ وَأَحْسَنَ صُنْعَ مَا  
صَنَعَ سُبْحَانَكَ مَا أَجَلَ شَأْنَكَ وَأَسْنَى فِي الْأَمَاكِنِ  
مَكَانَكَ وَأَصْدَعَ بِالْحَقِّ فُرْقَانَكَ سُبْحَانَكَ مِنْ لَطِيفٍ  
مَا الْطِفَافُ وَرَوْوُفٍ مَا ارْتَفَعَ وَحَكِيمٍ مَا أَعْرَفَكَ

٢٣٩

سُبْحَانَكَ مِنْ مَلِيكَ مَا أَمْنَعَكَ وَجَوَادٍ مَا أَوْسَعَكَ وَ  
رَفِيعٍ مَا أَرْفَعَكَ ذُو الْبَهَاءِ وَالْمَجْدِ وَالْكَبَرِيَاءِ وَالْحَمْدِ  
سُبْحَانَكَ بَسَطْتَ بِالْخَيْرَاتِ يَدَكَ وَعُرِفَتِ الْهِدَايَةُ مِنْ  
عِنْدِكَ فَمَنِ اتَّمَسَكَ لِدِينٍ أَوْ دُنْيَا وَجَدَكَ سُبْحَانَكَ  
خَضَعَ لَكَ مَنْ جَرَى فِي عِلْمِكَ وَخَشَعَ لِعَظَمَتِكَ مَا  
دُونَ عَرْشِكَ وَانْقَادَ لِلتَّسْلِيمِ لَكَ كُلُّ خَلْقِكَ سُبْحَانَكَ  
لَا تُحَسُّ وَلَا تُجَسُّ وَلَا تُمَسُّ وَلَا تُكَادُ وَلَا تُمَاطُ وَلَا  
لَا تُنَازَعُ وَلَا تُجَارَى وَلَا تُمَارَى وَلَا تُخَادَعُ وَلَا  
تُماكِرُ سُبْحَانَكَ سَبِيلُكَ جَدُّ وَآمُرُكَ رَشْدٌ وَأَنْتَ حَيٌّ  
صَمَدٌ سُبْحَانَكَ قَوْلُكَ حُكْمٌ وَقَضَاؤُكَ حَتْمٌ وَإِرَادَتُكَ  
عَزْمٌ سُبْحَانَكَ لَا رَادَّ لِمَشِيَّتِكَ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ  
سُبْحَانَكَ بَاهِرَ الْآيَاتِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ بَارِي النَّسَمَاتِ  
لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يَدُومُ بِدَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

٢٥٠

خَالِدًا بِنِعْمَتِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يُوَارِي صُنْعَكَ وَ  
 لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يَزِيدُ عَلَى رِضَاكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا  
 مَعَ حَمْدِ كُلِّ حَامِدٍ وَ شُكْرًا يَقْصُرُ عَنْهُ شُكْرُ كُلِّ شَاكِرٍ  
 حَمْدًا لَا يَنْبَغِي إِلَّا لَكَ وَ لَا يَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَّا إِلَيْكَ حَمْدًا  
 يُسْتَدَامُ بِهِ الْأَوَّلُ وَ يُسْتَدْعَى بِهِ دَوَامُ الْآخِرِ حَمْدًا  
 يَتَضَاعَفُ عَلَى كُرُورِ الْأُزْمِنَةِ وَ يَتَزَايِدُ أَضْعَافًا مُتَرَادِفَةً  
 حَمْدًا يَعْجِزُ عَنْ إِحْصَائِهِ الْحَفَظَةُ وَ يَزِيدُ عَلَى مَا  
 أَحْصَتْهُ فِي كِتَابِكَ الْكَتَبَةُ حَمْدًا يُوَارِي عَرْشَكَ الْمَجِيدَ  
 وَ يُعَادِلُ كُرْسِيَّكَ الرَّفِيعَ حَمْدًا يَكْمُلُ لَدَيْكَ ثَوَابُهُ وَ  
 يَسْتَغْرِقُ كُلَّ جَزَاءٍ جَزَاؤُهُ حَمْدًا ظَاهِرُهُ وَفَقُّ لِبَاطِنِهِ وَ  
 بَاطِنُهُ وَفَقُّ لِصَدَقِ النِّيَّةِ حَمْدًا لَمْ يَحْمَدَكَ خَلْقٌ مِثْلَهُ وَ  
 لَا يَعْرِفُ أَحَدٌ سِوَاكَ فَضْلَهُ حَمْدًا يُعَانُ مَنْ اجْتَهِدَ فِي  
 تَعْدِيدِهِ وَ يُؤَيِّدُ مَنْ أَعْرَقَ نَزْعًا فِي تَوْفِيتِهِ حَمْدًا يَجْمَعُ

٢٥١

مَا خَلَقْتَ مِنَ الْحَمْدِ وَ يَنْتَظِمُ مَا أَنْتَ خَالِقُهُ مِنْ بَعْدِ  
 حَمْدًا لَا حَمْدَ أَقْرَبُ إِلَى قَوْلِكَ مِنْهُ وَ لَا أَحْمَدُ مِمَّنْ  
 يَحْمَدُكَ بِهِ حَمْدًا يُوجِبُ بِكَرَمِكَ الْمَزِيدَ بِوُفُورِهِ وَ  
 تَصِلُهُ بِمَزِيدٍ بَعْدَ مَزِيدٍ طَوْلًا مِنْكَ حَمْدًا يَجِبُ لِكَرَمِ  
 وَجْهِكَ وَ يُقَابِلُ عِزَّ جَلَالِكَ رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ  
 مُحَمَّدٍ نِ الْمُتَتَجَبِ الْمُصْطَفَى الْمُكْرَمِ الْمُقَرَّبِ أَفْضَلَ  
 صَلَوَاتِكَ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ أَتَمَّ بَرَكَاتِكَ وَ تَرَحَّمْ عَلَيْهِ أَمْتَعَ  
 رَحْمَاتِكَ رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ صَلَوةً زَاكِيةً لَا  
 تَكُونُ صَلَوةً أَزْكَى مِنْهَا وَ صَلِّ عَلَيْهِ صَلَوةً نَامِيَةً لَا  
 تَكُونُ صَلَوةً أُنْمَى مِنْهَا وَ صَلِّ عَلَيْهِ صَلَوةً رَاضِيَةً لَا  
 تَكُونُ صَلَوةً فَوْقَهَا رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ صَلَوةً  
 تُرْضِيهِ وَ تَزِيدُ عَلَى رِضَاهُ وَ صَلِّ عَلَيْهِ صَلَوةً تُرْضِيكَ وَ  
 تَزِيدُ عَلَى رِضَاكَ لَهُ وَ صَلِّ عَلَيْهِ صَلَوةً لَا تُرْضِي لَهُ إِلَّا

٢٥٢



بِهَا وَلَا تَرَىٰ غَيْرَهُ لَهَا أَهْلًا رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
 صَلَوةً تُجَاوِزُ رِضْوَانَكَ وَيَتَّصِلُ اتِّصَالُهَا بِبَقَائِكَ وَلَا  
 يَنْفَدُ كَمَا لَا تَنْفَدُ كَلِمَاتُكَ رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
 صَلَوةً تَنْتَظِمُ صَلَوَاتِ مَلَائِكَتِكَ وَأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَ  
 أَهْلِ طَاعَتِكَ وَتَشْتَمِلُ عَلَى صَلَوَاتِ عِبَادِكَ مِنْ جَنَّاتِكَ  
 وَإِنْسِكَ وَأَهْلِ إِجَابَتِكَ وَتَجْتَمِعُ عَلَى صَلَوةٍ كُلِّ مَنْ  
 ذَرَأَتْ وَبَرَأَتْ مِنْ أَصْنَافِ خَلْقِكَ رَبِّ صَلِّ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
 صَلَوةً تُحِيطُ بِكُلِّ صَلَوةٍ سَالِفَةٍ وَمُسْتَانِفَةٍ وَصَلِّ عَلَيْهِ  
 وَعَلَى آلِهِ صَلَوةً مُرَضِيَّةً لَكَ وَلِمَنْ دُونَكَ وَتُنْشِئُ مَعَ  
 ذَلِكَ صَلَوَاتٍ تُضَاعِفُ مَعَهَا تِلْكَ الصَّلَوَاتِ عِنْدَهَا وَ  
 تَزِيدُهَا عَلَى كُرُورِ الْأَيَّامِ زِيَادَةً فِي تَضَاعِيفٍ لَا يَعُدُّهَا  
 غَيْرُكَ رَبِّ صَلِّ عَلَى أَطَائِبِ أَهْلِ بَيْتِهِ الَّذِينَ اخْتَرْتَهُمْ  
 لِأَمْرِكَ وَجَعَلْتَهُمْ خَزَنَةَ عِلْمِكَ وَحَفَظَةَ دِينِكَ وَ

٢٥٣

خُلَفَائِكَ فِي أَرْضِكَ وَحُجَجِكَ عَلَى عِبَادِكَ وَطَهَّرْتَهُمْ  
 مِنَ الرَّجْسِ وَالدَّنَسِ تَطْهِيرًا بِإِرَادَتِكَ وَجَعَلْتَهُمْ  
 الْوَسِيلَةَ إِلَيْكَ وَالْمَسْلَكَ إِلَى جَنَّتِكَ رَبِّ صَلِّ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً تُجْزِلُ لَهُمْ بِهَا مِنْ نَحْلِكَ وَ  
 كَرَامَتِكَ وَتُكْمِلُ لَهُمُ الْأَشْيَاءَ مِنْ عَطَايَاكَ وَنَوَافِلِكَ وَ  
 تُوفِّرُ عَلَيْهِمُ الْحَظَّ مِنْ عَوَائِدِكَ وَفَوَائِدِكَ رَبِّ صَلِّ  
 عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ صَلَوةً لَا أَمَدَ فِي أَوَّلِهَا وَلَا غَايَةَ لِأَمَدِهَا وَ  
 لَا نِهَايَةَ لِآخِرِهَا رَبِّ صَلِّ عَلَيْهِمْ زِنَةَ عَرْشِكَ وَمَا دُونَهُ  
 وَمِلَأْ سَمَوَاتِكَ وَمَا فَوْقَهُنَّ وَعَدَدَ أَرْضِيكَ وَمَا  
 تَحْتَهُنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ صَلَوةً تُقَرِّبُهُمْ مِنْكَ زُلْفَى وَتَكُونُ  
 لَكَ وَلَهُمْ رِضَى وَمُتَّصِلَةً بِنِظَائِرِهِنَّ أَبَدًا اَللَّهُمَّ إِنَّكَ  
 آيَدْتَ دِينَكَ فِي كُلِّ أَوَانٍ بِإِمَامٍ أَقَمْتَهُ عِلْمًا لِعِبَادِكَ وَ  
 مَنَارًا فِي بِلَادِكَ بَعْدَ أَنْ وَصَلْتَ حَبْلَهُ بِحَبْلِكَ وَجَعَلْتَهُ

٢٥٢

الذَّرِيعَةَ إِلَى رِضْوَانِكَ وَافْتَرَضْتَ طَاعَتَهُ وَحَذَرْتَ  
مَعْصِيَتَهُ وَأَمَرْتَ بِامْتِثَالِ أَوَامِرِهِ وَالْإِنْتِهَاءِ عِنْدَ نَهْيِهِ وَ  
الْأَيْتِقَادَ مِمَّا مَتَّقَدَّمُ وَلَا يَتَأَخَّرُ عَنْهُ مُتَأَخِّرُ فَهُوَ عِصْمَةُ  
اللَّائِذِينَ وَكَهْفُ الْمُؤْمِنِينَ وَغُرُوةُ الْمُتَمَسِّكِينَ وَ  
بَهَاءُ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ فَارِزُ عُلُوكِ شُكْرٍ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ  
عَلَيْهِ وَأَوْزَعْنَا مِثْلَهُ فِيهِ وَآتِهِ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا وَ  
افْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَسِيرًا وَأَعِنُّهُ بِرُكْنِكَ الْأَعَزِّ وَاشْدُدْ أَرْزَهُ وَ  
قَوِّ عَضُدَهُ وَرَاعِهِ بِعَيْنِكَ وَاحْمِهِ بِحِفْظِكَ وَانْصُرْهُ  
بِمَلَأَتِكَ وَامْدُدْهُ بِجُنْدِكَ الْأَغْلَبِ وَاقِمْ بِهِ كِتَابَكَ وَ  
حُدُودَكَ وَشَرَائِعَكَ وَسُنَنَ رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ اللَّهُمَّ  
عَلَيْهِ وَالْإِلَهِ وَآخِي بِهِ مَا أَمَاتَهُ الظَّالِمُونَ مِنْ مَعَالِمِ دِينِكَ  
وَاجْلُ بِهِ صَدَاءَ الْجَوْرِ عَنْ طَرِيقَتِكَ وَابْنُ بِهِ الضَّرَاءَ  
مِنْ سَبِيلِكَ وَازِلْ بِهِ النَّاكِبِينَ عَنْ صِرَاطِكَ وَامْحَقْ بِهِ

٢٥٥

بُغَاةَ قُصْدِكَ عَوَجًا وَآلِنُ جَانِبَهُ لِأَوْلِيَائِكَ وَابْسُطْ يَدَهُ  
عَلَى أَعْدَائِكَ وَهَبْ لَنَا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَتَعَطُّفَهُ وَ  
تَحَنُّنَهُ وَاجْعَلْنَا لَهُ سَامِعِينَ مُطِيعِينَ وَفِي رِضَاهُ سَاعِينَ  
وَإِلَى نُصْرَتِهِ وَالْمُدَافَعَةِ عَنْهُ مُكْنِفِينَ وَإِلَيْكَ وَإِلَى  
رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ اللَّهُمَّ عَلَيْهِ وَالْإِلَهِ بِذَلِكَ مُتَقَرِّبِينَ اللَّهُمَّ  
وَصَلِّ عَلَى أَوْلِيَائِهِمُ الْمُعْتَرِفِينَ بِمَقَامِهِمُ الْمُتَّبِعِينَ  
مَنْهَجَهُمُ الْمُفْتَفِينَ أَثَارَهُمُ الْمُسْتَمْسِكِينَ بِعُرْوَتِهِمُ  
الْمُتَمَسِّكِينَ بِوَلَايَتِهِمُ الْمُؤْتَمِّينَ بِإِمَامَتِهِمُ الْمُسْلِمِينَ  
لِأَمْرِهِمُ الْمُجْتَهِدِينَ فِي طَاعَتِهِمُ الْمُنتَظِرِينَ أَيَّامَهُمُ  
الْمَادِّينَ إِلَيْهِمْ أَعْيُنُهُمُ الصَّلَوَاتِ الْمُبَارَكَاتِ الزَّاكِيَاتِ  
النَّامِيَّاتِ الْغَادِيَّاتِ الرَّائِحَاتِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ وَعَلَى  
أَرْوَاحِهِمْ وَاجْمَعْ عَلَى التَّقْوَى أَمْرَهُمْ وَأَصْلِحْ لَهُمْ  
شُؤْنَهُمْ وَتُبْ عَلَيْهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَخَيْرُ

٢٥٦

الْغَافِرِينَ وَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي دَارِ السَّلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا  
 أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ وَهَذَا يَوْمُ عَرَفَةِ يَوْمُ شَرَّفْتَهُ وَ  
 كَرَّمْتَهُ وَعَظَّمْتَهُ وَنَشَرْتَ فِيهِ رَحْمَتَكَ وَمَنَنْتَ فِيهِ  
 بِعَفْوِكَ وَاجْزَلْتَ فِيهِ عَطِيَّتَكَ وَتَفَضَّلْتَ بِهِ عَلَى عِبَادِكَ  
 اللَّهُمَّ وَأَنَا عَبْدُكَ الَّذِي أَنْعَمْتَ عَلَيْهِ قَبْلَ خَلْقِكَ لَهُ وَ  
 بَعْدَ خَلْقِكَ إِيَّاهُ فَجَعَلْتَهُ مِمَّنْ هَدَيْتَهُ لِدِينِكَ وَوَفَّقْتَهُ  
 لِحَقِّكَ وَعَصَمْتَهُ بِحَبْلِكَ وَأَدْخَلْتَهُ فِي جَزْبِكَ وَ  
 أَرَشَدْتَهُ لِمُؤَالَاةِ أَوْلِيَائِكَ وَمُعَادَاةِ أَعْدَائِكَ ثُمَّ أَمَرْتَهُ فَلَمْ  
 يَأْتِمِرْ وَزَجَرْتَهُ فَلَمْ يَنْزَجِرْ وَنَهَيْتَهُ عَنْ مَعْصِيَتِكَ فَخَالَفَ  
 أَمْرَكَ إِلَى نَهْيِكَ لَا مُعَانَدَةَ لَكَ وَلَا اسْتِكْبَارًا عَلَيْكَ بَلْ  
 دَعَاهُ هَوَاهُ إِلَى مَا زَيَّلْتَهُ وَإِلَى مَا حَذَرْتَهُ وَأَعَانَهُ عَلَى  
 ذَلِكَ عَدُوُّكَ وَعَدُوُّهُ فَاقْدَمَ عَلَيْهِ عَارِفًا بِوَعِيدِكَ رَاجِيًا  
 لِعَفْوِكَ وَاثِقًا بِتَجَاوُزِكَ وَكَانَ أَحَقَّ عِبَادِكَ مَعَ مَا مَنَنْتَ

٢٥٤

عَلَيْهِ إِلَّا يَفْعَلْ وَهَذَا بَيْنَ يَدَيْكَ صَاحِرًا ذَلِيلًا  
 خَاضِعًا خَاشِعًا خَائِفًا مُعْتَرِفًا بِعَظِيمِ مِنَ الذُّنُوبِ  
 تَحَمَّلْتَهُ وَجَلِيلٍ مِنَ الْخَطَايَا اجْتَرَمْتَهُ مُسْتَجِيرًا  
 بِصَفْحِكَ لَائِدًا بِرَحْمَتِكَ مُوقِنًا أَنَّهُ لَا يُجِيرُنِي مِنْكَ  
 مُجِيرٌ وَلَا يَمْنَعُنِي مِنْكَ مَانِعٌ فَعُدْ عَلَيَّ بِمَا تَعُودُ بِهِ عَلَى  
 مَنْ اقْتَرَفَ مِنْ تَعْمُدِكَ وَجُدْ عَلَيَّ بِمَا تَجُودُ بِهِ عَلَى مَنْ  
 أَلْقَى بِيَدِهِ إِلَيْكَ مِنْ عَفْوِكَ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِمَا لَا  
 يَتَعَاظُمُكَ أَنْ تَمُنَّ بِهِ عَلَى مَنْ أَمَلَكَ مِنْ غُفْرَانِكَ وَ  
 اجْعَلْ لِي فِي هَذَا الْيَوْمِ نَصِيبًا أَنَالُ بِهِ حَظًّا مِنْ  
 رِضْوَانِكَ وَلَا تَرُدَّنِي صِفْرًا مِمَّا يَنْقَلِبُ بِهِ الْمُتَعَبِّدُونَ  
 لَكَ مِنْ عِبَادِكَ وَإِنِّي وَإِنْ لَمْ أَقْدِمُ مَا قَدَّمُوهُ مَنْ  
 الصَّالِحَاتِ فَقَدْ قَدَّمْتُ تَوْحِيدَكَ وَنَفَى الْأَضْدَادِ وَ  
 الْأُنْدَادِ وَالْأَشْبَاهِ عَنْكَ وَآتَيْتُكَ مِنَ الْأَبْوَابِ الَّتِي أَمَرْتَ

٢٥٨

أَنْ تُؤْتِي مِنْهَا وَتَقَرَّبْتُ إِلَيْكَ بِمَا لَا يَقْرُبُ أَحَدٌ مِنْكَ إِلَّا  
بِالتَّقَرُّبِ بِهِ ثُمَّ أَتَبَعْتُ ذَلِكَ بِالْإِنَابَةِ إِلَيْكَ وَالتَّذَلُّلِ وَ  
الْإِسْتِكَانَةِ لَكَ وَحُسْنِ الظَّنِّ بِكَ وَالثِّقَةِ بِمَا عِنْدَكَ وَ  
شَفَعْتُهُ بِرَجَائِكَ الَّذِي قَلَّ مَا يَخِيبُ عَلَيْهِ رَاجِيكَ وَ  
سَأَلْتُكَ مَسْئَلَةَ الْحَقِيرِ الدَّلِيلِ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ الْخَائِفِ  
الْمُسْتَجِيرِ وَمَعَ ذَلِكَ خِيفَةً وَتَضَرُّعًا وَتَعَوُّذًا وَتَلَوُّذًا لَا  
مُسْتَطِيلًا بِتَكْبِيرِ الْمُتَكَبِّرِينَ وَلَا مُتَعَالِيًا بِدَالَّةِ الْمُطِيعِينَ  
وَلَا مُسْتَطِيلًا بِشَفَاعَةِ الشَّافِعِينَ وَأَنَا بَعْدُ أَقَلُّ الْأَقْلِينَ وَ  
أَذَلُّ الْأَذَلِّينَ وَمِثْلُ الذَّرَّةِ أَوْ دُونَهَا فَيَا مَنْ لَمْ يُعَاجِلِ  
الْمُسِيئِينَ وَلَا يَنْدُهُ الْمُتَرْفِينَ وَيَا مَنْ يَمُنُّ بِأَقَالَةِ  
الْعَاثِرِينَ وَيَتَفَضَّلُ بِإِنْظَارِ الْخَاطِئِينَ أَنَا الْمُسِيءُ  
الْمُعْتَرِفُ الْخَاطِئُ الْعَاثِرُ أَنَا الَّذِي أَقْدَمَ عَلَيْكَ مُجْتَرِئًا أَنَا  
الَّذِي عَصَاكَ مُتَعَمِّدًا أَنَا الَّذِي اسْتَخْفَى مِنْ عِبَادِكَ وَ

٢٥٩

بَارَزَكَ أَنَا الَّذِي هَابَ عِبَادَكَ وَآمَنَكَ أَنَا الَّذِي لَمْ يَرْهَبْ  
سُطُوتَكَ وَ لَمْ يَخَفْ بِأَسْكَ أَنَا الْجَانِي عَلَى نَفْسِهِ أَنَا  
الْمُرْتَهَنُ بِبِلِيَّتِهِ أَنَا الْقَلِيلُ الْحَيَاءِ أَنَا الطَّوِيلُ الْعَنَاءِ بِحَقِّ  
مَنْ انْتَجَبْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَبِمَنْ اصْطَفَيْتَهُ لِنَفْسِكَ بِحَقِّ  
مَنْ اخْتَرْتَ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَ مَنْ اجْتَبَيْتَ لِشَانِكَ بِحَقِّ مَنْ  
وَصَلَتْ طَاعَتُهُ بِطَاعَتِكَ وَ مَنْ جَعَلَتْ مَعْصِيَتُهُ  
كَمَعْصِيَتِكَ بِحَقِّ مَنْ قَرَنْتَ مُوَالَاتَهُ بِمُوَالَاتِكَ وَ مَنْ  
نُطِتَ مُعَادَاتُهُ بِمُعَادَاتِكَ تَعَمَّدَنِي فِي يَوْمِي هَذَا بِمَا  
تَتَعَمَّدُ بِهِ مَنْ جَارَ إِلَيْكَ مُتَنَصِّلًا وَ عَادَ بِاسْتِغْفَارِكَ تَائِبًا  
وَ تَوَلَّيْنِي بِمَا تَتَوَلَّى بِهِ أَهْلَ طَاعَتِكَ وَ الزُّلْفَى لَدَيْكَ وَ  
الْمَكَانَةَ مِنْكَ وَ تَوَحَّدَنِي بِمَا تَتَوَحَّدُ بِهِ مَنْ وَفَى بِعَهْدِكَ  
وَ اتَّعَبَ نَفْسَهُ فِي ذَاتِكَ وَ أَجْهَدَهَا فِي مَرْضَاتِكَ وَ لَا  
تَوَاحِدَنِي بِتَفْرِيطِي فِي جَنْبِكَ وَ تَعَدَّى طَوْرِي فِي

٢٦٠

حُدُودِكَ وَ مُجَاوِزَةَ أَحْكَامِكَ وَ لَا تَسْتَدْرِجْنِي بِإِمْلَائِكَ  
 لِي اسْتِدْرَاجَ مَنْ مَنَعَنِي خَيْرَ مَا عِنْدَهُ وَ لَمْ يَشْرُكَكَ فِي  
 حُلُولِ نِعْمَتِهِ بِي وَ نَبِّهْنِي مِنْ رَقْدَةِ الْغَافِلِينَ وَ سِنَةِ  
 الْمُسْرِفِينَ وَ نَعْسَةِ الْمَخْذُولِينَ وَ خُذْ بَقَلْبِي إِلَى مَا  
 اسْتَعْمَلْتَ بِهِ الْقَانِتِينَ وَ اسْتَعْبَدْتَ بِهِ الْمُتَعَبِّدِينَ وَ  
 اسْتَنْقَذْتَ بِهِ الْمُتَهَاوِينَ وَ أَعِزَّنِي مِمَّا يُبَاعِدُنِي عَنْكَ وَ  
 يَحُولُ بَيْنِي وَ بَيْنَ حَظِّي مِنْكَ وَ يَصُدُّنِي عَمَّا أَحَاوُلُ  
 لَدَيْكَ وَ سَهِّلْ لِي مَسْلَكَ الْخَيْرَاتِ إِلَيْكَ وَ الْمُسَابَقَةَ  
 إِلَيْهَا مِنْ حَيْثُ أَمَرْتُ وَ الْمَشَاحَّةَ فِيهَا عَلَى مَا أَرَدْتُ وَ  
 لَا تَمَحِقْنِي فِي مَنْ تَمَحَقُ مِنَ الْمُسْتَخَفِّينَ بِمَا  
 أَوْعَدْتَ وَ لَا تُهْلِكْنِي مَعَ مَنْ تُهْلِكُ مِنَ الْمُتَعَرِّضِينَ  
 لِمَقْتِكَ وَ لَا تُتَبِّرْنِي فِي مَنْ تُتَبِّرُ مِنَ الْمُنْحَرِفِينَ عَنْ  
 سُبُلِكَ وَ نَجِّنِي مِنْ غَمَرَاتِ الْفِتْنَةِ وَ خَلِّصْنِي مِنْ

٢٦١

لَهَوَاتِ الْبُلُوَى وَ أَجِرْنِي مِنْ أَخْذِ الْإِمْلَاءِ وَ حُلْ بَيْنِي وَ  
 هَوَى يُؤْبِقُنِي وَ مَنْقَصَةِ تَرْهُقُنِي وَ لَا تُعْرِضْ عَنِّي  
 إِعْرَاضَ مَنْ لَا تَرْضَى عَنْهُ بَعْدَ غَضَبِكَ وَ لَا تُؤْيِسْنِي مِنْ  
 الْأَمَلِ فِيكَ فَيَغْلِبَ عَلَى الْقُنُوطِ مِنْ رَحْمَتِكَ وَ لَا  
 تَمْنَحْنِي بِمَا لَا طَاقَةَ لِي بِهِ فَتَهْبِطُنِي مِمَّا تُحْمِلُنِيهِ مِنْ  
 فَضْلِ مَحَبَّتِكَ وَ لَا تُرْسِلْنِي مِنْ يَدِكَ إِرْسَالَ مَنْ لَا خَيْرَ  
 فِيهِ وَ لَا حَاجَةَ بِكَ إِلَيْهِ وَ لَا إِنَابَةَ لَهُ وَ لَا تَرْمِ بِي رَمْيَ مَنْ  
 سَقَطَ مِنْ عَيْنِ رِعَايَتِكَ وَ مَنْ اشْتَمَلَ عَلَيْهِ الْخِزْيُ مِنْ  
 عِنْدِكَ بَلْ خُذْ بِيَدِي مِنْ سَقْطَةِ الْمُتَرَدِّينَ وَ وَهْلَةِ  
 الْمُتَعَسِّفِينَ وَ زَلَّةِ الْمَغْرُورِينَ وَ وَرْطَةِ الْهَالِكِينَ وَ  
 عَافِنِي مِمَّا ابْتَلَيْتَ بِهِ طَبَقَاتِ عَمِيدِكَ وَ إِمَائِكَ وَ بَلِّغْنِي  
 مَبَالِغَ مَنْ عُيِّنَ بِهِ وَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِ وَ رَضِيتَ عَنْهُ  
 فَاعْشْتَهَ حَمِيدًا وَ تَوَقَّيْتَهُ سَعِيدًا وَ طَوَّقْنِي طَوْقَ الْإِقْلَاعِ

٢٦٢

عَمَّا يُحِيطُ الْحَسَنَاتِ وَيَذْهَبُ بِالْبَرَكَاتِ وَ أَشْعِرُ قَلْبِي  
 الْإِزْدَجَارَ عَنْ قَبَائِحِ السَّيِّئَاتِ وَ فَوَاضِحِ الْحَوْبَاتِ وَ لَا  
 تَشْغَلْنِي بِمَا لَا أُدْرِكُهُ إِلَّا بِكَ عَمَّا لَا يُرْضِيكَ عَنِّي غَيْرُهُ  
 وَ انْزِعْ مِنْ قَلْبِي حُبَّ دُنْيَا دَنِيَّةٍ تَنْهَى عَمَّا عِنْدَكَ وَ تَصُدُّ  
 عَنِ ابْتِغَاءِ الْوَسِيلَةِ إِلَيْكَ وَ تُذْهِلُ عَنِ التَّقَرُّبِ مِنْكَ وَ  
 زَيْنُ لِي التَّفَرُّدُ بِمُنَاجَاتِكَ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ هَبْ لِي  
 عِصْمَةً تُدْنِيْنِي مِنْ خَشْيَتِكَ وَ تَقْطَعْنِي عَنْ رُكُوبِ  
 مَحَارِمِكَ وَ تَفَكِّكْنِي مِنْ أَسْرِ الْعِظَائِمِ وَ هَبْ لِي التَّطْهِيرَ  
 مِنْ دَنَسِ الْعِصْيَانِ وَ أَذْهَبْ عَنِّي دَرَنَ الْخَطَايَا وَ  
 سَرِبْلَنِي بِسِرْبَالِ عَافِيَتِكَ وَ رَدِّنِي رِدَاءَ مُعَافَاتِكَ وَ  
 جَلِّلْنِي سَوَابِغِ نِعْمَاتِكَ وَ ظَاهِرُ لَدَيَّ فَضْلِكَ وَ طَوْلُكَ  
 وَ آيْدُنِي بِتَوْفِيقِكَ وَ تَسْدِيدِكَ وَ أَعِنِّي عَلَى صَالِحِ النِّيَّةِ  
 وَ مَرْضِي الْقَوْلِ وَ مُسْتَحْسَنِ الْعَمَلِ وَ لَا تَكِلْنِي إِلَى

٢٦٣

حَوْلِي وَ قُوَّتِي دُونَ حَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ لَا تُخْزِنِي يَوْمَ  
 تَبْعَثُنِي لِلْقَائِلِ وَ لَا تَفْضَحْنِي بَيْنَ يَدَيَّ أَوْلِيَائِكَ وَ لَا  
 تُنْسِنِي ذِكْرَكَ وَ لَا تُذْهِبْ عَنِّي شُكْرَكَ بَلْ الزَّمْنِيهِ فِي  
 أَحْوَالِ السَّهْوِ عِنْدَ غَفَلَاتِ الْجَاهِلِينَ لَا لَائِكَ وَ أَوْزِعْنِي  
 أَنْ أُنْسِيَ بِمَا أَوْلَيْتَنِيهِ وَ اعْتَرِفَ بِمَا أَسْدَيْتَهُ إِلَيَّ وَ اجْعَلْ  
 رَغْبَتِي إِلَيْكَ فَوْقَ رَغْبَةِ الرَّاعِبِينَ وَ حَمْدِي إِيَّاكَ فَوْقَ  
 حَمْدِ الْحَامِدِينَ وَ لَا تَخْذُلْنِي عِنْدَ فَاقَتِي إِلَيْكَ وَ لَا  
 تُهْلِكْنِي بِمَا أَسْدَيْتَهُ إِلَيْكَ وَ لَا تَجْبَهْنِي بِمَا جَبَهْتَ بِهِ  
 الْمُعَانِدِينَ لَكَ فَإِنِّي لَكَ مُسَلِّمٌ أَعْلَمُ أَنَّ الْحُجَّةَ لَكَ وَ  
 أَنَّكَ أَوْلَى بِالْفَضْلِ وَ أَعُوذُ بِالْإِحْسَانِ وَ أَهْلِ التَّقْوَى وَ  
 أَهْلِ الْمَغْفِرَةِ وَ أَنَّكَ بَانَ تَعْفُو أَوْلَى مِنْكَ بِأَنْ تُعَاقِبَ وَ  
 أَنَّكَ بَانَ تَسْتُرُ أَقْرَبُ مِنْكَ إِلَيَّ أَنْ تَشْهَرَ فَأَحِينِي حَيَوَةً  
 طَيِّبَةً تَنْتَظِمُ بِمَا أُرِيدُ وَ تَبْلُغُ بِي مَا أَحِبُّ مِنْ حَيْثُ لَا

٢٦٢

اتَّبِعْ مَا تَكْرَهُ وَلَا أَرْتَكِبْ مَا نَهَيْتَ عَنْهُ وَامْتَنِي مِيتَةً مَنْ  
يَسْأَلُ نُورَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَذَلَّلْنِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَ  
اعِزَّنِي عِنْدَ خَلْقِكَ وَضَعْنِي إِذَا خَلَوْتُ بِكَ وَارْفَعْنِي  
بَيْنَ عِبَادِكَ وَاعْنِنِي عَمَّنْ هُوَ غَنِيٌّ عَنِّي وَزِدْنِي إِلَيْكَ  
فَاقَةً وَفَقْرًا وَاعِزَّنِي مِنْ شِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَمِنْ حُلُولِ  
الْبَلَاءِ وَمِنْ الدُّلِّ وَالْعَنَاءِ تَغَمَّدْنِي فِيمَا أَطْلَعْتَ عَلَيْهِ  
مَنِّي بِمَا يَتَغَمَّدُ بِهِ الْقَادِرُ عَلَى الْبَطْشِ لَوْ لَا حِلْمُهُ وَ  
الْأَخِذُ عَلَى الْجَرِيرَةِ لَوْ لَا أَنَاتُهُ وَإِذَا أَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً أَوْ  
سُوءًا فَجَنِّبْنِي مِنْهَا لَوْ أَنَّكَ وَإِذْ لَمْ تُقِمْنِي مَقَامَ فَضِيحَةٍ  
فِي دُنْيَاكَ فَلَا تُقِمْنِي مِثْلَهُ فِي آخِرَتِكَ وَاشْفَعْ لِي أَوْ أَيْلَ  
مِنْكَ بِأَوَاخِرِهَا وَقَدِيمِ فَوَائِدِكَ بِحَوَادِثِهَا وَلَا تَمُدِّدْ لِي  
مَدًّا يَقْسُو مَعَهُ قَلْبِي وَلَا تَقْرَعْنِي قَارِعَةً يَذْهَبُ لَهَا  
بَهَائِي وَلَا تَسْمِنِي خَسِيسَةً يَصْغُرُ لَهَا قَدْرِي وَلَا

٢٦٥

نَقِصَةً يُجْهَلُ مِنْ أَجْلِهَا مَكَانِي وَلَا تَرْغُبْ رَوْعَةَ ابْلِيسَ  
بِهَا وَلَا خِيفَةً تُوجِسُ دُونَهَا اجْعَلْ هَيْبَتِي فِي وَعِيدِكَ وَ  
حَذَرِي مِنْ إِعْذَارِكَ وَإِنْذَارِكَ وَرَهْبَتِي عِنْدَ تِلَاوَةِ آيَاتِكَ  
وَاعْمُرْ لَيْلِي بِإِقْظَاظِي فِيهِ لِعِبَادَتِكَ وَتَفَرُّدِي بِالتَّهَجُّدِ  
لَكَ وَتَجَرُّدِي بِسُكُونِي إِلَيْكَ وَانْزَالِ حَوَائِجِي بِكَ وَ  
مُنَازِلَتِي إِيَّاكَ فِي فَكَاكِ رَقَبَتِي مِنْ نَارِكَ وَاجَارَتِي مِمَّا  
فِيهِ أَهْلُهَا مِنْ عَذَابِكَ وَلَا تَذَرْنِي فِي طُغْيَانِي عَامِيهَا وَلَا  
فِي غَمْرَتِي سَاهِيًا حَتَّى حِينٍ وَلَا تَجْعَلْنِي عِظَةً لِمَنْ  
اتَّعَظَ وَلَا نَكَالًا لِمَنْ اعْتَبَرَ وَلَا فِتْنَةً لِمَنْ نَظَرَ وَلَا  
تَمْكُرُ بِي فِيمَنْ تَمْكُرُ بِهِ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِي غَيْرِي وَلَا  
تُغَيِّرْ لِي إِسْمًا وَلَا تُبَدِّلْ لِي جِسْمًا وَلَا تَتَّخِذْنِي هُزُوءًا  
لِخَلْقِكَ وَلَا سُخْرِيًا لَكَ وَلَا تَبْعًا إِلَّا لِمَرْضَاتِكَ وَلَا  
مُتْمَنَّا إِلَّا بِالْإِنْتِقَامِ لَكَ وَأَوْجِدْنِي بَرْدَ عَفْوِكَ وَحِلَاوَةَ

٢٦٦

رَحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ وَرَيْحَانِكَ وَجَنَّةِ نَعِيمِكَ وَادْفِنِي  
 طَعْمَ الْفَرَاغِ لِمَا تُحِبُّ بِسَعَةِ مِنْ سَعَتِكَ وَالْإِجْتِهَادِ  
 فِيمَا يُزِلُّ لَدَيْكَ وَعِنْدَكَ وَاتَّحَفْنِي بِتُحَفِهِ مِنْ  
 تُحَفَاتِكَ وَاجْعَلْ تِجَارَتِي رَابِحَةً وَكَرَّتِي غَيْرَ خَاسِرَةٍ وَ  
 أَخْفِنِي مَقَامَكَ وَشَرِّفْنِي لِقَائِكَ وَتُبْ عَلَيَّ تَوْبَةً  
 نَصُوحًا لَا تُبْقِ مَعَهَا ذُنُوبًا صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا تَذَرُ  
 مَعَهَا عَلَانِيَةً وَلَا سَرِيرَةً وَانْزِعِ الْغِلَّ مِنْ صَدْرِي  
 لِلْمُؤْمِنِينَ وَاعْطِفْ بِقَلْبِي عَلَى الْخَاشِعِينَ وَكُنْ لِي  
 كَمَا تَكُونُ لِلصَّالِحِينَ وَحَلِّنِي حِلْيَةَ الْمُتَّقِينَ وَاجْعَلْ  
 لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْغَابِرِينَ وَذِكْرًا نَامِيًا فِي الْآخِرِينَ  
 وَوَافِ بِي عَرْصَةَ الْأَوَّلِينَ وَتَمِّمْ سُبُوحَ نِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ  
 ظَاهِرُ كَرَامَاتِهَا لَدَيَّ وَامْلَأْ مِنْ فَوَائِدِكَ يَدِي وَسُقْ  
 كَرَائِمَ مَوَاهِبِكَ إِلَيَّ وَجَاوِزِي الْأَطْيَسِينَ مِنْ أَوْلِيَاءِكَ

٢٦٤

فِي الْجَنَانِ الَّتِي زَيَّنَتْهَا لِأَصْفِيَائِكَ وَجَلِّلْنِي شَرَائِفَ  
 نَحْلِكَ فِي الْمَقَامَاتِ الْمُعَدَّةِ لِأَحِبَّائِكَ وَاجْعَلْ لِي  
 عِنْدَكَ مَقِيلًا أَوْ إِلَى إِلَيْهِ مُطْمَئِنًّا وَمَثَابَةً أَتَبَوُّهَا وَاقْرَأْ عَيْنًا  
 وَلَا تُقَاسِسْنِي بِعَظِيمَاتِ الْجَرَائِرِ وَلَا تُهْلِكْنِي يَوْمَ تُبْلَى  
 السَّرَائِرُ وَازِلْ عَنِّي كُلَّ شَكٍّ وَشُبْهَةٍ وَاجْعَلْ لِي فِي  
 الْحَقِّ طَرِيقًا مِنْ كُلِّ رَحْمَةٍ وَاجْزِلْ لِي قِسْمَ الْمَوَاهِبِ  
 مِنْ نَوَالِكَ وَوَقِّرْ عَلَيَّ حُطُوطَ الْإِحْسَانِ مِنْ إِفْضَالِكَ وَ  
 اجْعَلْ قَلْبِي وَاثِقًا بِمَا عِنْدَكَ وَهَمِّي مُسْتَفْرِغًا لِمَا هُوَ  
 لَكَ وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا تَسْتَعْمِلُ بِهِ عِنْدَ ذُهُولِ الْعُقُولِ  
 طَاعَتِكَ وَاجْمَعْ لِي الْغِنَى وَالْعَفَافَ وَالدَّعَةَ وَ  
 الْمُعَافَاةَ وَالصَّحَّةَ وَالسَّعَةَ وَالطُّمَائِنَةَ وَالْعَافِيَةَ وَلَا  
 تُحْبِطْ حَسَنَاتِي بِمَا يَثُوبُهَا مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَلَا خَلَوَاتِي  
 بِمَا يُعْرِضُ لِي مِنْ نَزَغَاتِ فِتْنَتِكَ وَصُنْ وَجْهِي عَنِ

٢٦٨



## عرفہ کے دن امام حسینؑ کی زیارت

جان لو کہ روزِ عرفہ کی زیارت اور اس کی فضیلت و ثواب کے بارے میں اتنی حدیثیں نقل ہوئی ہیں کہ جن کا احصاء ممکن نہیں ہے۔ ہم زائروں کی تشویق کیلئے چند حدیثوں کے بیان پر اکتفا کرتے ہیں۔ معتبر سند سے بشیر بن دھان سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کی: کبھی مجھ سے حج چھوٹ جاتا ہے اور روزِ عرفہ میں قبرِ امام حسین علیہ السلام کے پاس گزارتا ہوں۔ فرمایا:

تم اچھا کرتے ہوئے بشیر! جو مؤمن روزِ عرفہ امام حسینؑ کے حق کو پہچانتے ہوئے ان کی زیارت کے لئے جاتا ہے اس کے لئے بیس مقبول حج، بیس مقبول عمرہ اور رسولؐ یا عادلِ امامؑ کے ہمراہ بیس جہاد کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ اور جو شخص عید کے دن امام حسینؑ کی زیارت کرتا ہے، خدا اُس کے لئے سو حج، سو عمرہ اور رسولؐ یا عادلِ امامؑ کے ہمراہ سو جہاد کا ثواب لکھتا ہے، اور جو شخص آپؐ کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے روزِ عرفہ آپؐ کی زیارت کرتا ہے تو خدا اُس کے لئے ہزار حج اور ہزار مقبول عمرہ اور رسولؐ یا عادلِ امامؑ کے ہمراہ ہزار جہاد کا ثواب

الطَّلَبِ إِلَى أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ وَ دُبْنِي عَنِ التَّمَاسِ مَا  
عِنْدَ الْفَاسِقِينَ وَ لَا تَجْعَلْنِي لِلظَّالِمِينَ ظَهِيرًا وَ لَا لَهُمْ  
عَلَى مَحْوِ كِتَابِكَ يَدًا وَ نَصِيرًا وَ حُطْنِي مِنْ حَيْثُ لَا  
أَعْلَمُ حِيَاطَةً تَقِينِي بِهَا وَ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ تَوْبَتِكَ وَ  
رَحْمَتِكَ وَ رَأْفَتِكَ وَ رِزْقِكَ الْوَاسِعَ إِنِّي إِلَيْكَ مِنَ  
الرَّاغِبِينَ وَ أَتَمِّمُ لِي إِنْعَامَكَ إِنَّكَ خَيْرُ الْمُنْعِمِينَ وَ  
اجْعَلْ بَاقِيَ عُمْرِي فِي الْحَجِّ وَ الْعُمْرَةِ ابْتِغَاءً وَ جِهَةً يَا  
رَبَّ الْعَالَمِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّيِّبِينَ  
الطَّاهِرِينَ وَ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ أَبَدَ الْأَبْدِينَ۔

گے تو میں تم سے وہ حدیث ضرور بیان کرتا کہ تم بھی قبر امام حسینؑ کی زیارت کو نہ چھوڑتے۔

اس کے بعد تھوڑی دیر خاموش رہے۔ پھر فرمایا:

مجھے میرے والد نے خبر دی ہے کہ جو شخص امام حسینؑ کے حق کو پہچانتے ہوئے اُن کی زیارت کو نکلے اور تکبر نہ کرے تو اُس کے دائیں بائیں ہزار ہزار فرشتے ہوتے ہیں اور اُس کے لیے ایسے ہزار حج و ہزار عمرہ کا ثواب لکھا جاتا ہے جو کہ رسولؐ یا ان کے وصی کے ساتھ کیا گیا ہو۔

آپؐ کی زیارت کا طریقہ، جلیل القدر علماء اور مذہب و ملت کے رؤساء نے بیان فرمایا ہے اور یہ کہ جب کوئی اُس دن امام حسینؑ کی زیارت کرنا چاہے اور فرات میں غسل کرنا ممکن ہو تو غسل کرے اور اگر ممکن نہ ہو کسی بھی پانی سے غسل کرے اور پاکیزہ ترین لباس پہنے اور آپؐ کی زیارت کے لئے نکلے اور سکون و وقار اور آرام کے ساتھ راستہ طے کرے حائر کے دروازہ پر پہنچ کر کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَاَوْ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ

لکھتا ہے۔“

میں نے عرض کی: مجھے موقفِ عرفات کا ثواب کہاں حاصل ہو سکتا ہے؟ اس پر امامؑ نے میری طرف غضبناک آدمی کی مانند دیکھا اور فرمایا:

”اے بشیر جب مؤمن روز عرفہ قبر امام حسینؑ کی زیارت کے لئے جاتا ہے اور فرات میں غسل کر کے قبر امام حسینؑ کی طرف جاتا ہے تو خدا اُس کے لئے ہر اٹھنے والے قدم پر اُس حج کا ثواب لکھتا ہے جو تمام مناسک کے ساتھ ادا کیا گیا ہو۔

میرا گمان ہے کہ آپؐ نے فرمایا اور عمرہ کا۔ اور بہت سی معتبر حدیثوں میں آیا ہے کہ روز عرفہ پہلے خدا قبر امام حسینؑ کے زائروں کی طرف نگاہِ رحمت کرتا ہے بعد میں موقف والوں پر رحمت کی نظر کرتا ہے۔ اور رفاہ سے معتبر حدیث میں منقول ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے مجھ سے فرمایا

تم نے اس سال حج کیا ہے؟

میں نے عرض کی، قربان جاؤں میرے پاس پیسہ نہیں تھا کہ حج کو جاتا۔ البتہ روز عرفہ میں نے قبر امام حسینؑ کے پاس گزارا ہے۔ فرمایا:

اے رفاہ تم نے اس میں کوئی کمی نہیں کی ہے کہ جو منی والوں نے منی میں کیا ہے اگر مجھے اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ حج کو ترک کر دیں

پھر حرم میں داخل ہو جائے اور سر کے مقابل کھڑے ہو کر پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صِفْوَةِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ  
خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ أَمِيرِ  
الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا بَنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ عَلِيٍّ  
الْمُرْتَضَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا بَنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَ  
ابْنَ ثَارِهِ وَ الْوِثَرَ الْمُؤْتَوْرَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَ  
آتَيْتَ الزَّكَاةَ وَ أَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ  
أَطَعْتَ اللَّهَ حَتَّى أَتَى أَمْرُكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ

لَوْ لَا أَنَّ هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ السَّلَامُ  
عَلَى رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَى  
فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَى  
الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ  
السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَامُ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ  
مُحَمَّدٍ السَّلَامُ عَلَى مُوسَى ابْنِ جَعْفَرٍ السَّلَامُ عَلَى  
ابْنِ مُوسَى السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَامُ عَلَى  
عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ السَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَامُ  
عَلَى الْخَلْفِ الصَّالِحِ الْمُنتَظَرِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ  
اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ وَ  
ابْنُ أَمَتِكَ الْمُوَالِي لَوْلِيكَ الْمُعَادِي لِعَدُوِّكَ اسْتَجَارَ  
بِمَشْهَدِكَ وَ تَقَرَّبَ إِلَى اللَّهِ بِقُصْدِكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
هَدَانِي لَوْلَايَتِكَ وَ خَصَّنِي بِزِيَارَتِكَ وَ سَهَّلَ لِي قُصْدَكَ-

اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمْتُكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ  
 بِهِ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَشْهَدُ اللَّهَ وَ مَلَائِكَتَهُ وَ أَنْبِيَائَهُ  
 وَ رُسُلَهُ أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِإِيَابِكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَائِعِ دِينِي وَ  
 خَوَاتِيمِ عَمَلِي وَ مُنْقَلِبِي إِلَى رَبِّي فَصَلَّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ  
 وَ عَلَى أَرْوَاحِكُمْ وَ عَلَى أَجْسَادِكُمْ وَ عَلَى شَاهِدِكُمْ وَ  
 عَلَى غَائِبِكُمْ وَ ظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ  
 خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَ ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَ ابْنَ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَ  
 ابْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّجِينَ إِلَى جَنَّاتِ النَّعِيمِ وَ كَيْفَ لَا  
 تَكُونُ كَذَلِكَ وَ أَنْتَ بَابُ الْهُدَى وَ إِمَامُ التَّقَى وَ الْعُرْوَةُ  
 الْوُثْقَى وَ الْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَ خَامِسُ أَهْلِ  
 أَصْحَابِ الْكِسَاءِ غَدَتْكَ يَدُ الرَّحْمَةِ وَ رَضِعَتْ مِنْ نَدَى  
 الْإِيمَانِ وَ رُبِّيَتْ فِي حَجَرِ الْإِسْلَامِ فَالْنَفْسُ غَيْرُ رَاضِيَةٍ  
 بِفِرَاقِكَ وَ لَا شَاكَّةٌ فِي حَيَوَاتِكَ صَلَّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَ

٢٤٥

عَلَى آبَائِكَ وَ أَبْنَائِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَرِيحَ الْعَبْرَةِ  
 السَّابِكَةِ وَ قَرِينَ الْمُصِيبَةِ الرَّاتِبَةِ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً نَاسَتْحَلَّتْ  
 مِنْكَ الْمُحَارِمَ فَقَتَلَتْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ مَقْهُورًا وَ أَصْبَحَ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ بِكَ مَوْتُورًا وَ أَصْبَحَ  
 كِتَابُ اللَّهِ بِفَقْدِكَ مَهْجُورًا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى جَدِّكَ  
 وَ أَبِيكَ وَ أُمِّكَ وَ أَخِيكَ وَ عَلَى الْأَئِمَّةِ مِنْ مَنِينِكَ وَ عَلَى  
 الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكَ وَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْحَاقِقِينَ بِقَبْرِكَ وَ  
 الشَّاهِدِينَ لِزُورَارِكَ الْمُؤْمِنِينَ بِالْقَبُولِ عَلَى دُعَاءِ شِيعَتِكَ  
 وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ يَا بَابِي أَنْتَ وَ أُمِّي  
 يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا بَابِي أَنْتَ وَ أُمِّي يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَقَدْ  
 عَظُمَتِ الرِّزْيَةُ وَ جَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلَى جَمِيعِ  
 أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَ  
 أَلْجَمَتْ وَ تَهَيَّاتُ لِقِتَالِكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

٢٤٦

قَصَدْتُ حَرَمَكَ وَآتَيْتُ مَشْهَدَكَ أَسْأَلُ اللَّهَ بِالشَّانِ  
الَّذِي لَكَ عِنْدَهُ وَبِالْمَحَلِّ الَّذِي لَكَ لَدَيْهِ أَنْ يُصَلِّيَ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ بِمَنِّهِ وَجُودِهِ وَكَرَمِهِ-

ضریح کو بوسہ دے اور بالائے سر میں دو رکعت نماز پڑھے اور ان دو  
رکعتوں میں جو سورہ چاہے پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ وَرَكَعْتُ وَ سَجَدْتُ لَكَ وَحَدَّكَ لَا  
شَرِیْكَ لَكَ لَا اِنَّ الصَّلَاةَ وَ الرُّكُوْعَ وَ السُّجُوْدَ لَا تَكُوْنُ  
اِلَّا لَكَ لَا اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی  
مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَبْلِغْهُمْ عَنِّیْ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَ  
السَّلَامِ وَ ارْزُدْ عَلٰی مِنْهُمْ التَّحِيَّةَ وَ السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ وَ هَاتَانِ  
الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِّنِّیْ اِلٰی مَوْلَایَ وَ سَيِّدِیْ وَ اِمَامِیْ  
حُسَيْنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ ذَلِكَ مِنِّيْ وَاجْزِنِيْ عَلٰی ذَلِكَ  
اَفْضَلَ اَمَلِیْ وَ رَجَائِیْ فِیْكَ وَ فِیْ وَلِیْكَ يَا اَرْحَمَ  
الرَّاحِمِیْنَ-

پھر اٹھے اور امام حسین کی پابنتی جائے اور علی بن حسین (جناب علی  
اکبرؓ) کی زیارت کرے اور ان کا سر ابو عبد اللہ کے پائے مبارک کے پاس ہے  
اور پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بْنَ نَبِیِّ  
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ  
يَا بْنَ الْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الشَّهِیْدُ بُنْ  
الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمَظْلُوْمُ ابْنُ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ  
اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً  
سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِیَتْ بِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مَوْلَایَ  
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَ ابْنَ وَلِیِّهِ لَقَدْ عَظُمَتْ

الْمُصِيبَةُ وَجَلَّتِ الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ  
الْمُؤْمِنِينَ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَابْرَأَ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكَ  
مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

اس کے بعد زیارت شہدائے کربلا علیہم السلام پڑھے۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ وَ أَحِبَّائَهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا  
أَصْفِيَاءَ اللَّهِ وَ أَوْدَاءَهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِينِ اللَّهِ وَ  
أَنْصَارَ نَبِيِّهِ وَ أَنْصَارَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ أَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ  
نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي مُحَمَّدٍ  
نِ الْحَسَنِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي  
عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ الْمَظْلُومِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ  
أَجْمَعِينَ يَا أَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي طِبْتُمْ وَ طَابَتِ الْأَرْضُ الَّتِي  
فِيهَا دُفِنْتُمْ وَ فُزْتُمْ وَ اللَّهُ فَوْزًا عَظِيمًا يَا لَيْتَنِي كُنْتُ  
مَعَكُمْ فَأَفُوزَ مَعَكُمْ فِي الْجَنَانِ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ

الصَّالِحِينَ وَ حَسَنَ أَوْلِيَّكَ رَفِيقًا وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ  
رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

پھر امام حسینؑ کے سر ہانے جائے اور وہاں اپنے اہل و عیال اور مؤمنین  
کے لئے جہاں تک ہو سکے دعا کرے۔

سید ابن طاووسؒ اور شہیدؒ نے فرمایا ہے کہ وہاں سے حضرت عباسؑ کے  
روضہ پر جائے اور قبر مطہر کے پاس کھڑے ہو کر پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أبا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ  
أَوَّلِ الْقَوْمِ إِسْلَامًا وَ أَقْدَمِهِمْ إِيْمَانًا وَ أَقْوَمِهِمْ بِدِينِ اللَّهِ وَ  
أَحْوَطِهِمْ عَلَى الْإِسْلَامِ أَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلَّهِ وَ  
لِرَسُولِهِ وَ لِأَخِيكَ فَنِعْمَ الْأَخُ الْمُوَاسِي فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً  
قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً اسْتَحَلَّتْ  
مِنْكَ الْمَحَارِمَ وَ انْتَهَكَتْ فِي قَتْلِكَ حُرْمَةَ الْإِسْلَامِ فَنِعْمَ

چاہے پڑھے۔

الْأَخُ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِي النَّاصِرُ وَالْأَخُ الدَّافِعُ  
عَنْ أَخِيهِ الْمُجِيبُ إِلَى طَاعَةِ رَبِّهِ الرَّاعِبُ فِيمَا زَهَدَ فِيهِ  
غَيْرُهُ مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِيلِ وَالشَّنَاءِ الْجَمِيلِ وَالْحَقِّكَ  
اللَّهُ بِدَرَجَةِ آبَائِكَ فِي دَارِ النِّعَمِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔  
پھر خود کو قبر پر گرا دے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ تَعَرَّضْتُ وَلِزِيَارَةِ اَوْلِيَائِكَ قَصَدْتُ رَغْبَةً فِي  
ثَوَابِكَ وَرَجَاءً لِمَغْفِرَتِكَ وَجَزِيلِ احْسَانِكَ فَاسْأَلُكَ اَنْ  
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ رِزْقِيْ بِهِمْ  
دَارًا وَّ عَيْشِيْ بِهِمْ قَارًا وَّ زِيَارَتِيْ بِهِمْ مَقْبُولَةً وَّ ذَنْبِيْ بِهِمْ  
مَغْفُورًا وَّ اَقْلِبْنِيْ بِهِمْ مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا دُعَائِيْ  
بِافْضَلِ مَا يَنْقَلِبُ بِهِ اَحَدٌ مِّنْ زُوَّارِهِ وَّ الْقَاصِدِيْنَ اِلَيْهِ  
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

پھر ضریح کو بوسہ دے اور وہاں آپ کی نماز زیارت اور دوسری جو نماز

پہلی مرتبہ حج کر رہا ہے تو مستحب ہے کہ مشعر الحرام میں اتر لے اور رات کا مکمل حصہ خدا کی عبادت و طاعت میں بسر کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ جُمُعَةُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْمَعَ لِیْ فِیْهَا  
جَوَامِعَ الْخَیْرِ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْیِسْنِیْ مِنْ الْخَیْرِ الَّذِیْ سَأَلْتُكَ  
اَنْ تَجْمَعَهُ لِیْ فِیْ قَلْبِیْ وَ اَطْلُبُ اِلَیْكَ اَنْ تُعَرِّفَنِیْ مَا  
عَرَفْتَ اَوْلَیَّائِكَ فِیْ مَنْزِلِیْ هٰذَا اَنْ تَقِیْنِیْ جَوَامِعَ الشَّرِّ۔  
امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

مستحب ہے کہ نماز صبح کے بعد با طہارت حمد و ثناء خدا کرے اور جس قدر ممکن ہو خدا کی نعمات و تفضلات کا ذکر کرے اور اس کے بعد دعا کرے نیز اس دعا کو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ فَكِّرْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَ اَوْسِعْ  
عَلٰی مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ وَ اَدْرَا عَنِّیْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجَنِّ وَ  
الْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَیْرُ مَطْلُوْبٍ اِلَیْهِ وَ خَیْرُ مَدْعُوٍّ وَ خَیْرُ  
مَسْئُوْلٍ وَ لِکُلِّ وَ اَفِدِ جَائِزَةً فَاجْعَلْ جَائِزَتِیْ فِیْ مَوْطِنِیْ

## مشعر الحرام میں وقوف کے مستحبات

مستحب ہے دل و بدن کے اطمینان کے ساتھ عرفات سے مشعر الحرام کی طرف جائے اور استغفار کرے اور جب داہنی طرف سے سرخ ٹیلے پر پہنچے تو کہے:

اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْ تَوْقُفِیْ وَ زِدْهُ فِیْ عَمَلِیْ وَ سَلِّمْ دِیْنِیْ وَ تَقَبَّلْ  
مَنَاسِکِیْ۔

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

راستہ چلنے میں میانہ روی اختیار کرے اور کسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔  
مستحب ہے کہ مغربین کی نماز کو مزدلفہ تک تاخیر کرے خواہ ایک تہائی رات گزر جائے۔ دونوں نمازوں کو ایک اذان اور اقامت سے پڑھے اور مغرب کے نوافل عشا کی نماز کے بعد پڑھے اور اگر مزدلفہ کے راستہ میں نصف شب ہونے سے پہلے کوئی رکاوٹ آجائے تو نماز مغرب و عشاء میں تاخیر نہ کرے اور راستہ ہی میں پڑھے۔

مستحب ہے وادی کے وسط میں داہنی طرف سے داخل ہو اور اگر حاجی



پڑھو:

اَللّٰهُمَّ هَذِهِ حَصِيَّاتِيْ فَاحْصِيْهِنَّ لِيْ وَ ارْفَعُهُنَّ فِىْ عَمَلِيْ۔

۳۔ ہر کنکری مارتے وقت تکبیر کہنا۔

۴۔ ہر کنکری مارتے وقت اس دعا کا پڑھنا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اَذْخِرْ عَنِّي الشَّيْطَانَ اَللّٰهُمَّ تَصَدِّقًا بِكِتَابِكَ وَ عَلَى سُنَّةِ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِيْ حَجًّا مَبْرُوْرًا وَ عَمَلًا مَقْبُوْلًا وَ سَعْيًا مَشْكُوْرًا وَ ذَنْبًا مَغْفُوْرًا۔

۵۔ بڑے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت اُس کے اور شیطان کے درمیان دس یا پندرہ ہاتھ کا فاصلہ ہو اور چھوٹے و منجھلے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت اُن کے پاس کھڑا ہو۔

۶۔ بڑے شیطان کو کنکریاں مارنے والے کا رخ شیطان کی طرف اور پشت قبلہ کی طرف ہو۔ اور چھوٹے اور درمیانی شیطان کو کنکریاں مارتے وقت رو قبلہ کھڑا ہو۔

هَذَا اَنْ تُقَيِّلَنِيْ عَشْرَتِيْ وَ تَقْبَلَ مَعْدِرَتِيْ وَ اَنْ تُجَاوِزَ عَنْ خَطِيئَتِيْ ثُمَّ اجْعَلِ التَّقْوٰى مِنَ الدُّنْيَا زَادِيْ۔

اور منیٰ میں مارنے کے لئے مزدلفہ ہی سے کنکریاں چٹنے، جن کی تعداد ستر ہے، مستحب ہے جب مزدلفہ سے منیٰ کی طرف روانہ ہوا اور وادی مُحَسَّر میں پہنچے تو سو قدم کے برابر اونٹ کی طرح تیز چلے اور اگر سوار ہو تو اپنی سواری کو تیز کر لے۔ اور اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ لِيْ عَهْدِيْ وَ اَقْبَلْ تَوْبَتِيْ وَ اَجِبْ دَعْوَتِيْ وَ اَخْلِفْنِيْ فَيَمْنُ تَرَكْتُ بَعْدِيْ۔

## رمی جمرات کے مستحبات

رمی جمرات میں چند چیزیں مستحب ہیں:

۱۔ کنکریاں مارتے وقت با طہارت ہونا۔

۲۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

جب تم کنکریاں ہاتھ میں لے کر مارنے کے لئے آمادہ ہو تو یہ دعا

۷۔ کنکری انگوٹھے پر رکھ کر کلمہ کی انگلی کے ناخن سے پھینکے۔

۸۔ منیٰ میں جائے قیام پر لوٹنے کے بعد اس دعا کو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ وَثِقْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَنِعْمَ الرَّبُّ وَ نِعْمَ  
الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ۔

## آدابِ قربانی

قربانی میں چند چیزیں مستحب ہیں۔

۱۔ امکان کی صورت میں اونٹ کی، نہ ہو تو گائے کی اور اگر گائے بھی نہ ہو تو  
گوسفند کی قربانی کرے۔

۲۔ قربانی کا جانور فرہ ہونا چاہیئے۔

۳۔ اونٹ اور گائے مادہ ہونا چاہیئے۔

۴۔ اگر اونٹ ہے تو اسے کھڑا کر کے نحر کرے اور اس کے اگلے پیروں کو  
زانوؤں تک باندھ دے اور ایک آدمی اس کے داہنی طرف کھڑا  
ہو جائے اور چھری، نیزہ یا خنجر اس کی گردن کی گہرائی میں مارے۔

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

قربانی کے جانور کو رو قبلہ قرار دیں اور نحر یا ذبح کے وقت یہ دعا  
پڑھیں:

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضَ حَنِيفًا  
مُسْلِمًا وَ مَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَ نُسُكِي وَ  
مَحْيَايَ وَ مَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ  
بِذَلِكَ أُمِرْتُ وَ أَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَ لَكَ  
بِسْمِ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ۔

۵۔ خود ذبح کرے اور نہ کر سکتا ہو تو ذبح کرنے والے کے ہاتھ پر ہاتھ  
رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَ  
مُوسٰى كَلِيْمِكَ وَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ  
عَلَيْهِمْ۔

## سرمنڈانے اور تقصیر کے مستحبات

مستحب ہے قبلہ رو بیٹھے، زبان پر خدا کا نام جاری کرے اور سر کے اگلے حصہ کے داہنی جانب سے ابتداء کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

بہتر ہے اس عبارت کا اضافہ کرے:

وَ حَسَنَاتٍ مُّضَاعَفَاتٍ وَ كَفِّرْ عَنِّي السَّيِّئَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

اپنے بالوں کو منی میں اپنے خیمہ میں دفن کرنا مستحب ہے اور بہتر یہ ہے کہ سرمنڈانے کے بعد اپنی داڑھی اور مونچھ بھی چھوٹی کرے اور ناخن بھی کاٹے۔

## منی کے مستحبات

۱۔ مستحب ہے کہ حاجی تشریق کے دنوں، یعنی گیارہویں، بارہویں اور تیرہویں ذی الحجہ میں منی میں رہے۔ منی میں رہنا مکہ جانے اور مستحی

طواف کرنے سے بہتر ہے۔

۲۔ مستحب ہے کہ حاجی منی میں پندرہ نمازوں کے بعد اور منی کے باہر دس نمازوں کے بعد کہ جن میں عید کے دن کی نمازِ ظہر پہلی ہو، یہ تکبیریں کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا اللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا رَزَقَنَا مِنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَبْلَانَا۔

## مسجد خیف کے مستحبات

۱۔ مستحب ہے کہ حاجی اپنی شب و روز کی واجب و مستحب نمازوں کو مسجد خیف میں بجالائے اور اس کے لئے بہترین جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا مصلیٰ ہے۔

۲۔ سومرتبہ مُبْبَحَانَ اللہ کہنا۔

۳۔ سومرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنا۔

۴۔ سو مرتبہ الْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا۔

۵۔ مسجد کی اصلی جگہ پر چھ رکعت نماز پڑھنا۔ بہتر یہ ہے کہ ان نمازوں کو تیرہویں ذی الحجہ کو مکہ لوٹتے وقت پڑھے۔

## مکہ معظمہ سے واپسی کے مستحبات

۱۔ مکہ معظمہ اور مسجد الحرام میں داخل ہونے کے لئے غسل کرنا۔

۲۔ باب السلام سے مسجد الحرام میں داخل ہونا۔

۳۔ امام صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ اگر عید قربان کے روز خانہ خدا کی زیارت کا شرف حاصل ہو تو مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰی نُسُكِكَ سَلِّمْنِيْ لَهٗ وَ سَلِّمَهُ لِيْ اَسْئَلُكَ  
مَسْأَلَةَ الْعَلِيلِ الدَّلِيلِ الْمُعْتَرِفِ بِذَنْبِهِ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوبِيْ  
وَ اَنْ تَرْجِعَنِيْ بِحَاجَتِيْ اِلَيْكَ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَ الْبَلْدُ بَلْدُكَ وَ  
الْبَيْتُ بَيْتُكَ جِئْتُ اَطْلُبُ رَحْمَتَكَ وَ اُوْمُّ طَاعَتِكَ مُتَّبِعًا

۲۹۱

لَا مُرِكَ رَاضِيًّا بِقَدْرِكَ اَسْئَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمُضْطَرِّ اِلَيْكَ  
الْمُطِيعِ لَا مُرِكَ الْمُشْفِقِ مِنْ عَذَابِكَ الْخَائِفِ لِعُقُوبَتِكَ  
اَنْ تُبَلِّغَنِيْ عَفْوَكَ وَ تُجِيرَنِيْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ۔

## طوافِ وداع

جو شخص مکہ سے باہر جانا چاہتا ہے، اسکے لئے طوافِ وداع کرنا اور اگر ممکن ہو تو ہر چکر میں حجر اسود اور رکن یمانی کو مس کرنا مستحب ہے اور جب مستحجار تک پہنچے تو اُن مستحبات کو بجالائے جو پہلے سے اس جگہ کے لئے بیان ہو چکے ہیں اور اپنی حاجت طلب کرے اور اپنے شکم کو خانہ کعبہ سے مس کرے، ایک ہاتھ حجر اسود پر اور دوسرا دروازہ کی طرف رکھے، خدا کی حمد و ثناء کرے، محمد و آل محمد پر صلوات بھیجے اور اس دعا کو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ  
اٰمِيْنِكَ وَ حَبِيْبِكَ وَ نَجِيِّكَ وَ خَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ  
كَمَا بَلَغَ رِسَالَتِكَ وَ جَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِكَ صَدَعَ بِأَمْرِكَ

۲۹۲

بِهِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ عَنْ خَلْفِيْ وَ عَنْ  
يَمِيْنِيْ وَ عَنْ شِمَالِيْ حَتّٰى تُبَلِّغَنِيْ اَهْلِيْ فَاِذَا بَلَغْتَنِيْ  
اَهْلِيْ فَاَكْفِنِيْ مَوْوَنَةَ عِيَالِيْ فَاِنَّكَ وَلِيُّ ذٰلِكَ مِنْ  
خَلْقِكَ وَ مِنِّيْ۔

اس کے بعد تھوڑا سا آب زمزم پیئے اور یہ دعا پڑھے:

اٰبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ  
رَاغِبُوْنَ اِلٰى رَبِّنَا رَاْجِعُوْنَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔

## کعبہ میں داخل ہونے کے مستحبات

خانہ کعبہ میں داخل ہونے کے مستحبات کے بارے میں حدیث شریف  
میں آیا ہے:

خانہ کعبہ میں داخل ہونا رحمتِ خدا میں داخل ہونا ہے اور اس سے باہر  
نکلنا گناہوں سے باہر نکلنا ہے۔

جس شخص کا پہلا حج ہو اُس کے لئے خانہ کعبہ میں داخل ہونا مستحب ہے

۲۹۴

اُوْذِيْ فِيْكَ وَ فِيْ جَنَبِكَ حَتّٰى اَتِيَهُ الْبَقِيْنُ اَللّٰهُمَّ اَقْلِبْنِيْ  
مُنْجِحًا مُّفْلِحًا مُّسْتَجَابًا لِّىْ بِاَفْضَلِ مَا يَرْجِعُ بِهِ اَحَدٌ  
مِّنْ وَفْدِكَ مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَ الْبَرَكَهَةِ وَ الرِّضْوَانِ وَ الْعَافِيَةِ  
فِيْمَا يَسْعُنِيْ اَنْ اَطْلُبَ اَنْ تُعْطِيَنِيْ مِثْلَ الَّذِيْ اَعْطَيْتَهُ  
اَفْضَلَ مِنْ عَبْدِكَ وَ تَزِيْدَنِيْ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ  
الْعَهْدِ مِنْ بَيْتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ وَ ابْنُ  
اُمَّتِكَ حَمَلْتَنِيْ عَلٰى دَائِيَّتِكَ وَ سَيَّرْتَنِيْ فِيْ بِلَادِكَ حَتّٰى  
اَدْخَلْتَنِيْ حَرَمَكَ وَ اَمْنَكَ وَ قَدْ كَانَ فِيْ حُسْنِ ظَنِّيْ بِكَ  
اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ فَاِنْ كُنْتَ قَدْ غَفَرْتَ ذُنُوْبِيْ فَارْزُدْ  
عَنِّيْ رِضًى وَ قَرْبًى اِلَيْكَ زُلْفًى وَ لَا تَبَاعِدْنِيْ وَ اِنْ  
كُنْتَ لَمْ تَغْفِرْ لِيْ وَ مِنْ الْاَنِّ فَاعْفِرْ لِيْ قَبْلَ اَنْ تَتَّأَيَّ عَنْ  
بَيْتِكَ دَارِيْ فَهٰذَا اَوْ اَنْ اَنْصِرَافِيْ اِنْ كُنْتَ قَدْ اَذْنَتَ لِيْ  
غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكَ وَ لَا عَنْ بَيْتِكَ وَ لَا مُسْتَبْدِلٍ بِكَ وَ لَا

۲۹۳

لیکن عورتوں کے استحباب کے لئے تاکید نہیں ہوئی ہے۔

اس میں چند چیزیں مستحب ہیں:

۱۔ کعبہ معظمہ میں داخل ہونے سے پہلے غسل کرنا۔

۲۔ کعبہ مشرفہ میں پا برہنہ داخل ہونا۔

۳۔ داخل ہوتے وقت یہ کہنا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ وَ مَنْ دَخَلَهُ کَانَ اَمِنًا فَاَمِنْنِیْ  
مِنْ عَذَابِکَ عَذَابِ النَّارِ۔

بلکہ جس کا پہلا حج ہے اُس کے لئے بہتر ہے کعبہ کے چاروں گوشوں میں  
مذکورہ دعا پڑھے۔

۴۔ اور اُس حدیث پر عمل کرے جو معاویہ بن عمارؓ نے امام صادقؑ سے نقل  
کی ہے۔ فرماتے ہیں۔

اگر تم یہ چاہتے ہو کہ خدا تمہیں فرزند عطا کرے تو آب زمزم کا ایک  
ڈول اپنے سر و بدن پر ڈالو، پھر بیت اللہ میں جاؤ اور جب در بیت پر  
پہنچو تو دروازہ کی زنجیر پکڑ کر کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ الْبَيْتَ بَيْتُکَ وَ الْعَبْدَ عَبْدُکَ وَ قَدْ قُلْتَ مَنْ  
دَخَلَهُ کَانَ اَمِنًا فَاَمِنْنِیْ مِنْ عَذَابِکَ وَ اَجِرْنِیْ مِنْ  
سَخَطِکَ۔

۵۔ سرخ رنگ کے پتھر کے پاس دو رکعت نماز پڑھنا اور پھر حجر اسود کے  
مقابل والے ستون کی طرف جانا اور اُس سے سینہ لگانا اور یہ دعا پڑھنا  
مستحب ہے:

يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا مَا جِدُ يَا قَرِيبُ يَا بَعِيدُ يَا عَزِيزُ يَا  
حَكِيْمُ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِیْنَ وَ هَبْ لِیْ  
ذُرِّيَّةً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاِ۔

پھر ستون کا چکر لگائے، اپنے شکم و کمر کو اُس سے لگائے اور مذکورہ دعا  
کے ساتھ دعا کرے۔

۶۔ سرخ رنگ کے سنگ مرمر پر دو ستونوں کے درمیان دو رکعت نماز  
پڑھے، پہلی رکعت میں حمد اور رحم سجدہ اور دوسری رکعت میں حمد اور  
قرآن مجید کی ۵۵ آیات (کہ یہ عدد دو رحم سجدہ کی آیات کے برابر

(ہے) پڑھے۔

۷۔ خانہ کعبہ کے ہر گوشہ میں دو دور رکعت نماز پڑھے۔

۸۔ اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّأَ وَتَعَبَّأَ وَاعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِمُفَادَةٍ اِلَى مَخْلُوْقٍ رَجَاءَ رِفْدِهِ وَجَائِزَتِهِ وَنَوَافِلِهِ وَفَوَاضِلِهِ فَالْيَا اَيُّهَا سَيِّدِي تَهَيَّئْتِي وَتَعَبَّيْتِي وَاعْدَادِي وَاسْتِعْدَادِي رَجَاءَ رِفْدِكَ وَنَوَافِلِكَ وَجَائِزَتِكَ فَلَا تُخَيِّبِ الْيَوْمَ رَجَائِي يَا مَنْ لَا يَخِيْبُ عَلَيْهِ سَائِلٌ وَلَا تَنْقُصُهُ نَائِلٌ فَإِنِّي لَمْ آتِكَ الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ قَدْ مُتُّهُ وَلَا شَفَاعَةٍ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهُ وَلَكِنْ اَتَيْتُكَ مُقِرًّا بِاِظْلَمٍ وَاِلْسَاءَةٍ عَلَيَّ نَفْسِيْ فَإِنَّهُ لَا حُجَّةَ لِيْ وَلَا عُذْرَ فَاسْأَلُكَ يَا مَنْ هُوَ كَذَالِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ مَسْأَلَتِيْ وَتُقِيلَنِيْ عَشْرَتِيْ وَتَقْلِبَنِيْ بِرَغْبَتِيْ وَلَا تَرُدَّنِيْ مَجْبُوْهَا مَمْنُوْعًا وَ

۲۹۷

لَا خَائِبًا يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اَرْجُوْكَ لِلْعَظِيْمِ اَسْأَلُكَ يَا عَظِيْمُ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ۔

۹۔ اگر اڑدھام کی وجہ سے چاروں گوشوں تک نہ پہنچ سکے تو کوشش کرے کہ خانہ کعبہ کے چاروں گوشوں کے مقابل پہنچ جائے۔

۱۰۔ بارگاہِ خدا میں دعا کرے اور جہاں نماز ادا کی ہے وہیں یکتا و منزہ خدا سے اپنی حاجت طلب کرے۔

۱۱۔ کعبہ کے اندر سجدہ کرے اور سجدہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے:

لَا يَرُدُّ غَضَبَكَ اِلَّا حِلْمُكَ وَلَا يُجِيرُ مِنْ عَذَابِكَ اِلَّا رَحْمَتُكَ وَلَا يُنْجِيْ مِنْكَ اِلَّا التَّضَرُّعُ اِلَيْكَ فَهَبْ لِيْ يَا اِلٰهِيْ فَرَجًا بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ بِهَا تُحْيِيْ اَمْوَاتَ الْعِبَادِ وَبِهَا تُنْشِرُ مَيِّتَ الْبِلَادِ وَلَا تُهْلِكْنِيْ يَا اِلٰهِيْ حَتَّى تَسْتَجِيْبَ

۲۹۸

لِي دُعَائِي وَتُعْرِفَنِي الْإِجَابَةَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي الْعَافِيَةَ إِلَى  
مُنْتَهَى أَجَلِي وَلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوِّي وَلَا تُمْكِّنْهُ مِنْ  
عُنُقِي مَنْ ذَا الَّذِي يَرْفَعُنِي إِنْ وَضَعْتَنِي وَمَنْ ذَا الَّذِي  
يَضَعُنِي إِنْ رَفَعْتَنِي وَإِنْ أَهْلَكْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَعْرِضُ  
لَكَ فِي عَبْدِكَ وَيَسْأَلُكَ فِي أَمْرِهِ فَقَدْ عَلِمْتُ يَا إِلَهِي أَنَّهُ  
لَيْسَ فِي حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَلَا فِي نِقْمَتِكَ عَجَلَةٌ وَإِنَّمَا  
يَعْجَلُ مَنْ يَخَافُ الْفَوْتَ وَيَحْتَاجُ إِلَى الظُّلْمِ الضَّعِيفُ  
وَقَدْ تَعَالَيْتَ يَا إِلَهِي عَنْ ذَلِكَ إِلَهِي فَلَا تَجْعَلْنِي لِلْبَلَاءِ  
عَرَضًا وَلَا لِنِقْمَتِكَ نَصَبًا وَمَهْلِنِي وَنَفْسِي وَأَقْلِنِي  
عَثْرَتِي وَلَا تَرُدَّ يَدَيَّ فِي نَحْرِي وَلَا تَتْبِعْنِي بَلَاءً عَلَى إِثْرِ  
بَلَاءٍ فَقَدْ تَرَى ضَعْفِي وَتَضَرَّعِي إِلَيْكَ وَوَحْشَتِي مِنَ  
النَّاسِ وَأُنْسِي بِكَ وَأَعُوذُ بِكَ الْيَوْمَ فَأَعِدْنِي وَاسْتَجِيرُ  
بِكَ فَاجِرْنِي وَاسْتَعِينُ بِكَ عَلَى الضَّرَآءِ فَأَعِنِّي وَ

اَسْتَنْصِرُكَ فَاَنْصُرْنِي وَ اَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ فَ اَكْفِنِي وَ اُوْمِنُ  
بِكَ فَ اَمِنْنِي وَ اَسْتَهْدِيكَ فَ اِهْدِنِي وَ اَسْتَزِيحُكَ فَ اَرْحَمْنِي  
وَ اَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ فَ اَغْفِرْ لِي وَ اَسْتَزِيحُكَ مِنْ فَضْلِكَ  
الْوَاسِعِ فَ اَرْزُقْنِي وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ  
الْعَظِيمِ۔

۱۲۔ کعبہ میں اور اس کے اطراف میں گریہ کرنا مستحب ہے۔ امام صادق  
علیہ السلام فرماتے ہیں:

کعبہ کو اس لئے بلکہ کہتے ہیں کہ وہاں اور اُس کے اطراف میں لوگ  
گریہ کرتے ہیں۔

۱۳۔ کعبہ سے نکلنے وقت تین مرتبہ تکبیر کہنا اور امام صادق علیہ السلام سے  
منقول اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ لَا تُجْهِدْ بَلَاءَنَا رَبَّنَا وَ لَا تُشْمِتْ بِنَا اَعْدَاؤَنَا فَاِنَّكَ  
اَنْتَ الصَّارُ النَّافِعُ۔



# مکہ مکرمہ کے مزارات کی زیارت

## مکہ مکرمہ کے مزاروں کے بارے میں مختصر وضاحت

ایک مفید و تعمیری عمل کہ جس کو انجام دینے پر ائمہ اطہارؑ اور دین کے رہبروں نے بہت زور دیا ہے، گزشتہ لوگوں کی یاد منانا اور اُن کی قبروں کی زیارت کرنا ہے۔

اس بنا پر حجاج محترم ان بزرگوں کی قبر کے پاس جا کر یا دور سے فیض حاصل کر سکتے ہیں کہ جن کے مرقد مکہ میں مشخص و معین ہیں۔

## قبرستان ابوطالب

جس کو حُجُون اور جَنَّةُ الْمَعْلٰی بھی کہتے ہیں، جَنَّةُ الْبَقِيع کے بعد اشرف ترین قبرستان ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس قبرستان میں آتے

۳۰۲

۱۴۔ حضرت علی علیہ السلام کی جائے پیدائش پر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِيْ وَ اسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدْنِيْ وَ  
خَلِّصْنِيْ مِنَ الْفِتَنِ وَ اشْغِلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِيْ وَ قِنِيْ شَرَّ  
وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ وَ اَجِرْنِيْ مِنْهُ يَا رَحْمٰنُ بِالصَّالِحَاتِ  
اَعْمَالِنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُوْدَعْتُ نَفْسِيْ فِيْ هٰذَا الْمَحَلِّ  
الشَّرِيفِ اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ خَالِصًا مُّخْلِصًا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ  
اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔

۱۵۔ نکلنے وقت زینہ کو بائیں جانب قرار دے اور دو رکعت نماز پڑھے۔ بیت  
اللہ الحرام کے اندر تھوکنایا ناک کا پانی پھینکنا مکروہ ہے۔

۳۰۱

جاتے رہتے تھے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى آبَائِكَ وَ أبنَائِكَ الطَّاهِرِينَ وَ  
رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

## پیغمبر اکرمؐ کے جد عبدالمطلبؑ کی زیارت

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْبَطْحَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ  
نَادَاهُ هَاتِفُ الْغَيْبِ بِاَكْرَمِ نِدَاءِ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا بْنَ  
إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الذَّبِيحِ إِسْمَاعِيلَ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَهْلَكَ اللَّهُ بِدُعَائِهِ أَصْحَابَ الْفِيلِ  
وَجَعَلَ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ وَ أَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ  
تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَا كُوِلَ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَضَرَّعَ فِي حَاجَاتِهِ إِلَى اللَّهِ وَ  
تَوَسَّلَ فِي دُعَائِهِ بِنُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ  
سَلَّمَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اسْتَجَابَ اللَّهُ دُعَائَهُ وَ نُودِيَ

۳۰۲

اسی قبرستان میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جد امجد حضرت عبد  
مناف، دادا حضرت عبدالمطلب، چچا ابوطالب، زوجہ رسول اکرم حضرت  
خدمتہؑ، بعض بڑے علماء اور بہت سے مؤمنین مدفون ہیں۔

ایک قول یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ مکرمہ حضرت  
آمنہ بنت وہب بھی اسی قبرستان میں دفن ہیں۔ لیکن مشہور یہ ہے کہ اُن کی قبر مکہ و  
مدینہ کے درمیان ابواء میں ہے۔

## رسول اکرمؐ کے جد حضرت عبدمنافؑ کی زیارت

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدُ النَّبِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا  
الْغُصْنُ الْمُثْمِرُ مِنْ شَجَرَةِ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا جَدَّ خَيْرِ الْوَرَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْأَنْبِيَاءِ  
الْأَصْفِيَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْأَوْصِيَاءِ الْأَوْلِيَاءِ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْحَرَمِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مَقَامِ  
إِبْرَاهِيمَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ بَيْتِ اللَّهِ الْعَظِيمِ

۳۰۳

## رسول اکرم کے چچا اور امیر المؤمنین کے والد حضرت ابوطالب کی زیارت

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْبَطْحَاءِ وَابْنَ رَأْسِهَا السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْكَعْبَةِ بَعْدَ تَأْسِيسِهَا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
كَافِلَ الرُّسُولِ وَنَاصِرَهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ الْمُصْطَفَى  
وَأَبَا الْمُرْتَضَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيْضَةَ الْبَلَدِ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ أَيُّهَا الذَّابُّ عَنِ الدِّينِ وَالْبَاذِلُ نَفْسَهُ فِي نُصْرَةِ  
سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَالِي وَلَدِكَ أَمِيرِ  
الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

## رسول اکرم کی والدہ آمنہ بنت وہب کی زیارت

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الطَّاهِرَةُ الْمُطَهَّرَةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

فِي الْكَعْبَةِ وَبُشِّرَ بِالْإِجَابَةِ فِي دُعَائِهِ وَاسْجَدَ اللَّهُ  
الْفِيلَ إِكْرَامًا وَاعْظَمًا لَهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَنْبَعَ اللَّهُ  
لَهُ الْمَاءَ حَتَّى شَرِبَ وَارْتَوَى فِي الْأَرْضِ الْقَفْرَاءِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الدَّبِيحِ وَأَبَا الدَّبِيحِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
سَاقِيَ الْحَجِيجِ وَحَافِرَ زَمَزَمَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ جَعَلَ  
اللَّهُ مِنْ نَسْلِهِ سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ وَخَيْرَ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ طَافَ حَوْلَ الْكَعْبَةِ وَ  
جَعَلَ سَبْعَةَ أَشْوَاطٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ  
سِلْسِلَةَ النُّورِ وَعَلِمَ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
شَيْبَةَ الْحَمْدِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ وَأَجْدَادِكَ وَ  
أَبْنَائِكَ جَمِيعًا وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَوَّلَ الْمُؤْمِنَاتِ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا مَنْ أَنْفَقَتْ مَالَهَا فِي نُصْرَةِ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَ  
نَصْرَتُهُ مَا اسْتَطَاعَتْ وَ دَافَعَتْ عَنْهُ الْأَعْدَاءَ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا مَنْ سَلَّمَ عَلَيْهَا جَبْرَائِيلُ وَ بَلَّغَهَا السَّلَامُ مِنَ اللَّهِ  
الْجَلِيلِ فَهَنِيئًا لَكَ بِمَا أَوْلَاكَ اللَّهُ مِنْ فَضْلٍ وَ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

### قبرستانِ ابوطالب میں فرزند رسول اکرم حضرت قاسم کی زیارت

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا يَا قَاسِمَ بْنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا بْنَ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ حَبِيبِ اللَّهِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْمُصْطَفَى السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى مَنْ  
حَوْلِكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى

مَنْ خَصَّهَا اللَّهُ بِأَعْلَى الشَّرَفِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ  
سَطَعَ مِنْ جَبِينِهَا نُورُ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ فَاضَاءَتْ بِهِ الْأَرْضُ  
وَ السَّمَاءُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَزَلَتْ لِأَجْلِهَا الْمَلَائِكَةُ  
وَ ضُرِبَتْ لَهَا حُجُبُ الْجَنَّةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَزَلَتْ  
لِخِدْمَتِهَا الْحُورُ الْعِينُ وَ سَقَيْنَهَا مِنْ شَرَابِ الْجَنَّةِ وَ  
بَشَّرَتْهَا بِوِلَادَةِ خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّ رَسُولِ  
اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّ حَبِيبِ اللَّهِ فَهَنِيئًا لَكَ بِمَا آتَيْكَ  
اللَّهُ مِنْ فَضْلٍ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

### ام المؤمنین حضرت خدیجہ خولید علیہا السلام کی زیارت

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَوْجَةَ  
سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ

عَنْكُمْ وَارْضَاكُمْ أَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكُمْ  
وَمَسْكَنَكُمْ وَمَأْوَايَكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَ  
بَرَكَاتُهُ۔

## شہداء فح کے مزار

عباسی خلیفہ موسیٰ الہادی کے حکم سے اس جگہ اولاد فاطمہؑ سے تقریباً سو  
آدمی شہید و دفن کئے گئے ہیں۔ اُن کی زیارت وہی ہے جو امام زادوں کی ہے اور  
وہ یہ ہے:

السَّلَامُ عَلَى جَدِّكُمْ الْمُصْطَفَى السَّلَامُ عَلَى أَبِيكُمْ  
الْمُرْتَضَى الرِّضَا السَّلَامُ عَلَى السَّيِّدَيْنِ الْحَسَنِ وَ  
الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَى خَدِيجَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أُمِّ سَيِّدَةِ  
نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَى فَاطِمَةَ أُمِّ الْاِئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ  
السَّلَامُ عَلَى النُّفُوسِ الْفَاخِرَةِ بِحُورِ الْعُلُومِ الرَّاحِرَةِ

شُفَعَاءٍ فِي الْآخِرَةِ وَأُولِيَّائِي عِنْدَ عَوْدِ الرُّوحِ إِلَى  
الْعِظَامِ النَّخِرَةِ ائِمَّةِ الْخَلْقِ وَوَلَاةِ الْحَقِّ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ  
أَيْهَا الْأَشْخَاصُ الشَّرِيفَةُ الطَّاهِرَةُ الْكَرِيمَةُ أَشْهَدُ أَنْ لَا  
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَصُفْطَاهُ وَأَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّهُ  
وَمُجْتَبَاهُ أَنَّ الْإِمَامَةَ فِي وَلَدِهِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ نَعْلَمُ ذَلِكَ  
عِلْمَ الْيَقِينِ وَنَحْنُ لِنَذَلِكَ مُعْتَقِدُونَ وَفِي نَصْرِهِمْ  
مُجْتَهِدُونَ۔

## حجر اسماعیل

مسجد الحرام میں خانہ کعبہ کے پاس، رکن شمالی و رکن غربی کے درمیان حد  
فاصل پر حضرت اسماعیل کا حجرہ ہے۔ اس میں حضرت اسماعیل علیہ السلام، آپؑ  
کی والدہ ہاجرہؑ اور بہت سے پیغمبروں کی قبریں ہیں۔ بعض روایات سے سمجھ میں  
آتا ہے کہ خانہ کعبہ کے اطراف میں بہت سے پیغمبروں کی قبور ہیں، اُن کی بھی  
زیارت کی جاتی ہے۔

حج تمتع کا احرام حجر اسماعیل میں — میزاب — پر نالہ کے نیچے باندھنا مستحب ہے۔ دعا، استغفار اور رحمت و حاجت طلب کرنے کے لئے یہ بہترین جگہ ہے۔

## حجر اسماعیل میں زیارت حضرت اسماعیلؑ و ہاجرہؑ

السَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا إِسْمَاعِيلَ ذَبِيحِ اللَّهِ ابْنِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَابْنَ نَبِيِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ وَابْنَ صَفِيِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اتَّبَعَ اللَّهُ لَهُ بَثْرَ زَمْزَمَ حِينَ أَسْكَنَهُ أَبُوهُ بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِ اللَّهِ الْمُحَرَّمِ وَاسْتَجَابَ اللَّهُ فِيهِ دَعْوَةَ أَبِيهِ إِبْرَاهِيمَ حِينَ قَالَ: "رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ" السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ سَلَّمَ

۳۱۱

نَفْسَهُ لِلذَّبْحِ طَاعَةً لِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى إِذْ قَالَ لَهُ أَبُوهُ: "إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَى قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ" فَدَفَعَ اللَّهُ عَنْهُ الذَّبْحَ وَفَدَاهُ بِذَبْحٍ عَظِيمٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَعَانَ أَبَاهُ عَلَى بِنَاءِ الْكَعْبَةِ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: "وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ" السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ مَدَحَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ بِقَوْلِهِ: "وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا وَكَانَ يَأْمُرُاهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا" السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ جَعَلَ اللَّهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ مُحَمَّدًا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى أَبِيكَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ

۳۱۲

کا ابتدائی حصہ یہ ہے:

السَّلَامُ عَلَى أَوْلِيَاءِ اللَّهِ وَ أَصْفِيَائِهِ.....

جو زیارت جامعہ ہے۔ زیارت کے بعد محمد و آل محمدؐ پر زیادہ سے زیادہ

درو بھیجے، اپنے اور مؤمنین و مؤمنات کے لئے جیسی چاہے دعا کرے۔

اللَّهُ وَ عَلَى أَخِيكَ إِسْحَقَ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى  
جَمِيعِ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ الْمَدْفُونِينَ بِهَذِهِ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ  
الْمُعَظَّمَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى أُمِّكَ الطَّاهِرَةِ الصَّابِرَةِ  
هَاجِرَةٍ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ حَشَرْنَا اللَّهُ فِي زُمْرَتِكُمْ  
تَحْتَ لُؤَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ وَ لَا  
جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمْ وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ  
رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجالائے اور اُس کا ثواب حضرت

اسماعیل کو ہدیہ کرے۔

## حجر اسماعیل میں تمام انبیاء کی زیارت

انبیاء الہی میں سے ہر ایک کی نیت سے یا اُن سب کی ارواح طیبہ کی

زیارت کی نیت سے وہ زیارت پڑھے جسے مرحوم کلینیؒ نے کافی میں شیخ طوسیؒ

نے 'تہذیب' اور ابن قولویہؒ نے کامل الزیارات میں نقل کیا ہے اس زیارت

## مسجد غدیر خم

جحفہ سے تین میل کے فاصلہ پر اور ایک روایت کی بنا پر دو میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

شیخ صدوقؒ مرحوم نے 'من لا یحضرہ الفقیہ' میں امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ مسجد غدیر میں نماز پڑھنا مستحب ہے۔

## حضرت آمنہؓ ابواء میں

ابواء ایک قریہ کا نام ہے۔ میقات جحفہ سے ۱۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ جناب آمنہ بنت وہب مدینہ سے اپنے شوہر جناب عبد اللہ کی قبر کی زیارت کے بعد مکہ کی طرف واپسی پر اس قریہ میں بیمار ہوئی اور وہیں انتقال کیا۔ ابواء میں اُن کی قبر مشہور ہے۔ آمنہ بنت وہب کی وہی زیارت پڑھنا مستحب ہے جو کہ مکہ مکرمہ کے متبرک مزار والے حصہ میں نقل ہوئی ہے۔

## مکہ اور مدینہ کے درمیان

## اماکن مقدّہ سے

وہ اماکن و مشاہد مقدّہ جو مکہ اور مدینہ کے راستہ میں واقع ہیں جیسے مسجد تنعیم کے نزدیک شہدائے فسخ کی قبور، وادی طائف میں عبد اللہ بن عباس کی قبر، مکہ سے دو فرسخ دور سرف میں زوہر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میمونہ کی قبر، جلدہ میں حضرت حوّا کی اور ابواء میں حضرت آمنہؓ کی قبر، جحفہ سے نزدیک مسجد غدیر خم (جحفہ سے دو یا تین میل کے فاصلے پر ہے)، ربذہ میں حضرت ابوذر غفاری کی قبر، بدر میں شہداء بدر کی قبور، عبد اللہ بن الحارث بن عبد المطلب کا مدفن، یہ جنگ بدر سے واپسی پر شدید زخموں کی بنا پر شہادت پائے اور مدینہ سے ۷۱ کلومیٹر کے فاصلہ پر رحاء میں دفن ہوئے۔

ان میں سے بعض کے بارے میں کچھ مطالب کا خلاصہ بیان کیا جاتا ہے۔



## ربذہ میں جناب ابوذر غفاریؓ کی زیارت

ربذہ مکہ و مدینہ کے راستہ ہیں، صفراء— جسے آج کل ’واسطہ‘ کہتے ہیں — سے نزدیک ہے۔ جناب ابوذر غفاریؓ اور بعض صحابہ وہاں مدفون ہیں۔ مستحب ہے کہ جناب ابوذرؓ کی اس طرح زیارت پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَ  
رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ فِي حَقِّهِ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ 'مَا أَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ  
وَلَا أَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ عَلَى ذِي لَهْجَةٍ أَصْدَقَ مِنْ أَبِي ذَرٍّ،  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَطَقَ بِالْحَقِّ وَلَمْ يَخَفْ فِي اللَّهِ  
لَوْمَةً لَائِمَةً وَلَا ظُلْمَ ظَالِمٍ أَتَيْتُكَ زَائِرًا شَاكِرًا لِبَلَائِكَ فِي  
الْإِسْلَامِ فَاسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي خَصَّكَ بِصِدْقِ اللَّهْجَةِ وَ  
الْخُشُونَةِ فِي ذَاتِ اللَّهِ وَتُبَاعَةِ الْخَيْرَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ أَنْ

۳۱۷

يُحْيِيَنِي حَيَاتَكَ وَ يُمَيِّتَنِي مَمَاتَكَ وَ يَحْشُرَنِي مَحْشَرَكَ  
عَلَى انْكَارِ مَا انْكَرْتَ وَ مُنَابَذَةِ مَنْ نَابَذْتَ جَمَعَ اللَّهُ  
بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ رَسُولِهِ وَ آلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ  
فِي مُسْتَقَرِّ رَحْمَتِهِ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ  
بَرَكَاتُهُ۔

## شہداء بدر کی زیارت

بدر، مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ کے درمیان واقع ہے۔ جہاں جنگ بدر  
کبریٰ میں رسول اکرمؐ کے چودہ صحابی شہید ہوئے تھے۔ مسجد عریش میں — جو  
کہ شہداء بدر کے نزدیک ہے — دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر شہداء بدر کی اس طرح  
زیارت پڑھے۔

السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ  
عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ  
الطَّاهِرِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الشُّهَدَاءُ الْمُؤْمِنُونَ

۳۱۸

فَعَلَى مَنْ قَتَلَكُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ  
وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

## اعمال ذی الحجہ (دس دن کے اعمال)

ذی الحجہ با فضیلت مہینوں میں سے ایک ہے۔ اس مہینے میں صالح افراد،  
اصحاب اور تابعین بکثرت عبادت اور نماز و دعا پڑھتے تھے۔ ذی الحجہ کے پہلے  
دس دن، معلومات کے دن (ایام معلومات) ہیں جن کا قرآن مجید میں ذکر ہوا  
ہے۔ یہ بہت زیادہ فضیلت اور برکت کے دن ہیں۔ رسول اللہ سے روایت کی  
گئی ہے:

خدا کے نزدیک اس عشرہ کے نیک اعمال و عبادات کسی زمانہ کے  
اعمال و عبادات کے برابر نہیں ہیں۔

عشرہ کے کچھ اعمال یہ ہیں:

۱۔ ابتدائی نو دنوں میں روزہ رکھنا، تمام عمر کے روزوں کے ثواب کے برابر  
ہے۔

۲۔ دس روز تک نماز مغرب و عشا کے درمیان اس طرح دو رکعت نماز پڑھے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ الْإِيمَانِ وَالتَّوْحِيدِ السَّلَامُ  
عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِينِ اللَّهِ وَ أَنْصَارَ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ  
أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ قَدْ اخْتَارَكُمْ لِدِينِهِ وَ اصْطَفَاكُمْ لِرَسُولِهِ وَ  
أَشْهَدُ أَنَّكُمْ قَدْ جَاهَدْتُمْ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَ نَصَرْتُمْ  
لِدِينِ اللَّهِ وَ سُنَّةِ رَسُولِهِ وَ جُدْتُمْ بِأَنْفُسِكُمْ دُونَهُ وَ أَشْهَدُ  
أَنَّكُمْ قُتِلْتُمْ عَلَى مِنْهَاجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ  
وَ سَلَّمَ فَجَزَاكُمُ اللَّهُ عَنْ نَبِيِّهِ وَ عَنِ الْإِسْلَامِ وَ أَهْلِهِ  
أَفْضَلَ الْجَزَاءِ وَ عَرَفْنَا فِي مَحَلِّ رِضْوَانِهِ وَ مَوْضِعِ  
إِكْرَامِهِ مَعَ النَّبِيِّينَ وَ الصِّدِّيقِينَ وَ الشُّهَدَاءِ وَ  
الصَّالِحِينَ وَ حَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا أَشْهَدُ أَنَّكُمْ حِزْبُ اللَّهِ  
وَ أَنَّ مَنْ حَارَبَكُمْ فَقَدْ حَارَبَ اللَّهَ وَ أَنَّكُمْ لَمِنَ  
الْمُقَرَّبِينَ الْفَائِزِينَ الَّذِينَ هُمْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ

کہ ہر رکعت میں حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ توحید اور سورہ اعراف کی آیت ۱۴۲ کی تلاوت کرے:

وَ وَاَعَدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَ اَتَمَمْنَاهَا بِعَشْرِ فَنَمَّ  
مِيقَاتُ رَبِّهِ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَى لِاَخِيهِ هَارُونَ  
اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَ اَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ۔  
تاکہ حاجیوں کے ثواب میں شرک ہو جائے۔

۳۔ پہلی تاریخ سے عرفہ کے دن تک ہر روز صبح کی نماز کے بعد مغرب تک  
(کسی بھی وقت) اس دعا کو پڑھے کہ اس کو شیخ وسید نے حضرت امام  
صادق سے نقل کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ هَذِهِ الْاَيَّامُ الَّتِي فَضَّلْتَهَا عَلٰى الْاَيَّامِ وَ شَرَّفْتَهَا قَدْ  
بَلَّغْتَنِيْهَا بِمَنِّكَ وَ رَحْمَتِكَ فَانْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَ  
اَوْسِعْ عَلَيْنَا فِيْهَا مِنْ نِّعَمَاتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ  
تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَهْدِيَنَا فِيْهَا لِسَبِيْلِ

اَلْهُدٰی وَ الْعَفَافِ وَ الْغِنٰی وَ الْعَمَلِ فِيْهَا بِمَا تُحِبُّ وَ  
تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰی وَ یَا  
سَامِعَ كُلِّ نَجْوٰی وَ یَا شَهِدَ كُلِّ مَلَاٍ وَ یَا عَالِمَ كُلِّ  
خَفِیَّۃٍ اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَكْشِفَ  
عَنَّا فِيْهَا الْبَلَاءَ وَ تَسْتَجِیْبَ لَنَا فِيْهَا الدُّعَا وَ تُقَوِّیْنَا فِيْهَا  
وَ تُعِیْنَنَا وَ تُوَفِّقَنَا فِيْهَا لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَ تَرْضٰی وَ عَلٰی مَا  
اِفْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنْ طَاعَتِكَ وَ طَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَ اَهْلِ  
وَلَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَنْ تُصَلِّیْ  
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَهَبَ لَنَا فِيْهَا الرِّضَا اِنَّكَ  
سَمِیْعُ الدُّعَا وَ لَا تَحْرِمْنَا خَیْرَ مَا تُنْزِلُ فِيْهَا مِنَ السَّمَآءِ  
وَ طَهِّرْنَا مِنَ الذُّنُوْبِ یَا عَلَامَ الْغُیُوْبِ وَ اَوْجِبْ لَنَا فِيْهَا  
دَارَ الْخُلُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ لَا  
تَتْرُكْ لَنَا فِيْهَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَ لَا هَمًّا اِلَّا فَرَجْتَهُ وَ دِیْنًا اِلَّا

قَضَيْتَهُ وَ لَا غَائِبًا إِلَّا أَدَيْتَهُ وَ لَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا  
وَ الْآخِرَةِ إِلَّا سَهَّلْتَهَا وَ يَسَّرْتَهَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
اللَّهُمَّ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا رَاحِمَ الْعِبْرَاتِ يَا مُجِيبَ  
الدَّعَوَاتِ يَا رَبَّ الْأَرْضِينَ وَ السَّمَوَاتِ يَا مَنْ لَا تَشَابَهَ  
عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْنَا  
فِيهَا مِنْ عُتَقَائِكَ وَ طُلُقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَ الْفَائِزِينَ  
بِجَنَّتِكَ وَ النَّاجِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلِّ  
اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ إِلِهِ أَجْمَعِينَ۔

۴۔ دس دن تک ہر روز درج ذیل دعائیں پڑھے۔ حضرت جبریلؑ یہ  
دعائیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے خدا کی طرف سے ہدیہ لائے  
تھے:

(۱) أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ  
وَ لَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

۳۲۳

(۲) أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَحَدًا  
صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَ لَا وَلَدًا۔

(۳) أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَحَدًا  
صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُولَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔

(۴) أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ  
وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ  
الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

(۵) حَسْبِيَ اللَّهُ وَ كَفَى سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَاءَ  
اللَّهِ مُنْتَهَى أَشْهَدُ لِلَّهِ بِمَا دَعَا وَ أَنَّهُ بَرِيءٌ مِمَّنْ تَبَرَّءَ وَ أَنَّ  
لِلَّهِ الْآخِرَةَ وَ الْأُولَى۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان پانچوں دعاؤں میں سے ہر ایک کو سو  
مرتبہ پڑھنے کے بارے میں بہت زیادہ ثواب نقل کیا ہے۔

۵۔ دس دن تک ہر روز، امیر المؤمنینؑ سے نقل ہونے والی تہلیل پڑھے اس

۳۲۴

کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ بہتر ہے کہ ہر روز دس مرتبہ پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ اللَّيَالِي وَ الدُّهُورِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ  
أَمْوَاجِ الْبُحُورِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ رَحْمَتُهُ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الشُّوْكِ وَ الشَّجَرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ  
لَمْحِ الْعُيُونِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي اللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ وَ فِي  
الصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الرِّيَّاحِ فِي الْبَرَارِيِّ وَ  
الصُّخُورِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنَ الْيَوْمِ إِلَى يَوْمٍ يُنْفَخُ فِي  
الصُّورِ۔

ماہ ذی الحجہ کی پہلی تاریخ بہت مبارک تاریخ ہے۔ اس کے چند اعمال

ہیں:

- ۱۔ روزہ رکھنا کہ اسی مہینوں کے روزوں کا ثواب ہے۔
- ۲۔ حضرت فاطمہ زہراؑ کی نماز پڑھنا، شیخ کہتے ہیں: روایت ہے کہ یہ نماز چار رکعت ہے۔ دو دو رکعت کر کے، جیسے نماز امیر المؤمنینؑ ہے، ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس بار سورہ توحید پڑھے۔ نماز تمام

۳۲۵

کرنے کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيفِ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ  
الْبَازِخِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِيمِ  
سُبْحَانَ مَنْ يَرَى أَثَرَ النَّمْلَةِ فِي الصِّفَا سُبْحَانَ مَنْ يَرَى  
وَقَعَ الطَّيْرِ فِي الْهَوَاءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هَكَذَا وَ لَا هَكَذَا  
غَيْرُهُ۔

- ۳۔ زوال سے آدھا گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں حمد کے بعد توحید، آیت الکرسی اور سورہ قدر کو دس دس بار پڑھے۔

۴۔ جو شخص کسی ظالم سے ڈرتا ہو وہ ذی الحجہ کی پہلی تاریخ میں

حَسْبِيَ حَسْبِيَ حَسْبِيَ مِنْ سُؤَالِي عِلْمُكَ بِحَالِي

پڑھے کہ خدا اُسے ظالم کے شر سے نجات عطا کرے گا۔

واضح رہے کہ حضرت ابراہیمؑ آج ہی کے دن پیدا ہوئے اور شیخینؑ کی روایت کی رو سے آج ہی کے دن حضرت فاطمہ زہراؑ اسلام اللہ علیہا سے حضرت علی علیہ السلام کا عقد ہوا۔

۳۲۶

## ذی الحجہ کی ساتویں

۱۱ھ کو حضرت محمد باقر علیہ السلام نے مدینہ میں شہادت پائی یہ شیعوں کے لئے غم کا روز ہے۔

## آٹھویں کا دن

ترویہ کا دن ہے، اس دن کے روزہ کی بڑی فضیلت ہے روایت ہے کہ ساٹھ سال کا کفارہ ہے۔ آج کے دن غسل کرنا شیخ اور شہید کے نزدیک مستحب ہے۔

## نویں شب

شبِ عرفہ، بابرکت اور قاضی الحاجات سے مناجات کرنے کی رات ہے، اس شب میں توبہ قبول اور دعا مستجاب ہوتی ہے۔ جو شخص اس شب کو عبادت میں بسر کرتا ہے۔ اُسے ۱۷۰ سال کی عبادت کا اجر و ثواب ملتا ہے۔ اس شب کے کچھ اعمال ہیں جو پہلے ذکر ہو چکے ہیں۔

## نویں کا دن

روزِ عرفہ اور بڑی عید ہے۔ اگرچہ اسے عید کا نام نہیں دیا گیا ہے لیکن آج کے دن خدا نے اپنے بندوں کو عبادت و اطاعت کا حکم دیا ہے اور اُن پر اپنے جود و احسان کے دروازے کھول دیئے ہیں اور آج کے دن شیطان مزید رسوا اور ہردن سے زیادہ مایوس و محزون ہوتا ہے۔

اس تاریخ کے چند اعمال ہیں جو بیان ہو چکے ہیں۔

## دسویں کی شب

نہایت ہی بابرکت راتوں میں سے ہے، شب بیداری کرنا مستحب ہے۔ اس شب میں آسمان کے دروازے کھلے رہتے ہیں۔ اس رات میں زیارت امام حسینؑ اور یہ دعا پڑھنا مستحب ہے:

يَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِّيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ خَيْرِ الْوَرَى سَجِيَّةً وَاعْفُ رُكُنَا يَا ذَا الْعُلَى فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ۔

## دسویں کا دن

عید قربان ہے، بہت ہی بافضیلت دن ہے۔ اس کے اعمال بیان ہو چکے ہیں۔

## اعمال عید غدیر، ۱۸ ذی الحجہ

عید غدیر، اہل بیت علیہم السلام کا اتباع کرنے والوں کے لئے بہت اہم دن ہے۔ کیونکہ یہ آل محمدؐ اور عدالت و رہبری کی عید ہے۔ تمام ائمہ علیہم السلام کی نظر میں یہ نہایت ہی مقدس و محترم دن ہے۔ آج ہی کے دن رسول اکرمؐ نے غدیر خم میں حضرت علیؑ علیہ السلام کو اپنا جانشین اور ولی مقرر و منصوب کیا۔

علماء نے اس دن کے جو اعمال لکھے ہیں وہ بہت زیادہ ہیں، منجملہ ان کے:

- ۱۔ غسل کرنا
- ۲۔ زیارت امیر المؤمنین، خصوصاً زیارت امین اللہ، پڑھنا۔
- ۳۔ دو رکعت نماز، بہتر ہے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ قدر اور دوسری رکعت میں سورہ توحید پڑھے۔ نماز ختم کر کے سجدہ میں جائے اور سو

۳۲۹

مرتبہ شکر خدا، بجالاتے پھر سجدہ سے سر بلند کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ وَحَدِّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ  
وَ اَنَّكَ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَ لَمْ تُوَلَدْ وَ لَمْ یَكُنْ  
لَكَ کُفُوًا اَحَدٌ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ صَلَوَاتُكَ  
عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ یَا مَنْ هُوَ کُلُّ یَوْمٍ فِیْ شَأْنٍ کَمَا کَانَ مِنْ  
شَأْنِكَ اَنْ تَفْضَلَ عَلٰی بَانَ جَعَلْتَنِیْ مِنْ اَهْلِ اِجَابَتِكَ وَ  
اَهْلِ دِیْنِكَ وَ اَهْلِ دَعْوَتِكَ وَ وَفَّقْتَنِیْ لِذٰلِكَ فِیْ مُبْتَدَئِ  
خَلْقِیْ تَفْضُلًا مِنْكَ وَ کَرَمًا وَ جُودًا ثُمَّ اَرْدَفْتَ الْفَضْلَ  
فَضْلًا وَ الْجُودَ جُودًا وَ الْکَرَمَ کَرَمًا رَافَةً مِنْكَ وَ رَحْمَةً  
اِلٰی اَنْ جَدَدْتَ ذٰلِكَ الْعَهْدَ لِیْ تَجْدِیْدًا بَعْدَ تَجْدِیْدِكَ  
خَلْقِیْ وَ کُنْتُ نَسِیًّا مَنْسِیًّا نَاسِیًّا سَاهِیًّا غَافِلًا فَاتَمَمْتَ  
نِعْمَتَكَ بِاَنْ ذَکَّرْتَنِیْ ذٰلِكَ وَ مَنَنْتَ بِهٖ عَلٰی وَ هَدِیْتَنِیْ لَهٗ  
فَلِیْکُنْ مِنْ شَأْنِكَ یَا اِلٰهٰی وَ سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایْ اَنْ تُتِمَّ لِیْ

۳۳۰

ذَلِكَ وَلَا تَسْلُبْنِيهِ حَتَّى تَتَوَقَّأَنِي عَلَى ذَلِكَ وَأَنْتَ عَنِّي  
 رَاضٍ فَإِنَّكَ أَحَقُّ الْمُتَعَمِّينَ أَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ اللَّهُمَّ  
 سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاجْبُنَا دَاعِيكَ بِمَنَّا فَلَكَ الْحَمْدُ  
 غُفْرَانُكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ  
 لَهُ وَبِرَسُولِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَدَقْنَا وَ  
 أَجَبْنَا دَاعِيَ اللَّهِ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فِي مَوَالَاةِ مَوْلَانَا وَ  
 مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَبْدِ  
 اللَّهِ وَآخِي رَسُولِهِ وَالصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ وَالْحُجَّةِ عَلَى  
 بَرِيَّتِهِ الْمُؤَيَّدِ بِهِ نَبِيِّهِ وَدِينَهُ الْحَقِّ الْمُبِينِ عَلَمًا لِدِينِ اللَّهِ  
 وَخَازِنًا لِعِلْمِهِ وَعَيْبَةَ غَيْبِ اللَّهِ وَمَوْضِعَ سِرِّ اللَّهِ وَ  
 أَمِينِ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ وَشَاهِدَهُ فِي بَرِيَّتِهِ اللَّهُمَّ رَبَّنَا إِنَّا  
 سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا  
 فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ

۳۳۱

رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ  
 إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ فَإِنَّا يَا رَبَّنَا بِمَنَّا وَ لُطْفِكَ أَجَبْنَا  
 دَاعِيكَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ وَصَدَقْنَا وَصَدَقْنَا مَوْلَى  
 الْمُؤْمِنِينَ وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ فَوَلَّيْنَا مَا تَوَلَّيْنَا  
 وَاحْشُرْنَا مَعَ ائِمَّتِنَا فَإِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُونَ مُوقِنُونَ وَلَهُمْ  
 مُسَلِّمُونَ آمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَّتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ  
 وَحَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ وَرَضِينَا بِهِمْ أئِمَّةً وَقَادَةً وَسَادَةً وَ  
 حُسْبُنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللَّهِ دُونَ خَلْقِهِ لَا نَبْتَغِي بِهِمْ  
 بَدَلًا وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِمْ وَلِيَجَّةً وَبَرِّئَا إِلَى اللَّهِ مِنْ  
 كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنَ  
 الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَ  
 الْأَوْتَانِ الْأَرْبَعَةِ وَاشْيَاعِهِمْ وَاتَّبَاعِهِمْ وَكُلِّ مَنْ وَالَاهُمْ  
 مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنْ أَوَّلِ الدَّهْرِ إِلَى آخِرِهِ اللَّهُمَّ إِنَّا

۳۳۲



روایت ہے کہ جو شخص یہ اعمال بجالائے گا اُسے اُس شخص کے برابر اجر و ثواب ملے گا کہ جو روز عید غدیر حضرت رسولؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور حضرت علیؑ علیہ السلام کے ہاتھ بیعت کی ہو۔ بہتر ہے کہ یہ نماز وال کے قریب پڑھے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؑ علیہ السلام کو غدیر خم میں اُسی وقت لوگوں کا امام و خلیفہ مقرر کیا تھا۔

۴۔ دعائے ندبہ پڑھے۔

۵۔ درج ذیل دعا پڑھے جو سید بن طاووسؒ نے شیخ مفیدؒ سے نقل کی ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ وَ عَلِیٍّ وَلِیِّكَ وَ الشَّانِ وَ الْقَدْرِ الَّذِیْ خَصَّصْتَهُمَا بِهٖ دُوْنَ خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلِیٍّ وَ اَنْ تَبَدَّءَ بِهِمَا فِیْ كُلِّ خَیْرِ عَاجِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الْاَئِمَّةِ الْقَادَةِ وَ الدُّعَاةِ السَّادَةِ وَ النُّجُوْمِ الزَّاهِرَةِ وَ الْاَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ وَ سَاسَةِ الْعِبَادِ وَ اَرْكَانِ الْبِلَادِ وَ النَّاقَةِ الْمُرْسَلَةِ وَ السَّفِیْنَةِ النَّاجِیَةِ الْجَارِیَةِ فِی الْلُحْجِ الْغَامِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

نُشْهِدُكَ اَنَا نَدِیْنُ بِمَا دَانَ بِهٖ مُحَمَّدٍ وَ اَلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمْ وَ قَوْلُنَا مَا قَالُوا وَ دِیْنُنَا مَا دَانُوا بِهٖ مَا قَالُوا بِهٖ قُلْنَا وَ مَا دَانُوا بِهٖ دِنَّا وَ مَا اَنْكَرُوا اَنْكَرْنَا وَ مَنْ وَالَّوْ وَاَلَيْنَا وَ مَنْ عَادُوا عَادَيْنَا وَ مَنْ لَعَنُوا لَعَنَّا وَ مَنْ تَبَرَّأُوا مِنْهُ تَبَرَّأْنَا مِنْهُ وَ مَنْ تَرَحَّمُوا عَلَیْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَیْهِ اَمَّنَّا وَ سَلَّمْنَا وَ رَضِیْنَا وَ اتَّبَعْنَا مَوَالِیْنَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ لَنَا ذٰلِكَ وَ لَا تَسْلُبْنَاهُ وَ اجْعَلْهُ مُسْتَقَرًّا ثَابِتًا عِنْدَنَا وَ لَا تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا وَ اَحِیْنَا مَا اَحِیْتَنَا عَلَیْهِ وَ اَمِتْنَا اِذَا اَمِتْنَا عَلَیْهِ اَلِ مُحَمَّدٍ اِئْمَّتُنَا فِیْهِمْ نَاتَمُّ وَ اِیَّاهُمْ نُوَالِیْ وَ عَدُوَّهُمْ عَدُوُّ اللّٰهِ نُعَادِیْ فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنْ الْمُقَرَّبِیْنَ فَاِنَّ بِذٰلِكَ رَاضُوْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

پھر سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ 'الْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سو مرتبہ 'شُكْرًا لِلّٰهِ' کہے۔

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ خُزَّانِ عِلْمِكَ وَارْكَانِ  
تَوْحِيدِكَ دَعَائِمِ دِينِكَ وَمَعَادِنِ كَرَامَتِكَ وَصِفْوَتِكَ مِنْ  
بَرِيَّتِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ الْأَتْقِيَاءِ الْأَنْقِيَاءِ النُّجَبَاءِ  
الْأَبْرَارِ وَالْبَابِ الْمُبْتَلَى بِهِ النَّاسُ مِنْ آتَاهُ نَجَى وَمَنْ أَبَاهُ  
هَوَى اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَهْلِ الذِّكْرِ  
الَّذِينَ أَمَرْتَ بِمُسْئَلَتِهِمْ وَذَوَى الْقُرْبَى الَّذِينَ أَمَرْتَ  
بِمَوَدَّتِهِمْ وَفَرَضْتَ حَقَّهُمْ وَجَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعَادَ مَنْ  
اِقْتَصَّ أَثَارَهُمُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
أَمَرُوا بِطَاعَتِكَ وَنَهَوْا عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَدَلُّوا عِبَادَكَ عَلَى  
وَحْدَانِيَّتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ  
نَجِيِّكَ وَصَفْوَتِكَ وَآمِينِكَ وَرَسُولِكَ إِلَى خَلْقِكَ وَ  
بِحَقِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ الدِّينِ وَقَائِدِ الْغُرِّ  
الْمُحَجَّلِينَ الْوَصِيِّ الْوَفِيِّ وَالصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ وَالْفَارُوقِ

٣٣٥

بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ وَالِدَّالِّ عَلَيْكَ وَ  
الصَّادِعِ بِأَمْرِكَ وَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِكَ لَمْ تَأْخُذْهُ فِيكَ  
لَوْمَةٌ لَأَيِّمٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ  
تَجْعَلَ لِي فِي هَذَا الْيَوْمِ الَّذِي عَقَدْتَ فِيهِ لِيُوكِّدَ الْعَهْدَ  
فِي أَعْنَاقِ خَلْقِكَ وَاكْمَلَ لَهُمُ الدِّينَ مِنَ الْعَارِفِينَ  
بِحُرْمَتِهِ وَالْمُقَرَّرِينَ بِفَضْلِكَ مِنْ عُتَقَائِكَ وَطُلُقَائِكَ مِنَ  
النَّارِ وَلَا تُشْمِتْ بِي حَاسِدِي النِّعَمِ اللَّهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهُ  
عِيدَكَ الْأَكْبَرَ وَسَمِيَّتَهُ فِي السَّمَاءِ يَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُودِ وَ  
فِي الْأَرْضِ يَوْمَ الْمِيثَاقِ الْمَاخُودِ وَالْجَمْعِ الْمَسْئُولِ  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَقْرِرْ بِهِ عِيُونَنَا وَاجْمَعْ  
بِهِ شَمْلَنَا وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَاجْعَلْنَا لِأَنْعَمِكَ  
مِنَ الشَّاكِرِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
عَرَّفَنَا فَضْلَ هَذَا الْيَوْمِ وَبَصَّرَنَا حُرْمَتَهُ وَكَرَّمَنَا بِهِ وَ

٣٣٦

شَرَّفْنَا بِمَعْرِفَتِهِ وَهَدَانَا بِنُورِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَمِيرَ  
الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْكُمَا وَعَلَى عِزَّتِكُمَا وَعَلَى مُحِبِّيَكُمَا  
مِنِّي أَفْضَلُ السَّلَامِ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِكُفَا اتَّوَجَّهَ  
إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمَا فِي نَجَاحِ طَلِبَتِي وَقَضَاءِ  
حَوَائِجِي وَتَيْسِيرِ أُمُورِي۔

۶۔ اپنے مومن بھائیوں سے ملاقات کر کے درج ذیل طریقہ سے ایک  
دوسرے کو مبارکباد پیش کرنا نعمتِ ولایت کا شکریہ ادا کرنا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِينَ بِوِلَايَةِ أَمِيرِ  
الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔  
پھر پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِهَذَا الْيَوْمِ وَجَعَلَنَا مِنَ  
الْمُؤَفِّينَ بِعَهْدِهِ إِنِّينَا وَمِيثَاقِهِ الَّذِي وَاثَقْنَا بِهِ مِنْ وِلَايَةِ  
وُلَاةِ أَمْرِهِ وَالْقَوَامِ بِقِسْطِهِ وَلَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاهِدِينَ وَ

الْمُكَذِّبِينَ يَوْمَ الدِّينِ۔

۷۔ پھر سوار کہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ كَمَالَ دِينِهِ وَتَمَامَ نِعْمَتِهِ بِوِلَايَةِ  
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

۸۔ عقد اخوت: بہتر ہے کہ مومنین آج کے دن ایک دوسرے سے صیغہ  
مواخات پڑھیں اور علوی ولایت کے محور پر دلوں کو نزدیک کریں اور  
برادری و اخوت کے وفادار و پابند رہیں۔

مستدرک الوسائل میں عقد اخوت کا طریقہ اس طرح نقل ہوا ہے:  
انسان اپنا دایاں ہاتھ برادر دینی کے دائیں ہاتھ پر رکھے اور کہے:

وَ أَخِيَّتِكَ فِي اللَّهِ وَ صَافِيَّتِكَ فِي اللَّهِ وَ صَافِحَتِكَ فِي  
اللَّهِ وَ عَاهَدْتُ اللَّهَ وَ مَلَائِكَتَهُ وَ كُتُبَهُ وَ رُسُلَهُ وَ أَنْبِيَائَهُ وَ  
الْأَئِمَّةَ الْمَعْصُومِينَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلَى أَنِّي إِنْ كُنْتُ  
مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَ الشَّفَاعَةِ وَ أُذِنَ لِي بِأَنْ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَا

جگہ پر پہنچ گئے۔ رسول خدا بھی اپنے خاص اہل بیت کے ساتھ مباہلہ کے لئے تشریف لائے۔

مباہلہ شروع کرنے سے قبل رسول خدا نے دوش مبارک پر ردا ڈالی اور پھر علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ و حسینؑ کو ردا میں داخل کیا اور فرمایا:

بارالہا! ہر پیغمبر کے اہل بیت تھے جو کہ تمام خلأق سے زیادہ اُس سے نزدیک ہوتے تھے۔ اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں! لہذا تو اُن سے شک و گناہ کو دور رکھ اور اُنہیں خلعتِ طہارت عطا فرما۔

جبریل علیہ السلام نازل ہوئے اور اُن کی شان میں آیت تطہیر لائے۔ اُس کے بعد رسولؐ نے ان چاروں بزرگواروں سے چادر ہٹائی تاکہ مباہلہ کے لئے تیار ہو جائیں۔ جب نجران کے نصرانیوں کی نگاہیں اُن پر پڑیں اور انہوں نے آنحضرتؐ کی حقانیت اور عذاب نازل ہونے کے آثار مشاہدہ کئے تو مباہلہ کی جرات نہ ہوئی، صلح کی استدعا کی اور جزیہ دینے پر راضی ہو گئے۔

آج ہی کے دن حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے رکوع کی حالت میں سائل کو اپنی انگوٹھی عطا کی اور آپؐ کی شان میں آیت (اَنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ)..... نازل ہوئی۔ یہ دن بہت مبارک ہے۔ اس کے چند اعمال وارد ہوئے ہیں:

۱۔ غسل

اَدْخُلْهَا اِلَّا وَ اَنْتَ مَعِيَ۔

اس کے بعد مومن بھائی کہے:

قَبِلْتُ

اس کے بعد کہے:

اَسْقَطْتُ عَنْكَ جَمِيعَ حُقُوقِ الْاُخُوَّةِ مَا خَلَا الشَّفَاعَةَ وَ الدُّعَاءَ وَ الزِّيَارَةَ۔

## روز مباہلہ، ۲۴ رذی الحجہ

ایک قدیم سنت یہ ہے کہ جب دو افراد میں جدال و دشمنی ہوتی تھی وہ آپس میں مباہلہ کرتے تھے اور خدا سے یہ دعا کرتے تھے کہ جو باطل پر ہے اُس پر عذاب بھیج کر ہلاک کر دے اور جو حق پر ہے اُسے کامیابی عطا فرما۔

نجران کے نصرانی چونکہ رسولؐ کی رسالت پر یقین نہیں رکھتے تھے، لہذا وہ چاہتے تھے کہ مباہلہ کے ذریعہ حق آشکار ہو جائے۔

نجران کے نصرانی اپنے تکلفات اور آرائش کے ساتھ مقرر دن اور معین

۲۔ روزہ

۳۔ دو رکعت نماز۔ اُس کا وقت اور طریقہ وہی ہے جو عید غدیر کا ہے ہاں نماز مباہلہ میں آیت الکرسی ہم فیہا خالدون تک پڑھے۔

۴۔ دعائے مباہلہ پڑھنا، جو کہ ماہ رمضان کی دعائے سحر کی مانند ہی شیخ وسید دونوں نے نقل کی ہے۔ دعائے روز مباہلہ امام صادق علیہ السلام سے اس طرح نقل ہوئی ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِأَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَائِكَ بِهِي  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ  
جَلَالِكَ بِأَجَلِّهِ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيلٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِأَجْمَلِهِ وَ  
كُلُّ جَمَالِكَ جَمِيلٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا  
وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِأَعْظَمِهَا وَكُلُّ

۳۴۱

عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِأَنْوَرِهِ وَكُلُّ نُورِكَ نِيرٌ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ  
رَحْمَتِكَ بِأَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي  
فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ  
كَمَالِكَ بِأَكْمَلِهِ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ  
بِأَتْمَمِهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ  
كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ أَسْمَائِكَ بِأَكْبَرِهَا وَكُلُّ  
أَسْمَائِكَ كَبِيرَةٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ  
إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِأَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ

۳۴۲

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ  
 مَشِيَّتِكَ بِأَمْضَاهَا وَكُلِّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةِ اللَّهِمَّ إِنِّي  
 أَسْأَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي  
 اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلِّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةً  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا  
 أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 مِنْ عِلْمِكَ بِأَنْفَذِهِ وَكُلِّ عِلْمِكَ نَافِذُ اللَّهِمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِأَرْضَاهُ وَكُلِّ  
 قَوْلِكَ رَضَى اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَسْأَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِأَحَبِّهَا وَكُلِّهَا إِلَيْكَ حَبِيبُ اللَّهِمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا  
 أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 مِنْ شَرَفِكَ بِأَشْرَفِهِ وَكُلِّ شَرَفِكَ شَرِيفُ اللَّهِمَّ إِنِّي

۳۴۳

أَسْأَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ  
 بِأَدْوَمِهِ وَكُلِّ سُلْطَانِكَ دَائِمُ اللَّهِمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَ  
 كُلِّ مُلْكِكَ فَخَرُ اللَّهِمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلَائِكَ بِأَعْلَاهُ وَكُلِّ عِلَائِكَ عَالٍ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلَائِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ  
 آيَاتِكَ بِأَعْجَبِهَا وَكُلِّ آيَاتِكَ عَجِيبَةُ اللَّهِمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 بِآيَاتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِأَقْدَمِهِ وَكُلِّ  
 مَنِّكَ قَدِيمُ اللَّهِمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشُّؤْنِ وَالْجَبْرُوتِ اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَأْنٍ وَكُلِّ جَبْرُوتٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

۳۴۴

بِمَا تُجِيبُنِي بِهِ حِينَ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 أَسْأَلُكَ بِبَهَاءِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ  
 بِجَلَالِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِلَا إِلَهَ إِلَّا  
 أَنْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا  
 وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِأَعْمِهِ وَكُلِّ  
 رِزْقِكَ عَامَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَسْأَلُكَ مِنْ عَطَائِكَ بِأَهْنَاهُ وَكُلِّ عَطَائِكَ هَنِيئُ اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَطَائِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ  
 بِأَعْجَلِهِ وَكُلِّ خَيْرِكَ عَاجِلُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِخَيْرِكَ  
 كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِأَفْضَلِهِ وَكُلِّ  
 فَضْلِكَ فَاضِلُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْنِي عَلَى الْإِيمَانِ

۳۴۵

بِكَ وَالتَّصَدِيقِ بِرَسُولِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ وَالْوَلَايَةِ  
 لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَالْبَرَاءَةِ مِنْ عَدُوِّهِ وَالْإِيْتِمَامِ  
 بِالْأَئِمَّةِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَإِنِّي قَدْ رَضِيتُ  
 بِذَلِكَ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ  
 فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ وَصَلِّ  
 عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَائِ الْأَعْلَى وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي  
 الْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ اعْطِ مُحَمَّدًا نَالِوَسِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَ  
 الْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ  
 مُحَمَّدٍ وَقِنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيمَا آتَيْتَنِي وَ  
 احْفَظْنِي فِي غَيْبَتِي وَفِي كُلِّ غَائِبٍ هُوَ لِي اللَّهُمَّ صَلِّ  
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْنِي عَلَى الْإِيمَانِ بِكَ وَ  
 التَّصَدِيقِ بِرَسُولِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 وَاسْأَلْكَ خَيْرَ الْخَيْرِ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

۳۴۶

ذُنُوبِي قَدْ أَخْلَقْتَ وَجْهِي عِنْدَكَ وَ حَالَتْ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ  
وَعَيَّرْتَ حَالِي عِنْدَكَ فَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي  
لَا يُطْفَأُ وَ بِوَجْهِ مُحَمَّدٍ حَبِيبِكَ الْمُصْطَفَى وَ بِوَجْهِ  
وَلِيِّكَ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤْتَصِّلِ وَ بِحَقِّ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ  
انْتَجَبْتَهُمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَغْفِرَ  
لِي مَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِي وَ أَنْ تَعْصِمَنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ  
عُمْرِي وَ أَعُوذُ بِكَ اللَّهُمَّ أَنْ أَعُودَ فِي شَيْءٍ مِنْ  
مَعَاصِيكَ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي حَتَّى تَتَوَفَّنِي وَ أَنَا لَكَ مُطِيعٌ وَ  
أَنْتَ عَنِّي رَاضٍ وَ أَنْ تَخْتِمَ لِي عَمَلِي بِأَحْسَنِهِ وَ تَجْعَلَ  
لِي ثَوَابَهُ الْجَنَّةِ وَ أَنْ تَفْعَلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَهْلَ  
التَّقْوَى يَا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ  
مُحَمَّدٍ وَ ارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ-

شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَ النَّارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ  
مُحَمَّدٍ وَ احْفَظْنِي مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَ مِنْ  
كُلِّ عُقُوبَةٍ وَ مِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَ مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ  
وَ مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَ مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَ مِنْ كُلِّ آفَةٍ نَزَلَتْ  
أَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَ فِي  
هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ فِي هَذَا الشَّهْرِ وَ فِي هَذِهِ  
السَّنَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اقْسِمْ لِي  
مِنْ كُلِّ سُرُورٍ وَ مِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَ مِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَ  
مِنْ كُلِّ فَرَجٍ وَ مِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَ مِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ وَ مِنْ  
كُلِّ كَرَامَةٍ وَ مِنْ كُلِّ رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَ مِنْ  
كُلِّ نِعْمَةٍ وَ مِنْ كُلِّ سَعَةٍ نَزَلَتْ أَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى  
الْأَرْضِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ فِي هَذَا الْيَوْمِ  
وَ فِي هَذَا الشَّهْرِ وَ فِي هَذِهِ السَّنَةِ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ